ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

الحمد للہ والمنہ زمان محمود اور اوان مسعود میں کتاب



بکمال تصحیح و اہتمام سے مطبع مظہر

العجائب میں زیور طبع سے مرصع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمیع حمد و ثنا خدا کے تئیں سزاوار ہی جو گناہ کے زہر کو توبے کا زہر مہرہ بخشا ہی اور عصیان کے کوہ کیتئیں عاصی کے عذر و حیا کی تا کی اُنگھا تر دیا ہی جل جلالہ و عظم شانہٗ۔ سب نعت و درود رسول کتئیں لایق ہی جو گنہگار بدکردار امتیوں کیتئیں کمال رحمت و شفقت سے اپنی شفاعت کے دامن میں جھیلا ہی۔ اور پیغمبران نفسی نفسی پکارنے کے دن امتی امتی کی آواز سے امت کو مغفرت کی دولت دلایا ہی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ایسی آل جو امتی امتی کا گانیوالا درد سے دلکے تپاک سے فرمایا ہی ای میری امت دو چیز چھوڑ جاتا ہوں میرے بعد اُن دو چیز کی بہت تعظیم کرو اور بہت تکریم کرو۔ وہ دو چیز ایک کلام اللہ ہی دوسری میری عترت ہی یعنے میری آل ہی۔ اور ایسے اصحاب جو وحی کے موافق بات کہنے والا خاطر جمعی سے دلکے اطمینان سے فرمایا ہی جو میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں اُنہیں سے جسکی پیروی کرینگے تم ہدایت پاوینگے تم

انمیں سے خاص چار یار باصفا اسلام کے جسم کو چار عناصر ہیں۔ اور دین کی دیوار کے
چار ردے ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم وارضاہم۔ بعدہٗ جان تو جو مردمک
دیدۂ اقبال نور البصر جاہ و جلال امیر کبیر در امارت بے نظیر نواب امیر الملک معین
الدولہ محمد علی حسین خان بہادر ظفر جنگ یعنے ثمرہ فواد قرۃ العین معین شاہان
ماوائے سلطنت پناہان جناب امیر الہند والاجاہ نواب عمدۃ الامرا بہادر خلّد
اللہ مُلکہما ادام اللہ سلطنتہما بطول حیاتہما زواجر کی کتاب جو حدیث
شریف مین ابن حجر ہیتمی سے ہے اس عاصی یعنے شیخ آدم سے قرات کرتا تھا
اُسکے کثیر الفوائد پر نظر کر کر فرمایا۔ اگر اسکا ترجمہ صاف ہندی مین ہووے
تو سب کو خصوص عورتاں اور امیاں کو بہت فائدہ بخشیگا۔ اور گناہوں سے
توبہ کرینگے اسواسطے یہہ عاصی اُسکو ترجمہ کیا۔ اور تھوڑی حدیثاں دوسری کتابوں
کی بھی اسمیں برمحل داخل کر کر بارہ باب اور کتنے فصل پر بانٹی کیا اور ترجمہ آدم
فی الحدیث اُسکا نام رکھا۔ اور اُس میں قرآن کی بعضے آیتان ہین تفسیر سے
اُنکا ترجمہ کیا۔ اب پڑھنے والوں سے امیدوار ہوں۔ جو اِس گناہگار کے حق میں
اور امیر موصوف کے حق میں جو یہہ کتاب بنانے کا سبب وہی ہے اچھی دعاے خیر سے
نبھولیں۔ حق تعالیٰ اُسکو ماباپ کے سایۂ دولت پایہ میں برخوردار عمر دراز جاہ
دولت میں بے مثال چال چلن میں خوے خلق میں اشتہار کثرت اولاد میں پوتا
پوتی ناتا ناتی میں ضرب المثال شرع شریف میں قائم عدل و ریاست میں محکم رکھے۔

آمین یا رب العالمین بحرمۃ النبی والہ الماجدین

فہرست ابواب

کرنے کے ثواب و فضیلت میں اِس فصل میں بہت فائدے ہیں دیکھنے سے معلوم ہوگا

بارھواں باب گناہ کبائر اور تنبیہ الغافلین کی کتاب کے خلاصے کے بیان میں۔ تنبیہ الغافلین عجب فائدے کی کتاب ہی اُسکے دیکھنے سے جاہل جہل سے نکلیگا نادان دانا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ فرصت کے وقت اُسکا ترجمہ بھی صاف ہندی میں کرکر شوقیوں کے اوپر وقف کرونگا۔ علماے عالی مقام کی جناب میں امیدوار ہی کہ اِسمیں جو محل صلاح طلب ہووے صلاح دیکر سرفراز فرماویں۔ خدایا اِس کتاب کو مدخط سے غلط نویس سے محفوظ رکھ آمین **فائدہ** حق تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ای ایمان لائے سو لوگ گناہوں سے توبہ کرو خدا کی طرف توبہ خالص یعنے پھر گناہوں کی طرف قصد مت کرو۔ جس پیچھے حق تعالیٰ توبہ کرنے والوں کا مرتبہ اور کرامت ظاہر کرکر فرمایا عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ تمھارے گناہوں کتیں تمھارے سے معاف کرنے کو تمھارا پروردگار نزدیک ہی یعنے حق تعالیٰ تمھارے گناہوں کو معاف کرکر تمھارے تئیں جنت میں داخل کرتا ہی کسواسطے کہ گناہوں کا بخشنیوالا وہی ہی اُسکے سوائے دوسرا نہیں ہی یہہ بات تدہی جو توبہ کرنیوالے ہرگز گناہ کی طرف پھر قصد نکریں اور اپنے ماضی گناہونکتیں یاد رکھیں اور توبہ بہت کرتے رہیں جیسا سعید بن بردہ روایت کرتے ہیں جو پیغمبر صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم فرماتے

اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَفِی اللَّیْلَۃِ کَذٰلِکَ

تحقیق میں خدا سے مغفرت مانگتا ہوں اور اُسکی طرف توبہ کرتا ہوں دن میں سو دفعہ

اور رات میں اسیطرح - دوسری حدیث میں ہی اَیُّھَا النَّاسُ تُوبُوا اِلَی

اللّٰہِ فَاِنِّی اَتُوبُ اِلَی اللّٰہِ فِی کُلِّ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ ای لوگو خدا کی طرف

توبہ کرو تم کس واسطے کہ تحقیق میں توبہ کرتا ہوں خدا کی طرف ہر ایک روز سو دفعہ

ای مردان ای عورتاں اب غفلت سے نکلو - پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جو تمام

کبیرہ گناہ صغیرہ گناہ سے پاک تھے ہر دن ہر رات سو سو دفعہ استغفار اور توبہ

کرتے تھے ہم نفسانی شہوات کے گرفتاروں کو چاہیئے رات دن توبہ و استغفار کو وظیفہ

کریں اور توبہ میں ڈھیل نکریں کسواسطے کہ حدیث میں آیا ہی ھَلَکَ الْمُسَوِّفُوْنَ

یعنے جو لوگ کہ گناہاں کرتے چلے جاتے ہیں توبہ میں ڈھیل کرتے ہیں اور کہتے ہیں

کہ ہم آخر توبہ کرینگے - آخر اُسی گناہو میں بے توبہ مرتے ہیں - دوزخ کے لقمے

ہوتے ہیں **حدیث** عَجِّلُوا بِالتَّوْبَۃِ قَبْلَ الْمَوْتِ عَجِّلُوا

بِالصَّلٰوۃِ قَبْلَ الْفَوْتِ مرنے کے آگے جلد توبہ کرو کیونکہ تمھاری موت کونسی

ساعت ہی سو تمکو خبر نہیں ہی - وقت جانے کے آگے نماز کرلو کیونکہ جو گیا

سو وقت پھر نہیں آتا ہی - توبے کا معنی یہہ ہی کہ اپنے گناہوں کے اوپر

پشیمان رہنا اور زبان سے استغفار کہنا اور گناہوں کی طرف پھر کبھو نہ آنگا

کرکر دل میں اعتقاد رکھنا - اور جھوٹھ غیبت اور بیہودہ کلام سے زبان

بند کرنا - اور کسی سے حسد و عداوت نرکھنا اور نیک صحبت اختیار کرنا بد صحبت

سے ایسا پرہیز کرنا جو اپنے سے اُسکو ہیبت ہووے - بلکہ صحبت کو دین و دنیا
کا دشمن جاننا **حکایت** بنی اسرائیل کی قوم میں ایک خوبصورت
عورت زنا کا کسب اختیار کی تھی - اُسے ایک عابد دیکھ کر عاشق ہوا اور
اپنا پہنا ہوا لباس بیچکر دس دینار اُسے دیکر جب اُسکی طرف ہاتھ لنبا کیا
خدا کی رحمت اُسکی آگے کی عبادت کی برکت سے اُسکا ہاتھ پکڑ لی اُسکے دل میں
خوف آیا جو خدا میرے فعل کتیں دیکھتا ہی قیامت میں کیا جواب دوں کہکر شرمندہ
بے اختیار رویا - تمام ساندے اُسکے کانپنے لگے عیش کرتی ہوی - عورت
پوچھی کیا سبب تیرا حال ایسا ہوا کہا میرے پروردکار کو ڈرتا ہوں مجھے
چھوڑ دے - عورت اُسکا نام اور ٹھکانا پوچھ لیکر اُسے باہر کی اور آپ بھی
اپنے سے بات کی کہ عابد ایک گناہ کے قصد میں خدا سے ایسا ڈرا میں اتنی مدت سے
رات دن گناہ میں غرق ہوں اُسکا خدا سو میرا خدا ہی کرکر اُسی وقت
کیا ہوں دودھ کی دھار کی مانند جو باہر ائی بعد پھر پستان میں نہیں
جا سکتی ہی توبہ کرکے خدا کی عبادت میں بیٹھی - چند مدت کے بعد
اُسی عابد کے نکاح میں اکر دین کا علم سیکھنا کرکے اپنے اسباب کے ساتھ
عابد کے گاؤں کو گئی - لوگ عابد کو کہے ایک عورت اِس شکل کی تجھے ڈھونڈھتی
ائی ہی - وہ باہر نکل کر عورت کو جب دیکھا درمیان گذرا سو معاملہ
یاد کرکر افسوس کی ایک اواز مارا - جو اُسی میں اُسکی روح قبض ہوی -

عورت اُسکے بھائی کے نکاح میں آگر سات بیٹے جنی وے ساتوں بیٹے پیغمبر ان ہوے
اے بھائی اب ہوشیار ہو نیک صحبت پیدا کر بد صحبت سے نکل بد صحبت سے دنیا
خراب عزت میں نقصان - بدی سے نام مشہور سکرات کا حال سخت - قبر میں عذاب
قیامت میں رسوائی - خدا اور رسول سے دوری ہے جس سے دین و دنیا نیک
ہوتے ہیں وہی دوست ہے وہی خیر خواہ ہے ویسے کو پیدا کر گناہوں سے ہاتھ
اُٹھا - اِس کتاب کو وظیفہ کر - دکھنی ہے کر کر سرسری مت جان - خدا
و رسول کا کلام ہے دلیل و حدیث اور نادر حکایتوں سے یے بارہ باب گویا بارہ
کتاب ہیں جان - بہت ہی ادب و اعتقاد سے پڑھ - گویا خدا و رسول حاضر
ہیں - اگر پڑھتے وقت کوئی بیہودہ بات کرے اُسے مجلس سے اُٹھا دیوے
کہ پیغمبر کی مجلس میں آڑی بات کرنا بے ادبی ہے اور اُس گنہگار کے واسطے توبہ
کی توفیق مانگے - اے آدم در عصیاں نادم زندگی غنیمت جان - توبہ کو دولت
پہچان - توبہ جلد کر لے **مناجات** یَا اَللّٰہُ تیرا بندہ ہوں یَا رَبُّ
تیرا پالا گیا ہوں یَا رَزَّاقُ تیرا رزق کھاتا ہوں یَا غَفُوْرُ تیرا گناہ کیا ہوں
یَا غَفَّارُ تیرا عاصی ہوں یَا رَحْمٰنُ تیرے سے غافل ہوں یَا رَحِیْمُ تقویٰ نہیں
رکھتا ہوں یَا سَتَّارُ عیب دار ہوں یَا غَالِبُ ضعیف ہوں یَا عَادِلُ
لرزتا ہوں یَا قَہَّارُ بے جان ہوں یَا جَبَّارُ بے حواس ہوں یَا مَالِکُ ہوش میں
بھولا ہوں یَا غَنِیُّ بھکاری ہوں یَا مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ دعا مانگتا ہوں

یَاتَوَّابُ توبہ چاہتا ہوں یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ رحم کر یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ کرم کر۔ عاجزی لایا ہوں قبول کر گناہوں کے دریا سے پار کر۔ اپنے تائبوں میں محسوب کر۔ قیامت میں ذرے ذرے کا تو حساب لیویگا اُسوقت میں کیا کروں۔ میرا اعمالنامہ سیاہ ہے قبر میں نکیر منکر پوچھینگے تو میں کیا جواب دوں۔ میرے اعمال مجھے معلوم ہیں۔ جان کندنی کی تلخی کو میں کیا علاج کروں۔ نیکی سے افلاس ہے۔ خداوندا میں شرمندہ ہوں بھکاری ہوں تیرے یہاں بھیک مانگتا ہوں۔ مت جھڑک دے۔ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْھَرْ تو ہی کہا ہے اگر تو جھڑکیگا تو میں کہاں جاؤں دوسرا دروازہ کہاں ہے گناہوں سے توبہ دے عقل معاد دے اپنا علم و عرفان نصیب کر۔ حرص و ہوا میں گرفتار ہوں اُس سے نکال۔ قانع کر۔ اپنا ہی محتاج رکھہ محتاج کا محتاج مت کر۔ بِحُرْمَۃِ رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْمَاجِدِیْنَ وَعُلَمَاۤءِ الْوَرَثَۃِ الْاَنْبِیَاۤءِ سِیَّمَا مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اٰمِیْنَ

پہلا باب نماز کی سستی کرنے کے اور نماز نکرنے کے عذاب کے بیان میں اور وضو و نماز کرنے کے ثواب و فضیلت میں۔ حق تعالی قرآن میں فرماتا ہے اَلَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلٰوتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰۤئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ یعنے جو لوگ اپنی نماز کے اوپر نگاہ رکھنے والے ہیں وے لوگ جنتوں میں بزرگی دیے گئے ہیں۔ یعنے بہشت کی نعمتوں سے سرفراز و دولتمند ہیں۔ پھر حق تعالی قرآن میں فرماتا ہے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ یعنے دوزخ ہے اُن نمازیوں کے تئیں جو نماز اول وقت نکر کر آخری وقت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

فرماتے ہیں کہ تفسیر میں ہے کہ ویل دوزخ میں ایک وادی ہے۔ وادی گڑھے کو کہتے ہیں اُس وادی سے تمام دوزخیان اور دوزخان ہر ایک روز سات دفعہ پناہ مانگتے ہیں کہ اُس وادی کی حرارت گرمی اپنے کو نہ پہنچے۔ غرض وہ وادی اول وقت نماز نہ پڑھ کر جو آخری وقت کرتے ہیں انکو ہے۔ جو کہ نماز نہیں پڑھتے ہیں انکا احوال کیا ہوگا۔ خدا تعالیٰ سب مسلمانوں کو نماز کی توفیق دیوے آمین **حدیث** رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مسلمان اور مشرک کے درمیان فرق نہیں ہے مگر فرق نماز کا ہے جو کوی نماز کی فرضیت کے اوپر منکر ہووے کافر ہے یعنے کہا نکی نماز کہان کا فرض کر کر کہے تو کافر ہوگا۔ جیسا بعضے جاہلاں کہتے ہیں کہ ہم اپنی نوکری اور روزی کی تلاش میں گرفتار ہیں نماز کرنیکو فرصت کہاں ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ ہمکو کپڑا لباس نہیں ہے اگر ایک دو کپڑے ہیں تو وہ بھی میلے ہین بچون کے گہہ موت میں ناپاک نجس ہیں خصوص یہہ کہنا عورتوں میں بہت ہے اور بعضے جاہل فقیران کہتے ہیں کہ ہم ہمیشہ نماز روزے میں ہیں نعوذ باللہ منہا **حدیث** جو کوی مرد ہو یا عورت نماز ادا کرنے میں سستی کرے یعنے دل کے شوق و محبت سے اول وقت نماز ادا نکرے اسکیتیں حق تعالیٰ پندرہ عذاب میں گرفتار کریگا اُس پندرہ میں سے چھ عذاب دنیا میں ہین اول اسکی عمر سے برکت جاتی رہیگی۔ دوسرا حق تعالیٰ اُسکے منہ سے صالحوں کی نشانی اُٹھا دیویگا۔ تیسرا نیکی کا عمل جو کریگا اُسکا ثواب و اجر نہ ملیگا۔ چوتھا اُسکی دعا آسمان کے اوپر نجاویگی یعنے قبول نہوگی۔ پانچواں رحمت کے فرشتے اُس سے بیزار ہونگے۔ چھٹا

اُسکے تئیں اسلام میں کچھ نصیب نہو گا یعنے اسلام کی خوبیوں نعمتوں سے بے نصیب رہیگا - تین عذاب موت کی نزدیک ہیں اول خوار و ذلیل ہو کر مریگا - دوسرا مفلس بھوکھا ہو کر مریگا - تیسرا ایسا پیاسا ہو کر مریگا کہ اگر تمام دنیا کا پانی پویگا تو بھی پیاس نجاویگی - تین عذاب قبر میں ہیں - اول قبر اُسکے تئیں ایسا تنگ کریگی کہ دونوں پھسلیوں کی ہڈیاں بایکدیگر ملجاوینگے - دوسرا قبر میں آتش اُسکے اوپر روشن ہوگی رات دن اُس آتش میں لرتا رہیگا - تیسرا حق تعالیٰ قبر میں اُسکے اوپر ایک اجگر کو سونپیگا اُسکا نام شُجاع اَقرَع ہے اُسکی انکھیں انگارکی ہیں اُسکے ناخناں لوہیکے ہیں ہر ایک ناخن کی درازی ایک روز کی راہ ہے اُسکے ساتھ لوہے کا گرز ہوگا اُسکی آواز بجلی کے گرجنے کی مانند ہوگی - پس میت کیتیں کہیگا کہ میں شجاع اقرع ہوں میرے تئیں حق تعالیٰ تجھ پر عذاب کرو کرکے فرمایا ہے - تو کیوں نماز کو ضائع کیا پس میت کو اِسطرح بول کر نماز ضائع کرنے کے سبب گرز سے ماریگا اِس ترتیب کے ساتھ کہ فجر کی نماز کے واسطے فجر سے ظہر تک ماریگا ظہر کی واسطے ظہر سے عصر تک ماریگا - عصر کی نماز کے واسطے عصر سے مغرب تک ماریگا - مغرب کی نماز کے واسطے مغرب سے عشا تک ماریگا - عشا کی نماز کے واسطے عشا سے فجر تک ماریگا جسوقت ماریگا ستر گز زمین میں جاتا رہیگا - تد اجگر اپنے ناخنوں کے تئیں گڑا کر اُس آدمی کو باہر نکالکر پھر ماریگا - پھر زمین کے اندر ستر گز دھسجاویگا - اِسی طرح قیامت تک عذاب کرتا رہیگا - قبر سے نکلکر محشر کو جاتے وقت تین عذاب ہونگے - اول

حق تعالیٰ اُسکے اوپر ایک فرشتے کو مسلط کریگا یعنے سونپیگا وہ فرشتہ اُسکے تئیں اوندھے منہہ موقف کی طرف کھینچیگا قیامت میں حساب کے فیصلے کے واسطے تمام لوگ ایک جگہہ آکر کھڑے رہینگے اُسکو موقف کہتے ہیں۔ تمام لوگ اُسکی طرف نظر کرینگے حق تعالیٰ بھی غضب کی نظر سے دیکھیگا۔ دوسرا حق تعالیٰ اُسکا حساب سختی اور طولِ زمان کے ساتھہ لیویگا۔ تیسرا حقتعالیٰ کے روبرو سے دوزخ میں جاویگا۔ دوسری روایت ہی کہ اول عذاب کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ آویگا اُسکے ہاتھہ میں آتش کی ستر گز کی زنجیر رہیگی اگر اُسمیں سے ایک کڑی دنیا میں گریگی تو تمام دنیا جل جاویگی۔ وہ فرشتہ اُس زنجیر کیتیں اُسکے گلے میں ڈالکر اوندھے مُنہہ بھر آتا نے دوزخ کی طرف کھینچتے ہوا لیجاویگا اور کہیگا یہہ سزا یہہ عذاب اُس آدمی کا ہی کہ خدایتعالیٰ کے فرض کو جو ضایع کرتا ہی دوسرا حق تعالیٰ اُسکی طرف نہیں دیکھیگا۔ تیسرا وہ پاک نہوگا۔ اور سخت عذاب پاویگا **حدیث** جو کوی جماعت کے ساتھہ چالیس روز ایک رکعت بھی نچھوڑکر نماز کریگا حق تعالیٰ اُسکیتیں دو برات لکھیگا۔ ایک برات دوزخ سے دوسری برات نفاق سے۔ برات چھوٹکار کو کہتے ہیں **حدیث** جو کوی صبح کی نماز اُسکے وقت میں ادا کرکر جاے نماز کے اوپر آفتاب طلوع ہوے تک بیٹھہ کر خدا کا ذکر کرتا رہیگا تو حق تعالیٰ اُسکے واسطے ستر محل سونے روپے کے فردوس میں بناویگا **حدیث** پانچ وقت کی نماز اُس نالے کی مثال ہی جو تمھارے دروازے پر جاری ہی اُس نالے میں ہر ایک روز پانچ وقت نہاویں۔ آیا بدن پر میل رہیگا۔ اصحاب عرض کیئے یارسول اللہ بدن میں میل

رہیگا - تب رسول خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم فرمائے پانچ وقت کی نماز اُسی طرح تمام
گناہوں کتیں دھو ڈالتی ہے **حدیث** جو کوئی پانچ وقت کی نماز اچھی طرح ادا
کرے رکوع سجود وضو خوب طور کرے نماز کے وقت میں نماز کرے یعنے مکروہ وقت میں
نکرے بلکہ مستحب وقت میں ادا کرے اور سمجھے کہ حق تعالیٰ کا حق ہے - حق تعالیٰ اُسکے
جسد کے اوپر دوزخ کو حرام کریگا **حدیث** جو کوی پانچ وقت کی نماز اچھی طرح
ادا کرے قیامت کے روز وہ نماز جھنکار کریگی اور نور و روشنی ہوگی - جو کوی پانچ
وقت کی نماز اچھی طرح ادا نکریگا اُسکیتیں قیامت میں امان نہوگا **حدیث**
متی کے اوپر سجدہ کرنے سے پیشانی کے اوپر جو متی غبار رہتی ہے اُسکو مت پونچو کسواسطے
کہ سجدیکا اثر جب تک پیشانی پر رہے تب تک فرشتے اُسکے اوپر رحمت بھیجتے ہیں **حدیث**
اَنَس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی روح
مبارک وفات کے وقت جب سینے میں آئی تھی اُسوقت فرماتے تھے کہ وصیت کرتا ہوں میں
تمھارے تئیں نماز اور باندی غلام کی - یعنے انکے تئیں ہرگز رنج و ایذا مت دو - پس
ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نماز اور مملوک کے باب میں تاکید پر تاکید
کلام انقطاع ہوئے تک کرتے تھے **حدیث** جسوقت بندہ ایک وقت کی فرض نماز
جان بوجھکر چھوڑ دیتا ہے اُسی وقت اُسکا نام دوزخ کے دروازے پر لکھا جاتا ہے
کہ فلانے کا بیتا فلانا دوزخ میں داخل ہونا ضرور ہے **حدیث** ابن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہما کہے کہ فرمائے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم تم سب کہو اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا

ذَنبًا اِلَّا غَفَرتَہٗ وَلَا تَدَعْ فِینَا شَقِیًّا وَلَا مَحرُومًا یعنے ای باری تعالیٰ مت چھوڑ
ہمارے واسطے کوی گناہ کو مگر بخشش کر تو اُسکیتیں اور مت چھوڑ ہمارے میں بدبخت کیتیں
اور مت چھوڑ بے نصیب کیتیں۔ جس پیچھے کہے آیا جانتے ہو تم میری امت میں بدبخت
بے نصیب کون ہی اصحاب عرض کئے یا رسول اللہ ہم نہیں جانتے ہیں۔ تب رسول فرمائے
شقی محروم تارک الصلوٰۃ یعنے بے نمازی ہی کیونکہ بے نمازی کو اسلام میں کچھ نصیب
نہیں ہی **حدیث** تارک الصلوٰۃ یعنے بے نمازی کے کلمے اور امانت اور خیرات اور
روزے کیتیں حق تعالیٰ نہیں قبولتا ہی اور تحقیق حق تعالیٰ اور تمام پیغمبراں اور
مرسلاں اُس سے بیزار ہیں **حدیث** صحت و تندرستی میں جو کہ نماز نہ پڑھیگا
حق تعالیٰ اُسکی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیگا اور اسکو پاک نکریگا اور اسکیتیں سخت
عذاب ہوگا۔ مگر یہہ کہ توبہ کرے اور کبھی نماز نچھوڑے۔ اور جو نماز کہ نہیں کیا ہی
اُسکو قضا کرے۔ تب حق تعالیٰ اُسکا توبہ قبول کریگا **حدیث** میری امت سے
دس گروہ ہیں کہ حق تعالیٰ اُن پر قیامت میں سخت ناخوش ہوگا۔ اور اُنکے منہہ کا
گوشت اور ہاڑ تمام نکلجاکر بدصورت بدشکل ہوجاوینگے۔ انکو جو دیکھیگا سو نفرت
کراہت کریگا۔ تب اصحاب عرض کئے یا رسول اللہ وے شقیاں کون ہیں۔ تب
جناب رسالت فرمائے۔ پہلا بوڑھا زنا کرنیوالا۔ دوسرا بادشاہِ گمراہ۔ تیسرا
شارب خمر۔ چوتھا عاقِ والدین یعنے ماباپ کو رنج دینے والا۔ پانچواں لوگوں کے
درمیان چغلی بولنے کے لئے جانیوالا یعنے اِدھر کی بات اُدھر اور اُدھر کی بات اِدھر

لگا کر فتنہ اُٹھانیوالا - یہہ بدخصلت عورتوں میں بہت ہی - چھٹا جھوٹھی شہادت

بولنے والا - ساتواں زکوٰۃ نہیں دینے والا - آٹھواں ظالم - نواں تارک الصلوٰۃ یعنے نمازی

دسواں تارک الصوم یعنے روزہ نہیں رکھنے والا - ان سب میں بے نمازی کو دو چنداں

عذاب ہوگا - پس بے نمازی قیامت کے روز آگ کی طوق و زنجیر پہنا ہوا آویگا اور فرشتے

اُسکے منہہ پر اور دُبر پر اور پھسلیوں پر مارینگے اور کہینگے ای شقی بدبخت - اور بہشت اُسکو

کہیگا کہ تو میرے سے نہیں ہی اور میں تیرے سے نہیں میرے سے دور ہو - اور دوزخ اُسکو

کہیگا کہ تو میرے سے ہی اور میں تیرے سے - اور تو میرے لوگوں سے ہی میری نزدیک آ - تا

تجھے سخت عذاب کروں - دیسے وقت جہنم کا دروازہ کھلجاویگا پس دوزخ میں بے نمازی

تیز تیر کی مانند قارون و ہامان کی نزدیک درک اسفل میں اوندھے منہہ داخل ہوگا **حدیث**

بے نمازی کو زکوٰۃ کا مال حلال نہیں ہی - اور بے نمازی کو اپنے گھر میں جگہہ مت دو - اور

مجلس میں مت بٹھلاؤ کیونکہ بے نمازی پر آسمان سے لعنت نازل ہوتی ہی **حدیث**

قیامت کے روز گنہگاروں کا منہہ کالا ہوگا لیکن سب میں بے نمازی کا منہہ اول کالا ہوگا

حدیث جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے

ایک شخص کو میں دیکھا کہ اُسکو سکرات کا حال سخت تھا وہ شخص اپنے ماباپ کو بہت راضی

رکھا تھا کبھی اُنکا دل نہیں دُکھایا تھا موت کے حال میں ماباپ کے ساتھہ جو نیکی کیا تھا وہ

نیکی آکر اُسکی سکرات کی سختی کو دور کی - پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ قبر کا عذاب

اُسپر سخت ہی نماز کے واسطے وضو جو کرتا تھا وہ وضو قبر میں آکر اُسکے تئیں عذاب سے

چھوڑا یا - پھر میرے امت میں سے ایک شخص کو میں دیکھا کہ دوزخ کے فرشتے اسکو بہت
ہی پریشانی حیرانی میں ڈالے تھے تب خدا کا ذکر اور تسبیح جو دنیا میں کیا تھا وہ آکر اُن
فرشتوں سے اسکو چھڑایا - پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اُسکو
بے قراری میں ڈالے تھے اُسوقت نماز آکر اُسکیتیں اُنسے چھڑائی - پھر میری امت سے ایک
شخص کو دیکھا کہ تشنگی کے سبب جیب باہر نکالا ہوا ہانپتا ہوا پانی پینے کے واسطے
حوض کی نزدیک آیا لیکن حوض کے گرداگرد بھیر بہت تھی ہر چند محنت و سعی کیا پر حوض
کی نزدیک نہیں جا سکا ویسے وقت میں رمضان کے روزے جو دنیا میں رکھا تھا اُسکے آگے
آکر اُس بھیر کو ہٹا کر حوض میں سے اُسکی پیاس بھر کر پانی پلائے - پھر میری امت سے
ایک شخص کو دیکھا کہ پیغمبراں ایک جگہہ حلقہ باندھکر بیٹھے تھے وہ شخص اُنکی نزدیک
جانے کو بہت چاہتا تھا لیکن نہیں آنے دیتے تھے ویسے وقت میں جنابت کا غسل جو تمام
قضا نہونے کے لئے دنیا میں کرتا تھا وہ غسل آکر اُسکیتیں پیغمبروں کی مجلس کی نزدیک
بٹھلایا - پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ اُسکے آگے پیچھے اوپر نیچے سیدھے بائیں
ایک کی اندھیری آکر لپٹی گئی تھی ویسے وقت میں حج اور عمرہ جو دنیا میں کیا تھا آکر
اُسکیتیں اُس اندھیری سے چھڑا کر روشنی میں لائے - پھر میری امت سے ایک شخص کو
دیکھا کہ مومنوں مسلمانوں کے ساتھہ شوق سے بات کرنے چاہتا ہی لیکن وے مومناں
اُس بات نہیں کرتے تھے ویسے وقت میں صلہ رحمی آکر مومنوں کیتیں اُن سے بات کرائی اور
دست بوسی دلائی اور اُسکے اوپر سلام اُنسے کروائی - ماباپ کے خویش و اقارب کے ساتھہ سلوک و

تواضع اور خبرگیری و مہر و کرم اور دیا اور دیا دلانا اور خوش خوئی و ملایم بات کرنے کو صلۂ رحمی کہتے ہین
پھر میری امت سے ایک شخص کے تئین دیکھا کہ دوزخ کی آتش اور حرارت اور چنگاری اسکے منہہ آگے
قصد کرتی ہے ویسے وقت مین خدا کی راہ مین جو خیرات و صدقہ دیا تھا آکر اسکے منہہ پر ستر اور اسکے سر پر سایہ
اور آتش سے پردہ ہوا حدیث جہنم مین ایک وادی ہے اسکا نام ململم ہے اسمین سانپان بچھوان بھرے ہین
ہر ایک سانپ کی درازی ایک مہینے کی راہ ہے بچھوان بھی اسی طرح ہیں وے سانپان بچھوان
بے نمازی کو کاٹتے ہین انکے ایک دفعہ کاٹنے کا زہر اسکے جسد مین ستر برس تک جوش کریگا جس پیچھے
اسکے جسد سے تمام گوشت تار تار جدا جدا ہو کر پڑینگے حدیث شرح مسند کی کتاب مین رافعی لکھے ہین
کہ فجر کی نماز حضرت آدم علیہ السلام کئے تھے ظہر کی نماز حضرت داؤد علیہ السلام کئے تھے عصر کی نماز حضرت
سلیمان علیہ السلام کئے تھے مغرب کی نماز حضرت یعقوب علیہ السلام کئے تھے عشا کی نماز حضرت یونس علیہ
السلام کئے تھے یے پانچون وقت کی نماز ہمارے پیمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور انکی امت کے واسطے حقتعالے
مقرر اور فرض کیا تا تمام نیکیان اور ثوابان اور اجران حاصل ہو ویں اور ہمارے پیغمبر اور انکی امت کی تعظیم
بزرگی زیادہ ہووے جو کوئی ایسے نماز کے تئیں جیسا اسکے سجود و رکوع کا حق ہے ویسا ادا کریگا تو خدا کے حفظ و امان
مین رہیگا اور حقتعالی اپنے فضل و کرم سے سابقون اور پیغمبرون کے ساتھ جنت مین داخل کریگا حدیث
جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے تئین فرماے کہ تم اپنے اہل یعنے اپنے گھر کے
لوگوں کو نماز قایم کرنے کے لئے تاکید کرو اور روزی معاش کی تلاش مین گرفتار نہونے دو کیونکہ رزاق
رزق دینے والا ہے بلکہ نمازیوں کو بحساب روزی بخشیگا اس حدیث تحقیق معلوم ہوا کہ نماز دائمی رزق
کو کھینچ لاتی ہے حدیث حضرت عایشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتے ہین کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
ہمار یسے باتوں مین مشغول تھے ویسے میں نماز کا وقت ہوا جناب رسالت نماز کے واسطے ایسا اٹھہ
کھڑے رہے کہ گویا ہمارے تئیں نہین پہچانے اور ہم بھی انکو نہین پہچانے پس ای جینون کا حرص و طمع

کرنے والے اے خدا کی طرف سے بہشت کی حورون کو نکاح کرنے والے نماز کے تئین نگاہ رکھہ اور نفل نمازونسے اسکو تھانپ تب جنت عدن کے تئین جو سب جنتون سے اعلیٰ مرتبے مین ہے یاد کیا حدیث جسوقت مسلمان خدا کے لئے سجدہ کرتا ہے تو ہر ایک سجدے کو حقتعالی اسکا ایک درجہ بلند کرتا ہی اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے حدیث ابن حبان اپنی کتاب مین کہ اسکا نام صحیح ہے روایت کیئے مین کہ بندہ جسوقت نماز کے واسطے تیار ہو کر کھڑے رہتا ہے اسوقت اسکے گناہون کو اسکے سر یا کاندھون پر لار کھتے مین جب وہ بندہ رکوع یا سجود کرتا ہے تو وے سب گناہان نیچے گر پڑتے ہین یہان تک کہ ایک گنہ بھی باقی نہین رہتا ہے انشاء اللہ تعالی نماز کی فضیلت وخوبی مین بے قید حدیثان مین چنانچہ حدیث جناب مرتضی کرم اللہ وجہہ کہتے ہین کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب مہاجرین بیٹھے تھے مین بھی انہین تھا یکبیک یہودیون کا ایک گروہ آکر کہا اے محمد کتنے ایک چیزان پوچھنے کے واسطے ہم تمھاری نزدیک آئے ہین جن چیزون کو نبی مرسل اور فرشتہ مقرب کے سوائے کوئی نہین جانتا ہے تب پیغمبر فرمائے وہ کیا چیزان ہین سو کہو وے یہودیان بولے ای محمد خبر دو ہمارے تئین ان پانچون نمازونسے کہ حقتعالی تمپر اور تمھاری امت پر رات دن پانچون وقت مین فرض کیا ہے اسکا بھید اور خوبی ہمارےسے ظاہر کرو تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے پہلے آسمان مین ایک حلقہ ہے اس حلقے سے جب آفتاب زایل ہوتا ہے تو تمام فرشتے خدا تعالی کی تسبیح شروع کرتے ہین پس وہ وقت ظہر کا ہے اسوقت مین خدا تعالی نماز کا حکم کیا کیونکہ اسوقت مین تمام آسمانونکے دروازے کھل جاتے ہین ظہر کی نماز پڑھنے تک وہ دروازے نہین موندھے جاتے ہین اسوقت مین دعا قبول ہوتی ہے عصر وہ ساعت ہے کہ اسمین آدم علیہ السلام کو شیطان فریب دے کر گیہون کھلایا پس حقتعالی میرے تئین اور میری امت کے تئیں اسوقت مین نماز کا حکم کیا تا شیطان فریب نہ دیوے مغرب وہ وقت ہے کہ حقتعالی اسوقت مین آدم علیہ السلام کے توبے کو قبول کیا حقتعالی اسوقت مین میرے تئین اور میری امت کے تئین نماز کا حکم کیا تا گناہان عفو ہون عشا وہ وقت ہے کہ اسوقت مین میرے

آگے کے رسولوں پہ نماز فرض تھی صبح وہ وقت ہے کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو شیطان کے پاؤں پر طلوع ہوتا ہے اسوقت کافر غیر خدا کو سجدہ کرتا ہے پس حقتعالی میرے تئیں اور میری امت کے تئین کا سجدہ کرنیکے لگے نماز کا حکم کیا تب یہودیان کہے یا محمد تم سچ کہے ہم شہادت پڑھتے ہین نَحْنُ نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور ایمان لائے نماز مین اپنے تئین فنا کرنے مین بعضے بزرگان اسطرح بولے ہین کہ جسوقت نماز کے اوپر کھڑے رہیگا جان تو کہ تحقیق حقتعالی تیرے تئین دیکھتا ہے جو کہ تیرے طرف متوجہ ہو تو بھی اسکی طرف متوجہ ہو وہ تیرے سے نزدیک ہے تیری طرف دیکھتا ہے جس وقت تو رکوع مین جاویگا امید مت رکھ کہ تو سر اٹھاویگا جب سر اٹھاویگا تو امید مت رکھ کہ تو سر نیچے رکھیگا اور جان تو کہ جنت تیری سیدھی طرف ہے اور دوزخ بائین طرف پل صراط تیرے دونون قدمون کے نیچے ہے جسوقت اپنے تئین ایسا فنا کر نماز کریگا تب تو نمازی ہوگا یہہ نماز اولیا اللہ کی ہے ہم غریبان بھی اپنی مقدور کے موافق کوشش کرنا بندہ بنا اور عبدیت کی نشانی ہے جسوقت میت کو قبر مین رکھتے ہین تو انگار کے چار شعلے اس میت کی نزدیک آتے ہین اسمین اسکی نماز ایک شعلے کے تئین دور کرتی ہے اسکا روزہ ایک شعلے کے تئین دور کرتا ہے اسکی خیر اور خیرات جو خدا کی راہ مین دیا ہے ایک شعلے کے تئین دور کرتی ہے اسکا صبر جو رنج و مصیبت مین کیا ہے ایک شعلے کے تئین دور کرتا ہے حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ جسوقت بندہ نماز کے لئے تیار ہو کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہے ماں کے شکم سے جس روز پیدا ہوا ہے اس روز کی مثال اپنے تمام گناہوں سے پاک ہوتا ہے جسوقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہتا ہے اسکے بدن کے ہر ایک بال کے حساب سے نیکیاں لکھی جاتی ہین جسوقت اَلْحَمْدُ کا سورہ پڑھتا ہے گویا حج اور عمرہ بجا لاتا ہے یعنے اسکا ثواب حاصل کرتا ہے جسوقت رکوع کرتا ہے گویا اپنے بدن کے وزن کے برابر سونا روپا خدا کی راہ مین دیتا ہے جسوقت سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہتا ہے جو جو کتابان خدا کی نزدیک سے نازل ہوئین گویا وے سب پڑھتا ہے جسوقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہے حقتعالی رحمت کی نظر سے اسکی طرف

دیکھتا ہی جسوقت سجدہ کرتا ہی انسان اور جنات کی گنتی کے موافق نیکیان بخشتا ہی جسوقت سبحان ربی
الاعلی کہتا ہی ہر ایک سورہ اور آیت کے حساب سے گویا کہ خدا کی راہ مین آزاد کیا جسوقت التحیات
پڑھتا ہی تمام صبر کرنیوالونکا ثواب واجر دیتا ہی جسوقت سلام پھیرتا ہی جنت کے تمام دروازے اسکے واسطے
کھلتے ہین جس دروازے سے چاہیگا بہشت مین داخل ہوویگا حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ
جسوقت وضو کرتے انکا رنگ تغیر ہوتا اور بے اختیار اعضا کانپتے لوگ پوچھے یہہ کیا سبب ہی فرمایے
جو کہ پروردگار کے روبرو کھڑے ہی چاہیے کہ اسکا رنگ زرد ہووے اور اعضا تمام لرزے مین آوے
حدیث جسوقت نماز کا وقت ہوتا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا رنگ روپ زرد اور تغیر ہوتا
لوگ پوچھے یا امیر المومنین یہہ کیا ہی فرمایے یہہ وہ امانت کا وقت ہی کہ حقتعالی تمام آسمان و زمین اور
پہاڑون کے تئین اس امانت کو اٹھانے کے لئے حکم فرمایا پس آسمان و زمین اور پہاڑان اس امانت کو اٹھانا
اپنے سے بالکل نہو سکیگا کر خوف و خطر سے عرض کئے کہ ہمارے سے نہو سکیگا اُس وقت انسان
اس امانت کو اٹھایا پس ہر سے وہ امانت خوب طرح ادا ہوتی ہی یا نہین کر کے خوف اور ڈر سے میرا رنگ
تغیر ہوتا ہی حدیث جنت مین ایک ندی کے کنارے ایک جھاڑ ہی اسکے اوپر ایک پرندہ جانور ہی اُس جانور کا
نام تحیات ہی اس جھاڑ کا نام طیبات ہی اس نہر کا نام صلوات ہی جسوقت بندہ نماز مین التحیات
للہ والصلوات والطیبات پڑھتا ہی وہ پرندہ اس جھاڑ سے اتر کر اس نہر مین غوطہ مار کر نکلتا ہی اور اپنے پرون کو
جھاڑتا ہی پس جو جو قطرے اسکے پرو کسے گرتے مین اسکی گنتی سے حقتعالی ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی
وہی فرشتے تمام اس نمازیکے واسطے قیامت تک مغفرت مانگتے ہین نماز مین دو تو ہاتھ اوٹھانا حق تعالی
اور بندیکے درمیان سے پردہ اٹھانیکا اشارہ ہی حدیث ابن عطاء اللہ لطایف المنن کی کتاب مین
لکھے ہین کہ جسوقت مومن نماز کرتا ہی اور حقتعالی اس نماز کو قبول کرتا ہی تو اسوقت حقتعالی اس نماز سے
ملکوت کے مقام مین ایک صورت پیدا کرتا ہی وہ صورت قیامت تک رکوع و سجود کرتی ہی اسکا ثواب و اجر

تمام اس مومن نمازیکو پہنچتا ہی روایت ہی کہ حقتعالی عرش کے نیچے ایک فرشتے کو پیدا کیا ہی اسکے تین چار منہہ
ہین ہر ایک منہہ کے درمیان ہزار برس کی وسعت اور درازی ہی پہلے منہہ سے جنت کی طرف دیکھکر کہتا ہی
کہ خوشی ہو بجو اس شخص کیتین جو تیرے مین داخل ہوتا ہی دوسرے منہہ سے دوزخ کی طرف دیکھکر کہتا ہی کہ افسوس
ہی اسکے تئین جو تیرے مین داخل ہوتا ہی تیسرے منہہ سے عرش کی طرف نظر کرکے کہتا ہی سبحانک ما اعظم
شانک چوتھے منہہ سے سجدہ مین گرکر کہتا ہی سبحان ربی الاعلی اسکے تئین پانچ وقت کی نماز مین رات
دن مین پانچ حرکتان ہوتے ہین یعنے ہر ایک نماز کے وقتمین بیقرار ہوکر ملتا ہی اسوقت حقتعالی کا حکم ہوتا ہی
کہ کیون تو بیقراری مین آتا ہی قرار پکڑ عرض کرتا ہی مین کیونکر قرار پکڑون تیری فرض نماز کا وقت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی امت کے اوپر آیا ہی تد پھر حکم ہوتا ہی کہ قرار پکڑ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے جو کر وضو
اور نماز کریگا تحقیق مین گناہ اسکا عفو کرونگا حدیث قدسی حقتعالی قیامت کے روز جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیتین فرماویگا کہ مین تیرے بندیکے اوپر فرض نماز رکھا اور تو سنت ونفل نماز رکھا پس
مین اور تو انکے ضامن ہین تو شفاعت کر مین رحمت اور مغفرت کرونگا حدیث جو مسلمان جیسا
حکم ہی ویسا وضو کریگا یعنے منہہ مین ناک مین پانی لیویگا اور منہہ دھویگا اور دونون ہاتھان کہنیون تک
دھویگا اور سر کا مسح کریگا اور دونون قدم ٹخنون تک دھویگا بعد نماز کر حقتعالی کا حمد کریگا اسکا تمامی گناہ
معاف ہوگا ایسا کہ گویا ماکے پیٹ سے پیدا ہوا پس ای بھائی فکر کر کلام کے مغز کو پہنچ کہ ان حدیثون مین کیسے
کیسے عجب عجب اشارے ہین اور کیا کیا نادر نادر فایدے ہین پانچوقت کی نماز اپنے پر لازم کرلے نماز مین
سستی اور ڈھیل مت کر بلکہ نماز کے وقت کا منتظر رہئے اس فایدے کو لوٹ لے اور دونون جہان
کی دولت کو پالے حدیث مومن کی ایک نیکی کے واسطے ہزار ہزار اجر وثواب حقتعالی عطا اور بخشش
کرتا ہی نماز کے باب مین جو جو ثواب وفضیلت آئی ہی اسمین ہرگز شک مت لا اور ابلیس کے وہم وخیال مین مت پڑ
کہ اولکے لوگ شک کرنے سے ہلاک وپریشان ہوگئے پس نماز اور عبادت مین کوشش کر جد وجہد کر

حق تعالی کے قول کو پڑھ جو فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا یعنے تحقیق حقتعالی ایک ذرے برابر ظلم نہین کرتا ہی اگر ایک نیکی ہو تو دو چند ان کرتا ہے اور اپنی نزدیک سے اجر عظیم دیتا ہی پس اے بھائی خوب فکر اور تامل کر اور دلمین اپنے عقیدہ کیجیو ثابت کر جیسا حدیث مین آیا ہی کہ اہل جنت مین ادنا شخص وہ ہوگا کہ جنت مین اپنے محلان اور تختان اور حوران اور نعمتونکو ایک برس کی راہ تک دیکھیگا اور خدا کی نزدیک تمامی خلق مین وہ شخص بزرگ اور سرفراز ہی کہ حقتعالی کے دیدار کو ہر روز دو دفع صبح و شام دیکھیگا پس جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہہ آیت پڑھے وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ یعنے کتنے صاحبان ذات اپنے پروردگار کی طرف نظر کرتے ہوے اس روز تازے اور خوش و خرم رہینگے پس ای برادر خدا کی قدرت کا منکر مت ہو کیونکہ اسکی قدرت ہر ایک چیز کے لائق و صالح ہی بار یتعالی اس فضل عظیم و فیض عمیم سے ہمکو بے نصیب مت رکھ وضو کے فضائل مین حدیثان بہت ہین اسمین تھوڑی لکھی جاتی ہین جسوقت حق تعالی انسان کے تئین پیدا کرنے کا ارادہ کیا ملائک کہے ای ہمارے پروردگار آدمیون کو زمین مین پیدا مت کر کیونکہ آدمیان زمین مین بہت فتنہ و فساد کرینگے اسوقت حق تعالی انپر غضب مین آیا جیسا بعضے فرشتے ہلاک ہوگئے بعضے لوگ کے سبب خدا کے غضب سے چھوٹے ان تابوتوں سے یکرو منکر بھی ہین پس حقتعالی عرش کے نیچے ملائک کو وضو کا حکم کیا جبرئیل علیہ السلام تمام ملائک کے ساتھ وضو کر کر دو رکعت نماز کئے پس یہہ وضو اور نماز اصل ہی حدیث حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالے عنہ کہتے ہین کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے بندہ وضو کیتین شروع کر کے تمام نہین کئے تک حقتعالی اسکے اول و آخر کے تمام گناہان بخشدیتا ہی حدیث مسلمان وضو کے واسطے جب غرغرہ کرتا ہی جو خطا اسکی زبان سے اس روز صادر ہوی ہی وہ تمام حقتعالی معاف کردیتا ہی جسوقت دو نوں ہاتھ دہوتا ہی اسکے ہاتھون سے جو جو گناہ ہوا ہی وہ تمام عفو کرتا ہی جسوقت سر کا مسح کرتا ہی اسکے تمام گناہان مغفرت ہوجاتے ہین اس قدر کے

مثال بجو اسکو ناجنی تھی حدیث جسوقت مسلمان وضو کرتا ہی اسکے کان اور آنکھہ اور دونو ہاتھہ
اور دونو پاؤن کے گناہان تمام مغفرت ہوتے ہین اگر بیٹھے تو تمام گناہان عفو ہو کر بیٹھتا ہی دین کے عالمان اور
شرع کے کاملان کہتے ہین کہ تمام وقت وضو کے ساتھہ رہنا سنت ہی کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ حقتعالی فرماتا
جسکو وضو ٹوٹتے ہوں اسی وقت وضو نکرے تو تحقیق وہ مجھپر ظلم و جفا کیا جو وضو کرے اور دو رکعت
نماز نفل نپڑھے تو تحقیق مجھپر ظلم و جفا کیا جسکو کہ وضو جاوے وضو کرے اور نماز کرے اور میری
درگاہ مین دعا نمانگے تو تحقیق مجھپر ظلم و جفا کیا اور جسکو وضو جاوے وضو کرے اور نماز پڑھے اور دعا
مانگے مین اس دعا کو قبول نکردن تو گویا مین اسپر ظلم و جفا کیا مین جفا کرنے والا پروردگار نہین ہون
حکایت حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ شام کے ملک کی طرف ایک رسول کو ایک راہب کی نزدیک
غضب اور غصے سے روانہ فرمائے وہ رسول یعنے قاصد شام کو پہنچکر اس راہب کے بتخانے کو جاکر دروازے
کو ٹھونکا یہودیون کے عالم و عابد کو راہب کہتے ہین وہ راہب ایک ساعت کے بعد دروازہ کھولا وہ رسول
راہب کو پوچھا کس لئے دیر اور درنگی سے دروازہ کھولا وہ کہا کہ حضرت موسی علیہ السلام پر حقتعالے
وحی بھیجا کہ جسوقت تو کسی بادشاہ سے خوف کریگا اسوقت تو وضو کر اور اپنے گھر کے لوگ کو بھی
وضو کا حکم کر اسلیے جو کہ وضو کریگا جس چیز سے خوف و ڈر رکھتا ہی اس سے خدا کے حفظ و امان مین ہیگا
اسواسطے مین بھی خوف کر کر مین اور میرے لوگ سب وضو کئے اس سبب سے دروازہ کھولنے مین دیری
ہوی طبقات سبکی کی کتاب مین لکھا ہی کہ حقتعالی فرماتا ہی ای موسی ہمیشہ وضو کے ساتھہ رہیئے
جسوقت بے وضو رہیگا اسوقت اگر بلا مصیبت تیرے تئین پہنچینگے تو کسی کو ملامت نکر اپنے نفس کو
ملامت کر کیونکہ بیوضو رہنے کے سبب سے بلا و مصیبت پہنچتی ہے حدیث جناب رسالتمآب صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمائے وضو کے ساتھہ ہمیشہ رہنیکی قدرت ہوسکی تو
ہمیشہ وضو کے ساتھہ رہو کیونکہ ملک الموت جسوقت بندے کی روح قبض کرتا ہی وہ بندہ اسوقت اگر

وضو کے ساتھہ ہی تو اسکو شہید کا مرتبہ ملتا ہی روایت ہی کہ حضرت عیسی علیہ السلام کے زمانہ مین ایک صالحہ عورت
تھی وہ عورت خمیری آتے کی روتی بناکر تندور مین ڈالکر نماز کی تکبیر باندھی ویسے وقت مین ابلیس علیہ اللعنہ
ایک عورت کی صورت لیکر اسکی نزدیک آکر کہا کہ ای عورت روتی تندور مین جلجاتی ہی وہ عورت
اپنے دلکی مضبوطی سے اسکے بولنے کی طرف نہین بجھائی اور نماز نہین توڑی ابلیس دیکھا کہ عورت
خدا کی طرف دل مضبوط و مستقل کر نماز نہین توڑتی ہی کر کر دل جلکر اسکے بچے کو تندور کے اندر ڈالا تو
بھی وہ عورت ہرگز اپنے دلکو خدا کی طرف سے ایک بال برابر نہین پھرائی اور نماز کو نہین توڑی ایسے
وقت مین اسکا مرد باہر سے آکر دیکھا کہ اپنا بچہ تندور مین کھیلتا ہی حقتعالی تندور کی آتش کو لال عقیق
یاقوت بناڈالا ہی یہہ احوال تمام حضرت عیسی علیہ السلام کو معلوم ہوا اسوقت اس عورت کو بلاکر
پوچھے کہ کیا عمل تیرا ہی جو حقتعالی تجھپر ایسا مہربان ہی اور یہہ کرامات بخشا ہی وہ عورت کہی ای روح اللہ
میرا عمل یہہ ہی جسوقت میرا وضو ٹوٹتا ہی اسی وقت پھر وضو کرلیتی ہون اور لوگون کی ایذا و رنج
سہتی ہون جیسے مرد کے زندون سے ایذا سہتے ہین اس سبب سے حقتعالی امیرے تئین یہہ کرامات بخشا ہی
اور جو کوئی جو کچھہ میرے سے حاجت مراد چہتا ہی وہ بھی حقتعالی بر لاتا ہی روایت حضرت
جبرئیل علیہ السلام حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نزدیک آئے اور انکے ساتھہ سونے کا
تخت تھا اسکے چار پائے روپے کے تھے یاقوت موتی پانچ سے جڑت و مرصع ہوئے تھے سندس
اور استبرق کا فرش اس تخت پر تھا مکہ معظمہ کے میدان کی زمین میں اس تخت کو لاکر رکھے پیغمبر
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو سلام کئے اور تخت پر بٹھائے جبرئیل علیہ السلام کے تئین چار پران تھے
ایک پر موتی کا ایک پر یاقوت کا ایک پر پانچ کا ایک پر نور کا ہر یک پر کے درمیان ... سو برس
کی راہ تھی اور انکے سر پر دو جھنڈے تھے ایک آفتاب کے رنگ پر دوسرا چاند کے رنگ پر یاقوت و
جواہر سے جڑت کئے ہوئے تھے مشک و کافور سے بھرے ہوئے تھے اور انکے ساتھہ ستر ہزار فرشتے

تھے پس جبرئیل علیہ السلام اپنے پر کو زمین پر مارے تب ایک پانی کا چشمہ ظاہر ہوا اسمین جبرئیل علیہ السلام
وضو کئے اپنے تمام اعضا کیتے یعنے وضو کے سانڈون کو تین تین دفعہ دھوئے پیچھے کہے
اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان لک رسول اللہ بعثک بالحق
نبیا یا محمد یعنے گواہی دیتا ہون مین اس بات پر کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ درحالیکہ ایک ہے
وہ اور شریک نہین ہے اسکو اور تحقیق تو رسول اللہ کا ہے اللہ تعالی بھیجا تجھکو حق پر نبی اور پیغمبر کر یا محمد
اتھو کر مین جیب گیا ہون تب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جبرئیل علیہ السلام کی مانند وضو کئے جبرئیل کہے
ای محمد تحقیق حقتعالی تمھارے اول و آخر کے گناہان تمام معاف اور مغفرت کیا اسیطرح جو کہ تمھاری امت
سے وضو کریگا تمھاری مثال اسکے قدیم و جدید گناہان پوشیدہ اور جان بوجھکر کئے سو گناہان بخبار کر
کئے سو گناہان تمام حقتعالی مغفرت کریگا اور اسکا گوشت اور خون اسپر حرام ہوگا جب وضو کا مرتبہ
ایسا ہے تو تحقیق معلوم ہوا کہ نماز کا مرتبہ اس سے بڑا ہے جیسا بزرگان کہتے ہین کہ بھوکا کھانے اور پیاسا پانی سے
سیر اور آسودہ ہوتا ہے صالحان اور اولیاء اللہ نماز سے سیر اور آسودہ نہین ہوتے ہین کیونکہ تحقیق نماز
دل کو راحت دیتی ہے اور تمام غم و مصیبت کو دور کرتی ہے اسی واسطے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرمائے ہین جو کہ نماز کی حفاظت و احتیاط نہین کرتا ہے اسکی نماز نور نہوگی اور چھوڑنے والا نماز کا قیامت کے روز فرعون
و ہامان اور قارون و ابی بن خلف کے ساتھ رہیگا عالمان کہے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ان چارون کی ساتھ
اسلئے تخصیص کئے ہین کہ وے چارون کفر اور نافرمانی کے سرداران تھے پس جو کہ تجارت و سوداگری کے شغل سے
نماز چھوڑیگا ابی بن خلف کے ساتھ دوزخ مین رہیگا جو کہ ملک و ملک کے غرور سے نماز کو چھوڑیگا فرعون
کے ساتھ رہیگا جو کہ مال و زر کے شغل مین نماز کو چھوڑیگا قارون کے ساتھ رہیگا جو کہ ریاست و سرداری

کی صحبت پر نماز کو چھوڑیگا ایمان کے ساتھہ رہیگا۔ ابو اللیث سمرقندی کہتے ہین کہ ایک شخص ابلیس علیہ اللعنہ
سے ملاقات کرکر بولا کہ مین تیرے مثل ہونے چاہتا ہون کیا عمل کرون ابلیس بولا کہ اگر میرے برابر ہونیکا ارادہ
کریگا تو ہوا مین اڑیگا اور تمام بنی آدم کے اعضا اور سا ندون مین خون سے مانند جاری ہوگا پس نماز
کو چھوڑدے اور خدا تعالی پر جھوٹی سوگند کھا تو میرے برابر ہوگا پس اس بات سے تحقیق معلوم ہوا کہ بے نمازی
مرد ہو یا عورت شیطان و ابلیس کے بھائی بہن ہین اور اسکے دوست و یار اور اسکے ساتھہ مل بیٹھنے والے
اور صحبت رکھنے والے ہین اسیطرح جو کہ خدا پر جھوٹی قسم کھاوے ای بار یتعالی سب مسلمانونکو نماز کی
توفیق دے اور تیرے پر جھوٹی سوگند کھانے کی توفیق مت دے **حدیث** فرشتے فجر کے تارک الصلوۃ کو
کہتے ہین ای فاجر ظہر کے تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای خاسر عصر کے تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای
عاصی مغرب کے تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای کافر عشا کے تارک الصلوۃ کو کہتے ہین ای مضیع ضیعک
اللہ تارک الصلوۃ نماز نہین پڑھنے والا ہی فاجر بدکار خدا کی نافرمانی کرنیوالا خاسر ٹوٹا اور زیان و
نقصان کرنیوالا عاصی گنہگار و نافرمان بردار مضیع ضایع وخراب کرنیوالا ضیعک اللہ تیرے
تئین حقتعالی ضایع وخراب کرے **حکایت** حضرت عیسی علیہ السلام ایک کھیڑے کی طرف
گذر کئے وہ کھیڑا خوب آباد و تازہ تھا اسمین جابجا نہران اور ندیان جاری تھے اور چہار آن باغان
چو طرف سرسبز اور تازے تھے وہ گاؤن والے حضرت کی بہت تعظیم و تکریم کئے پھر ایکدفعہ حضرت
اس قریئے کی طرف گذر کئے وہ دہ ویران اور کھنڈر ہوگیا ہر ندیان نالے سوکھہ گئے مین حضرت بہت
تعجب و حیرت مین آئے اسوقت حقتعالی حضرت کو وحی بھیجا کہ اس کھیڑے مین ایک بے نمازی اگر
چشمے مین منہہ دہویا اس شومیت سے ندی نالے چشمے چہار آن باغان سوکھہ گئے قریہ کھنڈر ہو گیا

ای عیسی جسوقت نماز نکرنیسے دین کیتیں شکست اور گرانی کا سبب ہو تو پھر دنیا بھی خراب ہو نیکا موجب

کیونکر نہو یہان احمق و نادان نسمجھے کہ اس زمانے مین ہزارون بے نمازیان منہہ دھوتے اور نہاتے مین

پانی اور جہاز ان کیون نہین سوکھتے اور دنیا خراب کیون نہیں ہوتی یہہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ

والہ وسلم کے قدم کا تصدق اور برکت ہی ایسے بلایون سے اُنکی امت چھوٹی ہوی ہی جیسا مسخ صورت

اول کے پیغمبرونکی امتون مین تھی یعنیے اول کے امتان خدا اور سول کی نافرمانی کرے تو انکی صورت بدل کر

بندر گدھے ہوجاتے تھے ہمارے پیمبر کی امت کو حقتعالی ان بلایون سے دنیا مین محفوظ رکھا ہی لیکن عاقبت

مین اگر بے توبہ مرے تو ہر ہر گنہگار کی سزا اور بدلہ بیشک ہوگا حقتعالی کسی مسلمان کو نافرمانی اور گناہ

کرنے کی توفیق ندیکر اپنی اطاعت و فرمان برداری مین رکھے آمین **حکایت** ایک بزرگ دریا

مین جہاز پر جاتے تھے سو دیکھے کہ مچھلیان آپسمین ایک کو ایک کھاتے ہین سمجھے کہ شاید دریامین

قحط اور دکال ہی اسوقت ہاتف یعنیے غیب کا فرشتہ کہا کہ ایک بے نمازی دریا کا پانی منہہ مین لیا

کہارا تہا دریا مین پھر تھوکا اس سبب سے دریا مین قحط ہوا ہی کیونکہ بے نمازی سر پاؤن تک نجس

معنوی ہی آسمان سے جو جو کتابان اترے ہین انسے بعضے کتابون مین ہی کہ بے نمازی ملعون ہی اسکا

ہمسایہ بھی ملعون ہی جب وہ راضی ہو اس سے **حدیث** جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام

کہے ہین کہ حقتعالی فرمایا ہی کہ بے نمازی ملعون ہی توریت انجیل زبور فرقان مین اگرچہ فرقان مین

تصریح اور ظاہر نہین ہی لیکن ضمناً و لزوماً سمجھے جاتا ہی **حدیث** جوکہ نماز چھوڑیگا تو حقتعالی کے

حضور اسوقت حاضر ہوگا جس حالمین جناب باریتعالی غضب مین رہیگا **حکایت**

ایک شخص اپنی جورو سے قسم کہایا کہ نجس اور شوم روز کے سوائے دوسرے روز تجھسے صحبت نکرونگا اگر کرون تو

تین طلاق ہر پس عالمونسے پوچھاجس روز کونسا ہروے تمام کہے سب روز مبارک ہین توابنی جورو کو طلاق
دیکر گناہگار ہوا بعد شیخ عبدالعزیز دیرنی رحمہ اللہ علیہ سے پوچھا شیخ اسکو دیکھے کہ دونون آنکھون مین
چیپڑے لگے ہین پوچھے تو آج کی فجر کی نماز پڑھا بولا مین نہین پڑھا تب کہے آجکے روز اپنی جورو سے ہمبستر
ہو کیونکہ تیرے حق مین آج کا روز شوم اور بد ہی **حدیث** طبرانی روایت کرتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم فرماتے کہ جو شخص پانچون وقت کی نماز جماعت کے ساتھ کریگا بجلی کی مانند اول گروہ کے
سات پلصراط پر گذریگا اور قیامت کی روز آویگا اس صفت کے ساتھ کہ اسکا منہہ چودھوین رات کے
چاند کی مانند روشن رہیگا پس تحقیق معلوم ہوا کہ نماز قایم اور مضبوط رکہنے مین تمام نکیان اور خیر ہی اور تمام
بدیان اور شر نماز مین سستی کرنیسے ہی جیسا تمام خیر و نیکی پیغمبر اور اصحاب علیہ و علیہم الصلوۃ کی پیروی
اور متابعت مین ہر اور بدی بدعت مین ہی حدیث اور اخبار مین نماز کے بابمین جو جو ثواب و فضیلت
کہ آتے ہین ان پر بعضے احمقان اور نادان انکار کر کر خراب و ہلاک ہوگئے ہین ای احمقان
کونسی رو سے انکار کرتے ہین آیا نہین جانتے کہ خدا کی قدرت سب چیز پر قادر اور توانا ہر آیا خدا
کی رحمت تنگ اور کم ہوگئی ہر بلکہ جتنا تو قیاس کریگا اس سے اسکی رحمت زیادہ ہر اور بڑی ہے
ہمیشہ واسعہ ہر ہر چیز کو گھیری ہی لیکن حقتعالی جسکو ہدایت کرتا ہر وہ ہدایت پاتا ہر جسکو گمراہ کرتا ہر اوسکو
کوئی راہ نما نہین ہر **حکایت** ایک شخص ایک عورت پر عاشق اور دیوانہ ہوا اس عورت
کا مرد مسجد کا پیش امام تھا اس سے یہہ احوال کہی وہ کہا بول اسکو کہ میرے مرد کے پیچھے چالیس روز نماز
کیا تو مین میرا نفس کو تیرے تئین بخشتی ہون وہ اس موافق چالیس روز اسکے مرد کے پیچھے نماز پڑھا
بعد ازان اسکو عورت بلائی قبول نکیا اور کہا کہ مین توبہ کیا ہون یہہ کیفیت اپنے مرد سے کہی وہ کہا

حق تعالی راست کہا ان الصلوۃ تنہی عن الفحشا، والمنکر یعنے تحقیق نماز تمام بدیان اور گناہون کے
کامونسے دور کرتی ہی یعنے شخص جب نماز پر قایم ہوا تو اسکی نماز اسکو گناہ کبایر اور بدکاری سے دور کیگی شیخ
تعبی اس آیت کی تفسیر مین کہے ہین کہ ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے ساتھ پانچون وقت
کی نماز کرتا تھا اور گناہون کے کامان بھی سب کرتا تھا حضرت کو لوگ اسکے احوال سے خبر دیئے حضرت
فرمائے صلوتہ تنہاہ یعنے اسکو اسکی نماز گناہون سے دور کریگی پس کچھہ دیری نہین ہوی کہ وہ شخص
توبہ کیا اور اسکا حال نیکی سے بدلگیا حدیث جو شخص نماز کی اطاعت نہین کیا اسکی نماز نماز
نہین ہی جو کہ نہی اور گناہ سے باز رہا پس تحقیق نماز کی اطاعت و فرمانبرداری کیا ترغیب و ترہیب
کی کتاب مین ہی کہ حقتعالی فرماتا ہی نہین قبول ہوتی ہی نماز مگر اس شخص کی نماز قبول ہوتی کہ میری بزرگی
وعظمت کے واسطے تواضع کرتا ہی اور خلق کو دکھلانیکے لئے دراز نہین کرتا ہی اور گناہون پر ایک شہر
مین رات نہین گذارتا ہی اور میرے ذکر اور یاد مین دن کاٹتا ہی اور بیوہ عورتان اور تیمیان اور مسکینان
اور مسافرونکے اوپر رحم و کرم کرتا ہی اسکا نور آفتاب کے نور کی مانند ہوگا اور اسکو مین میری عزت کا
لباس پہناونگا اور میرے فرشتے اسکو حفاظت کرینگے اور اسکو تاریکی و ظلمت مین نور اور روشن کرونگا
اور جہالت مین حلم و علم عنایت کرونگا جنتون مین فردوس کی جنت جیسا افضل و بہتری ویسا وہ شخص
میری مخلوقات مین بہتر اور افضل ہوگا جان تو نماز نیکی اور صواب کی راہ دکھاتی ہی اور نماز کا اجر
نور ہی قیامتکے روز لینے صاحب کی شفاعت کریگی جیسا طبرانی رسول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم سے روایت
کئے ہین کہ جبوقت بندہ اپنی نماز کی حفاظت و احتیاط کر کر وضو اچھا کرتا ہی اور رکوع سجود قرات خوب
اور خوش ادا کرتا ہی تو اسکو نماز کہتی ہی کہ حقتعالی تجھکو نگاہ رکھے جیسا تو میرے تئین نگاہ رکھا ہی

پس وہ نماز آسمان کے اوپر جاتی ہی اسکو نور اور روشنی ہوتی ہی یہان تک کہ خدا کی نزدیک پہنچتی ہی یعنے
خدایتعالی کی قربت اور رضا و خوشنودی کے محل مین پہنچکر اپنے صاحبکی شفاعت کرتی ہی قولہ
تعالی ان الحسنات یذھبن السیات یعنے تحقیق نیکیان بدیون کو لیجاتی ہین یعنے مٹا
دیتی ہین عالمان کہے ہین کہ یہان نیکیونسے مراد پانچ وقت کی نماز ہی سورۂ عنکبوت کی تفسیر مین علمای
لکھے ہین کہ پانچ وقت کی نماز موحد مسلمونکی شادی اور کتخدائی ہی کیونکہ جیسا شادی مین طرح
طرح کے نعمتان اور کھانے ہین اسیطرح نماز مین بھی قسم قسم کی عبادتان اور بندگیان ہین جسوقت
بندہ دو رکعت نماز کرتا ہی حقتعالی فرماتا ہی کہ ای بندے تو اپنے ضعف و عاجزی کے ساتھ طرح طرح کی عبادت
از روے قیام و رکوع و سجود و قرات و تہلیل یعنے کلمہ و تحمید یعنے حمد کرنا و تکبیر سلام میری درگاہ مین نذر
لایا پس مین جو یہہ کچھہ جلال و عظمت رکھتا ہون مجھے سزاوار نہین ہی کہ تجھکو جنت سے منع کرون ایسی
جنت کہ جسمین انواع و اقسام کی نعمتان ہین تیرے لئے وہ جنت اور اسکے نعمتان واجب کیا ہون
جیسا تو طرح طرح کی عبادت ادا کیا میری وحدانیت کو جیسا تو پہچانا ویسا مین تجھکو اپنے کرم لونو نعمتون سے
سرفراز کیا پس تحقیق مین لطیف اور عیان کا خاوند تجھکو اور تیری نیکی کو مین اپنی رحمت سے قبول کیا
کیونکہ تحقیق جانتے جو کہ کافرونسے ہی وہی میرے عذاب مین گرفتار ہوگا اور تو تو میرے سوائے گناہونکو
مغفرت کرنیوالا دوسرا کوئی اللہ نہین جانتا ہی ای میرے بندے تیری ہر ایک رکعت کے واسطے جنت
مین ایک حور ہی تیرے ہر سجدے کے لئے میری دیدار کی طرف تجھکو ایک ایک نظر ہی حضرت جعفر بن محمد
اپنے باپ سے انھون اپنے جد حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہین کہ نماز پروردگار کی خوشنودی ہی فرشتون کی دوستی ہی پیغمبرون کا طریقہ ہی

معفرت کا نور ہی اعمال کا قبول ہی روزی کی برکت ہی دشمنونکی ہتیار ہی شیطان کی کرامت ہی اپنے صاحب اور ملک الموت کے درمیان شفاعت کرنیوالی ہی اپنے صاحب کی قبر مین قیامت تک چراغ ہی قیامت مین نمازئی کی نماز اسپر سایہ اور اسکے سر تاج اور اسکے بدن پر لباس ہوگی اور اسکے روبرو نور ہوکر دوڑیگی دوزخ اور اسکے درمیان آڑ ہوگی پروردگار کے حضور مومنون کے لئے حجت اور سند ہوگی اعمال تولنے کے وقت میزان مین بھاری ہوگی پلصراط پر سے پار کرنیوالی ہوگی جنت کی کیلی ہوگی کیونکہ تحقیق نماز تسبیح اور تحمید اور تقدیس اور تمجید اور قرات اور دعا ہی سب عملون مین بہتر عمل وہی ہی کہ ہر نماز کو اسکے وقت پر ادا کرے **حکایت** حضرت عیسیٰ علیہ السلام دریا کے کنارے گذر کئے دیکھے کہ نور کا ایک پرندہ چیکر مین غوطہ کھا کر نکلا اور پانی مین نہایا تو اول کے حسن صورت پر آیا اسیطرح پانچ دفعہ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسکو دیکھکر متعجب ہوے ایسے مین حضرت جبرئیل علیہ السلام آے اور کہے ای عیسیٰ حقتعالی اس پرندیکو اس شخص کی مثال کیا ہی جو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت سے پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہی پرندیکے اوپر جو چیکر لگتا ہی وہ گناہون کی مانند ہی اسکا نہانا پانچ وقت کی نماز کی فضیلت اور ثواب کی مانند ہی یعنے پانچون وقت کی نماز تمام گناہون کو پاک کرتی ہی ہر نماز کی فضیلت مین حدیثان اور اخبار بہت سے آئی ہین جنکو تمام جہانکے قلمان بھی لکھ نہین سکینگے اس کتاب مین تھوڑی سی حدیثان لکھی گئی ہین ای مردان ای عورتان اسکے موافق عمل کرو غفلت مین مت پڑو کیونکہ موت قبر سوال و جواب قیامت پلصراط حساب کتاب آگے ہی اور قیامتمین اول پوچھہ نماز کی ہوگی جسکو ان چیزون کا اندیشہ ہی وہ ہرگز ایک وقت کی نماز بھی نچھوڑیگا **حدیث** جو کہ ایک وقت کی نماز عمداً چھوڑیگا اس

ایک نماز کے لیئے تین حقبہ دوزخ مین عذاب پاویگا اسی ہزار برس کو حقبہ کہتے ہین تین حقبونکے دو سو
چالیس ہزار برس ہوے ایک وقت کی نماز کے واسطے دو سو چالیس ہزار برس دوزخ مین جلنا ہے جو مردان
اور عورتان برسون بلکہ تمام عمر نماز نہین پڑھتے مین لاکھون برس دوزخ مین جلنا ہے اس باب
مین خوب فکر کرو توبہ کرکے جلد نماز پر قایم ہو چھوٹی ہوی نماز کو بھی ادا کرلو تب حقتعالی تمھارا توبہ
قبول کریگا نماز پر قایم ہونے کے لیئے یہہ دعا ہر نماز کے بعد پڑہتے رہین اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ یَا
اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا مَوْلَاہُ اَنْ تُوَفِّقَنَا وَتُعِیْنَنَا عَلٰی اِقَامَۃِ الصَّلٰوۃِ
الْخَمْسِ فِیْ اَوْقَاتِہَا مَعَ الرِّضَاءِ مِنْکَ وَالْقَبُوْلِ وَالْمَأْمُوْلِ اٰمِیْنَ دوسرا باب

ماباپ کی نافرمانی اور رنج دینے کے عذاب مین اور فرزندونکا حق ماباپ پر

ہی سو بیان مین حقتعالی قران مین فرمایا ہی قَضٰی رَبُّکَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَ
بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا حکم کیا ہی پروردگا تیرا ای محمد مکلفون پر اسبات کا عبادت نکرین کسو کی مگر
اسکی کہ خدا اسے بجو ہو کیونکہ فی الحقیقت غایت تعظیم بندگی ہی سو نہین سزاوار ہی مگر اسکو کہ وہ نہایت
عظمت و جلال مین ہو دوسرا یہہ کہ ماباپ کے ساتھہ نیکی کرین حقتعالی اپنی عبادتکو ماباپ سے احسان
کرنے کے ساتھہ ملایا ہی کیونکہ ماباپ اولاد کے وجود کو پیدا کرنے اور تربیت کرنیکے سبب ہے ہین
وَاِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا
کَرِیْمًا وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا یعنے اگر پہنچین
تیری نزدیک کبر سن اور تری عمر کے تئین ایک ان دونون سے یا ہر دو یعنے بوڑھے ہوئے تک حیات
سے رہین اور تیری خدمت کے محتاج ہو وین پس مت کہہ انکو اف اف کا لفظ جو خفگی کا نشان ہی

ایک آدمی ایک چیز سے تنگ آوے یا وہ چیز اسپر بھاری ہووے یا ناپاکی سے آلودہ ہووے تو اف کرکے کہتا ہے حقتعالی فرماتا ہے یہہ لفظ بھی ماباپ کو مت کہو یعنے ماباپ سے تنگ مت آؤ انکو گران مت جانیو اور اپنے بلند آواز مت مارو اور انکی بات کا جواب سخت مت دو ادب و حرمت سے بات کرو انکا نام لیکر مت پکارو غصے والے بدخو صاحب سے گناہگار تقصیروار غلام جیسا عاجزی سے بات کرتا ہے ویسا اپنے ماباپ سے بات کرو تواضع اور ذلت کا بازو انکے روبرو نیچے کرو اپنے زیادتی رحمت سے بزرگی اور تکبر مت کرو بلکہ ماباپ سے نرمی اگے لاؤ کیونکہ کل کے دن تم پرورش اور تربیت مین انکے محتاج تھے انہون آجکے روز تمہاری خدمت اور احسان کے محتاج ہین اور تم یہہ کہو کہ ای پروردگار ان پر بخشش اور رحم کر جیسا وے ہمکو پرورش کئے ہین اگر ماباپ مومنان ہین تو بہشت مین پہنچا اگر کافر ہین تو ایمان و اسلام دے حقتعالی کی خوشی ماباپ کی خوشی پر موقوف ہے **حدیث** قدسی مَنْ رَضِيَ عَنْهُ وَالِدَاهُ فَأَنَا عَنْهُ رَاضٍ یعنے جوکہ راضی ہے اس سے اسکے ماباپ تو مین بھی اس سے راضی ہون **حدیث** اگر کلام مین اف سے بھی کوئی ادنا لفظ ہوتا تو البتہ خدا تعالی ذکر کرتا یعنے خفگی مین اف کے سوا دوسری کوئی ہلکی بات نہین **حدیث** تمہارے ماباپ کے ساتھہ نیکی کرو تا تمہارے بچے تمہارے ساتھہ نیکی کرینگے **حدیث** ماباپ کے ساتھہ نیکی کرنا کبیرہ گناہ کا کفارہ ہے **حدیث** ماباپ کی نافرمانی کرنیوالا پروردگار سے دور ہے دوزخ سے نزدیک ہے **حدیث** ماباپ کو مارنے کے واسطے جو ہاتھہ اٹھاویگا اسکا ہاتھہ گردن سے مغلول ہوکے ٹونڈا ہو جاویگا تب اصحاب پوچھے یا رسول اللہ اگر وہ انکو مارا تو کیا حکم ہے فرماتے کہ وہ ملعون مرنے کے اگے اسکا ہاتھہ کٹجاویگا اور فرشتے مارینگے **حدیث** دنیا کی حاجتونسے ماباپ کی

ایک حاجت برلاوے تو حقتعالی اسکے تمام گناہون کو معاف کریگا اور اسکی دنیا و آخرت کی حاجتون سے ستر حاجت برلاویگا آخرت کی حاجتونسے پہلی حاجت جنت مین داخل ہونا ہی دوسری حقتعالی کی دیدار حدیث جو کوئی گھر مین اچھا کھانا رکھے اور ماباپ کو چھوڑ کر کھاوے تو حقتعالی جنت کے طعام کی لذت اسپر حرام کریگا ایک بزرگ سے لوگ پوچھے کہ کسلیئے ہمارے دلان سخت ہوگئے اور گناہان بہت ہوگئے پروردگار کی طرف ہم توبہ نہین کرتے وہ بزرگ لیے تحقیق تم آخرت کو چھوڑ دئے خسارت کے عمل کئے ہین ماباپ کی نافرمانی کئے نیک عمل چھوڑ دیئے دراز امید رکھے ظلم اختیار کئے امانت کو ضایع کئے خیانت ظاہر کئے جون جیون تم تری عمر کے ہوتے ہین مکر و فن کو قوت دیتے ہین پانچ وقت کی فرض نماز ضایع کرتے ہین زکوۃ نہین دیتے چغلی اختیار کئے ہین تیمونکو ستاتے ہین شریعت کے احکام کو نہین بجالاتے رحمان کے گناہ گار ہوتے ہین شیطان کے کہلاتے ہین پیاز کھاتے ہین اور عورتون کو کھلاتے ہین بدکارونسے معاملت کرتے ہین جھوٹی گواہی دیتے ہین تونگرون کے ساتھ تواضع کرتے ہین فقیرون پر تکبر کرتے ہین ان چیزون کے سبب تمھارے دلان سخت ہوگئے ہین تمھارے گناہان بہت ہوگئے کوئی جھڑکانے والا نصیحت کرنے والا ڈرانے والا یاد دلانے والا نہین تمہارا کلام میٹھا ہی اور فعل کڑوا تمھاری زبان مدہی تمھارے دلان دوسرون کے عیبونکو دیکھتے ہین خدا تعالی سے حیا نہین رکھتے تم خدا کے مقبول نہین ہوتے بلکہ مردودان ہین اللہ تمکو نیک توفیق دیوے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے دوزخ مین ابلیس اور عاق والدین کے درمیان ایک درجے کا فرق ہی دوزخ مین وہ ابلیس کا ہمسایہ ہی جنت مین پیغمبران اور محسن والدین کے درمیان ایک درجے کا فرق ہی وہ جنت مین پیغمبرونکا ہمسایہ ہی ماباپ کے

خوش رکھنے والے کو محسن والدین کہتے ہین **حدیث** رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین جس
رات مین معراج کو گیا تھا وہان ایک قوم کو دیکھا کہ آتش کی سولی پر لٹکے گئے ہین تب جبرئیل کو پوچھا
اے میرے بھائی یہہ کون قوم ہے اور کیا گناہ کی ہے جبرئیل کہے یہہ قوم اپنے ماں باپ کو گالی اور رنج دیتی تھی
مالک فرشتہ کہا پروردگار مجھے حکم کیا ہے کہ اس قوم کو آگ کی سولی پر لٹکا دے اور انکے
جیبون کو آتش کے انکورے گُدی کیطرف کھینچکر تالوے نکالے **حدیث** جو کوئی اپنے ماں باپ
کو گالی دیگا قبر مین اسکے پہلو پر مینہہ کے قطرون کے مانند آتش کی چنگاریان برسینگی **حدیث**
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین عاق والدین کا عذاب دیکھا جیسا مجھکو رنج و تعب مین
ڈالا ہے ویسا کوئی چیز نہین ڈالی مین جب جنت مین رہونگا انکا رونا پلانا عذاب و عقوبت کے سبب
سنکر عرش کے نیچے انکی شفاعت کے لئے سجدہ کرونگا تب حقتعالی فرماویگا ای میرے حبیب سر اٹھا
جبتک انکے ماں باپ انسے راضی ہوون مین مغفرت نہین کرونگا تو اپنے مکان کو جا انکا خیال مت
کر حکم کے موافق مین جنت مین جاونگا پھر دوسرے بار انکا رونا پلانا سنکر بہت درد سے
عرش کے نیچے سجدے مین گر پڑونگا حقتعالی فرماویگا ای میرے حبیب سر اٹھا جو کچھ تو ہے سو مانگ
پر لئے ماں باپ کو ایذا و رنج دئے سو لوگ مین جبتک انکے ماں باپ انکے گناہان عفو نکرینگے مین نہین
چھوڑونگا تو جا اور انکو بھول جا مین ناچار حکم کے موافق بہشت مین آونگا پھر تیسرے بار انکا رونا
پلانا سنکر دل پگھل جائیگا بے اختیار عرض کرونگا ای میرے اللہ دوزخ کے دروازے کھولنے حکم کر
تا انکے عذاب کو دیکھون عرض قبول ہوگی مالک دروازہ کھولیگا مین جاکر دیکھونگا تو کتنے مردان و
عورتان آتش کی سولی پر لٹکے ہوئے رہینگے بعضون کے سر پر زبانیہ لوہے کے گرزونسے مارینگے بعضون کے

بازوان اور سینون پر آتش کے تیر چلاوینگے بعضون کی پشت اور زانوؤن پر آتش کے تازیانے مارینگے
سانپ بچھو انکے پاؤن کے نیچے دوڑتے اور کاٹتے رہینگے مالک فرشتہ دوزخ کا سردار اور نگاہبان
ہی اسکے علاوہ جو جو فرشتے ہین انکو زبانیہ کہتے ہین مین یہہ احوال دیکھکر بے اختیار رحمت و درد کے
مارے روتا ہوا پھر عرش کے نیچے سجدے مین گر پڑونگا تب حقتعالی کرم اور رحم سے فرماویگا ای میرے
حبیب انکے ماباپ تھوڑے جنت مین تھوڑے اعراف مین تھوڑے دوزخ مین ہین تو انکو راضی کر کے انکا گناہ
معاف کرا مین کہونگا ای میرے الہ دوزخ مین جو ہین انکو مجھے دکھلا تب حقتعالی دکھلاویگا مین حکم
کے موافق بہشت اور اعراف اور دوزخ مین انکے ماباپ کے پاس جاکر کہونگا تمھارے اولاد کے گوشت
کو آتش کھالی انکے ہاڑ جلگئے انکا رنگ کالا ہو گیا فرشتے انکو عذاب دیتے ہین انکا رونا پلانا سنکر
میرا دل بہت ہی غم و درد مین ہی اب انکے گناہان معاف کرو تب وے اپنی اولاد کے تقصیران جو دنیا
مین کیتے تھے بیان کرینگے کوئی کہیگا یا رسول اللہ میرے فرزند اور دختر کی شفاعت مت کرو کیونکہ دنیا
مین ہمیرے تئین بہت خوار اور سبک کئے ہین اور میرا دل توڑے ہین اور آپ خوب کھاتے پیتے تھے
مین بھوکا پیاسا رہتا تھا ماں بھی ایسا ہی کہیگی یا شفیع المذنبین میرا بیٹا اپنی جورو کو اچھے کپڑے زرد
زیور بنا دیتا تھا مجھکو برہنی بھوکی رکھتا تھا اسیطرح ہر ایک ماں اور باپ اپنے فرزندون اور دخترونسے
دنیا مین جو رنج و ایذا کہ اٹھائے تھے سو ظاہر کرینگے انکی دل کی آزردگی نہین نکلیگی تب مین کہونگا
ای اپنی اولاد دیکھہ پلائے سو لو گو اب دنیا گذر گئی سکے نعمتان بھی جاتے رہے اب میرا ارادہ یہی ہی
کہ تم انکی تقصیر معاف کرین حقتعالی فرماویگا ای میرے حبیب شفقت مین مت پڑ میری عزت و جلال
کی قسم ہی جب تک انکے دلو نمین انکی طرف سے رضا و خشنودی نہ دیکھونگا انکو دوزخ سے نہ نکالونگا مین

کہونگا ای پروردگار اے ارحم الراحمین مالک کو حکم کر کہ انکو انکے اولاد کا عذاب دکھاوے شاید
اسوقت مہر پدری و مادری سے انکی تقصیران معاف کرینگے ویسا ہی حکم ہوگا تب مین سبکو ساتھ
لیکر انکی طرف جاؤنگا جب وے اپنی اولاد کے رنگ برنگ کے عذابان اور خرابیان دیکھینگے اپنی
ایذا و رنج بھولجا کر پکار کے روتے ہوئے کہینگے ای ہمارے جگر بندان تمپر اتنا سخت عذاب ہوگا کرکے ہم
نہین سمجھے تھے کوئی اپنے فرزندون کے لئے کوئی اپنے دخترون کے لئے بے اختیار رو دینگے اسوقت وے
دوزخیان اپنے ماباپ کے آواز کو سنکر سر اٹھا کے کہینگے ای ہمارے ماباپ اب رحم کرو ہمارے گوشت
پوست کو آتش کھا گئی ہے ہمارے کلیجے ٹکرے ہو گئے مین ہمارے مین اب کچھہ طاقت نہین رہی تم دنیا
مین ہمارے پر دھوپ پڑنے نہین دیتے تھے ایک کانٹا ہمارے پاؤن مین چوبے تو غمگین ہوتے تھے
ہمارے پر اب مہر پدری و مادری کرو کیون اسطرح دوزخ کا عذاب ہمپر پسند کئے ہو رحم نہین کرتے
تب انکے ماباپ یہہ رونا پیٹنا سنکر بے اختیار روتے ہوئے میرے پاس آکے کہینگے ای شفیع المذنبین انکی شفاعت
کرو مین کہونگا حقتعالی تمھارے واسطے تمھاری اولاد پر غضب مین آیا ہی تم شفاعت کرو وے
کہینگے ای ہمارے الٰہ ای ہمارے مولا اپنی رحمت سے ہماری اولاد پر رحم کر دوزخ سے نکال حقتعالی
کہیگا مین تمھارے دلون کی بات جانتا ہون اب تم اپنے فرزندون سے بدل راضی ہوئے ہو کہینگے ای
پروردگار ہم راضی ہوئے تو بھی حقتعالی مالک کو فرمادیگا جو ماباپ کہ راضی ہین انھین کی اولاد
کو چھوڑ جنکے ماباپ راضی نہین ہین انکو مت چھوڑ مالک اسی موافق جنکے ماباپ راضی رہینگے انکو
دوزخ سے نکال کر بحر الحیات کے پانی مین نہلا دیگا تو انکے بدن پر گوشت پوست اول کی مانند پھر
آویگا پس بہشت مین داخل ہو وینگے **حدیث** رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے تمکو تین چیز کی وصیت

کرتا ہون نماز مین کوتاہی مت کرو ماباپ کے ساتھہ نیکی کرنے مین خطا مت کرو باندی غلام کو ایذا و رنج مت دو کیونکہ ماباپ کے ساتھہ نیکی کرنا تحقیق عمر زیادہ کرتا ہی قسم ہی اسکی جو میر النفس اسکے ہاتھہ مین ہی ایک بندے کی عمر مین تین سال باقی ہین وہ اپنے ماباپ کے ساتھہ نیکی اور خدمت کرتا ہی تو حقتعالی اسکے تین سال کو تیس سال کر دیگا اور ایک بندیکی عمر مین تیس سال باقی ہین وہ اپنے ماباپ کے ساتھہ بدی کیا اور رنج و ایذا دیا تو حقتعالی اس تیس برس کی عمر کو تین برس کی کر دیتا ہی اسیطرح خویش و اقارب سکے سود رون کے ساتھہ احسان اور نیکی کرنا عمر زیادہ کرتا ہی انکو رنج و ایذا دینا عمر اور رزق مین نقصان کرتا ہی اور حقتعالی غضب مین اویگا قاطع الرحم پر دنیا مین اگر خدا تعالی دنیا مین عذاب نکریگا تو قیامت مین عذاب کریگا اسکی روح جہنم کے منہہ پر ہوت کی باوڑی مین قیامت تک رہیگی اپنے سکے سود رون کو ایذا و رنج دینے والا اور ناخوش رکھنے والا قاطع الرحم ہی **حدیث** حقتعالی ماباپ کی خوشی اور رضا سے خوش اور راضی ہوتا ہی انکی ناخوشی سے ناخوش ہوتا ہی **حدیث** جو شخص اپنے ماباپ کو ایذا و رنج دیگا تو تحقیق حقتعالی کا اور اسکے رسول کا گناہ گار ہوا جسوقت وہ عاق والدین مر کر مدفون ہوگا اسکو قبر ایسا تنگ کریگی کہ اسکی دونون پسلیان ایسمین الجھاوینگے قیامت کے روز سخت عذاب تین گروہ کو ہوگا عاق والدین زانی مشرک **حکایت** ایک ولی اللہ کہتے ہین کہ مین ایکدفعہ قبرستان کی طرف گذر کیا تو ایک قبر سے آتش اور دہوان باہر نکلتا ہی حیرت سے وہین کہڑا رہا ایسے مین یکبیک قبر پہٹی آتش کی جہیبان باہر نکلنے لگی ایک کالا شخص ایک ہاتھہ مین لوہیکا گرز ایک ہاتھہ مین کالا گدہا لیکر قبر سے باہر آیا اور گدہے کے سر پر اس گرز سے مارنے لگا وہ گدہا پکارتا تہا پس انگارکی زنجیر سے گدہے کو قبر مین کہینچا اور آپ

بہی اسکے پیچہے چلا گیا قبر برابر ہو گئی یہہ حال دیکہکر مین تعجب و فکر مین وہین کہڑا تہا کہ ایک عورت آئی
مین یہہ کیفیت اس سے پوچہا وہ کہی وہ کدہا آدمی تہا دنیا مین شراب پیتا تہا زنا کرتا تہا اسکی
ما منع کرتی تہی اور لڑتی تہی وہ نہین سنتا تہا اور اسکو کہتا تہا تو گدہے کی مثال پکارتی ہی وہ
بسبب وہ مواخذ حق تعالی اسکو گدہا بنایا ہر رات وہ گدہا قبر سے نکلتا ہی وہ کالا شخص فرشتہ
ہی گرز سے مارکے کہتا ہی اے گدہی کا پر باقی احوال تو تم دیکہ چکے نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ
القبر و من عذاب النار ای بہائی غفلت کی مانند دوسرا کوئی ظلم نہین برا اندہیرا
دل کا اندہا ہی پر بہی رسوائی خدا و رسول کے فرمودے کو تا لتا ہی اب جلد ان تینون سے یون
باہر نکل موت تیرے آگے قبر تیرے آگے اسکا عذاب تیرے آگے قیامت تیرے آگے وہانکی رسوائی
تیرے آگے ان چیزون سے اندیشہ کر غفلت مین کب تک رہیگا ہوشیار ہو مرنے کے بعد تیرا ہوشیار
ہونا افسوس کرنا کچہہ کام نہ آئیگا جلد توبہ کرلے **روایت** حق تعالی موسی علیہ السلام کو وحی
بہیجا اے موسی جو کوئی اپنے ماباپ سے نیکی اور احسان کریگا اسکے لئے میرے نزدیک کوئی جنت
نہین ہے مگر بہشت جو ماباپ کو رنج و ایذا دیگا اسکے لئے میرے نزدیک کوئی چیز نہین مگر دوزخ **حکایت**
احمد التمار کہتے ہین کہ میرے تئین ایک بہائی تہا وہ موا بعد اسکو خواب مین دیکہکر پوچہا اے
بہائی حق تعالی تیرے ساتہہ کیا کیا وہ کہا اے بہائی ماباپ کی ناخوشی و نارضامندی مجہے
جہنت کی بو سے دور کی ہے اب ماباپکے قدمون کا منتظر ہون تا اپنے تقصیر ان سے بحل کرالون شاید
اسوقت حق تعالی مجہپر رحم کریگا **روایت** حق تعالے داود علیہ السلام کو وحی بہیجا کہ
بنی اسرائیل کو کہو ماباپ کو رنج و ایذا دینے سے کسی کو ناحق قتل کرنے سے سود کہانے سے اور دینے

سے بہت ڈرو بہت پرہیز کرو ای داؤد سود خور کے عذابون سے ادنا عذاب یہہ ہی کہ آنکھہ کے اندر
باہر آتش کی سلائی سے داغ دیا جائیگا **حدیث** بیاز خورہ مردار سے زیادہ بد بو ہوکر
قیامت مین قبر سے اٹھیگا **حدیث** انس بن مالک کہتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم کے زمانے مین ایک شخص تھا اسکا نام علقمہ عبادت سخاوت کرم مین مشہور وہ یک بیک
سخت بیمار اور مریض ہوا تب اپنی جورو کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نزدیک اپنا احوال عرض
کرنے کے لئے بھیجی وہ آکر مرد کا احوال عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا مرد علقمہ جان کندنی مین ہی پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے اصحاب کو ساتھہ لیکر علقمہ کے یہان جاکر فرمائے ای علقمہ تیرا حال کیا ہے
وہ بات نہین کیا پھر کلمہ شہادت اسکو تلقین کئے تو بھی زبان نہین کھولا پھر کتنے دفعہ تلقین کئے
تو بھی بات نہین کیا تب پوچھے اسکو ماباپ ہین لوگ کہے یا رسول اللہ باپ مرگیا ما ایک بوڑھی
ہی حضرت اسکو بلوا کر فرمائے ای علقمہ کی ما علقمہ کسطرح زندگی کیا وہ کہی روزہ رکھتا تھا نماز کرتا تھا
خیر و خیرات اور سخاوت بہت کرتا تھا نیکی کے کام مین ہمیشہ کمر باندھا ہوا تھا لیکن اپنی جورو کو
مجھپر زور کی دیتا تھا اسلئے مین ناخوش تھی یہہ سنکر حضرت اپنے اصحاب کو فرمائے لکڑیان جمع کرو اور
آگ سلگا کر علقمہ کو جلا ڈالو اسکی ما عرض کی یا رسول اللہ میرا بیٹا میرے دلکا میوہ ہی اسکو آگ
مین جلاتے ہو فرمائے ای بوڑھی خدا تعالی کا عذاب اس سے لاکھون حصے زیادہ اور سخت ہی تو
جبتک اپنے بیٹے سے راضی اور خوش نہوگی حقتعالی اس سے ہرگز راضی نہوگا اور اسکا روزہ نماز
خیر خیرات تو ناخوش رہی تک نفع نہ دیگا تب وہ کہی یا رسول اللہ تحقیق مین اس سے راضی ہوی
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علقمہ کی نزدیک جاکر کلمہ شہادت تلقین کئے علقمہ کلمہ شہادت

پڑھا اور جان دیا پس اسکو غسل دیکر جنازے کی نماز پڑھکے دفن کیے اور حضرت اسکی قبر کے کنارے کھڑے رہکر فرمائے
اے گروہ مہاجرین و انصار جو کہ ماں جورو کو فضیلت اور بزرگی دیگا حقتعالی اسکی فرض نماز نفل
نماز روزہ خیر خیرات نیکی کے کاموں کو قبول نہین کریگا **روایت** ایک روز نبی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ قبرستان کو گئے ایک قبر کی نزدیک کھڑے ہوکر
بہت ہی روئے لگے ابوذر پوچھے یا رسول اللہ کس لئے اتنا روتے ہین فرمائے میری امت سے یہہ بھی ایک
امتی کی قبر ہی اسکو سخت عذاب ہوتا ہی ای ابوذر جبرئیل علیہ السلام آپ اترکر کہے یا رسول اللہ تمہارے
رونے سے تمام فرشتے اور ملایک روتے ہین تب قبر سے آواز آئی کہ یا رسول اللہ خدا کے سخت عذاب
سے الامان الامان میرے نیچے اوپر آگے پیچھے سیدھے داوین دوزخ کی آگ بھری ہوی ہی پیغمبر صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم پوچھے ای قبر والے کس سبب سے اسطرح کا عذاب تجھپر ہے کہا یا رسول اللہ میری ماں کی
بددعا سے اس عذاب مین گرفتار ہون پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حکم کئے منادی کروا تا اس
قبرستان کی ہریک میت کا وارث اسکی قبر کے سرانے آکر کھڑا رہی اسیطرح سب حاضر ہوے اور دو گھڑی
کے بعد اس قبر کے سرانے ایک بوڑہی عصا ٹیکی ہوی ٹہتی اٹھتی آپہنچی اسکو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
فرمائے ای بوڑہی یہہ قبر والا کون ہر کہی میرا بیٹا میرا قرۃ العین ہی فرمائے تو اس سے راضی ہے یا نہین
کہی مین راضی نہین ہون کیونکہ ایک روز نشہ کھا کر بیہوشی کے عالم مین مجھے مارکے ہاتھ توڑ ڈالا
تب مین کہی خدا تجھسے راضی نہووے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ای بوڑھی اب اسپر رحم کر
حقتعالی تجھپر رحم کریگا اور اپنے کان کو اس قبر پر رکھکر وہ بولتا ہی سو سن موافق حکم کے سنی بیٹا
کہتا ہی اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ یہہ سنکر بوڑہی بہت ہی روتی ہوی کہی

یا رسول اللہ مین اس سے راضی ہوی اسیوقت قبر سے پکار ای میری ما تو راضی ہوئی تجھسے حقتعالی مجھپر رحم اور کرم کیا اے مسلمان ای عورتان سب سمجھو خوب جو فرض ہے تمکو حقتعالی ماباپ کی رضامندی نے اور یہی رضامندی موقوف رکھی ہر لیکن ماباپ کی اطاعت فرمانبرداری ہر آدمی پر واجب ہی لیکن شرع مین جو جایز نہین ہر اسمین ماباپ کی فرمانبرداری ضرور نہین جنکے ماباپ مرگئے ہین اُن پر واجب ہر کہ ہمیشہ ماباپ کے حقمین مغفرت کی دعا کرے انکے نام پر خیر خیرات کرے فاتحہ پڑھے درود قرآن پڑکر یا پڑہاکر انکو بخشے ہر نماز مین التحیات اور درود کے بعد اپنی مغفرت کے ساتھ انکی مغفرت بھی چاہے درود اور قران پڑھانے مین شرط اور تعین نکرنا بہتر ہر یعنے مثلا ایک قرآن ختم کروگے تو ایک روپیہ یا دو روپی دونگا کرکے نبولنا بلکہ افضل یہ ہر کہ خدا کے واسطے مین اسقدر نیاز کرتا ہون تم بھی خدا کے واسطے پڑھکر اسکا ثواب فلانے کے حقمین بخشو بخشنے کے روز عصر کی نماز کے اول دو رکعت یا چار رکعت نفل نماز پڑھکر اسکا ثواب ماباپ کو بخشنا اور قبر کے پاس بھی جاکر فاتحہ دینا تب ماباپ کا حق اسکے ذمے سے ادا ہوگا

بچون کا حق ماباپ پر سو بیان

حدیث بچون کا حق ماباپ پر تین چیز مین بچہ جب پیدا ہووے اسکا نام اچھا رکھنا جب عقل و شعور مین آوے کلام اللہ اور فقہ عقاید سکھانا جب بالغ ہووے تو نکاح کر دینا **حدیث** حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک شخص کہا یا امیر المومنین میرا بیٹا مجھے رنج و ایذا دیتا ہر حضرت اسکے فرزند کو فرمائے تو اپنے باپ کو ایذا دینے مین خدا سے نہین ڈرتا ہر باپ کا حق بہت بڑا ہر وہ کہا یا امیر المومنین باپ پر فرزند کا حق بھی کچھ ہر فرمائے ہان فرزند کی ما نجیب ہووے یعنے کمینہ عورت کو نکاح نکرے تا فرزند پر کوئی عیب نرکھے اور فرزند کا نام اچھا رکھے اور کلام اللہ

سکھادے وہ کہا خدا کی قسم ہی میری ماں نجیب نہین بلکہ سندیہ ہی میرا باپ اسکو چار سو درم کو

خرید کیا اور میرا نام بھی اچھا نہین رکھا میرا نام جعل ہی اور کلام اللہ سے ایک آیت بھی نہین

سکھلایا حضرت عمر یہہ سنکر اُسکے باپ کی طرف متوجہ ہوکر کہے تو بولتا ہی میرا بیتا مجھے ایذا دیتا ہی

بلکہ وہ تجھے ایذا دینے کے آگے تو اسے ایذا دیتا ہی اٹھہ یہان سے جا۔ بیٹا بیٹی کا نام جس مین عبد کا

لفظ ہووے یا پیغمبرون کے نام اور پیغمبرون کے زوجات کے نام یا اہل بیت کے نام رکھنا جیسا

عبدالرزاق عبدالغفار عبدالستار محمد احمد آدم ابراہیم

موسیٰ عیسیٰ وغیرہ عائشہ خدیجہ مریم سارہ فاطمہ ام کلثوم وغیرہ

تیسرا باب زنا اور حرام کے بیان مین

حقتعالی فرمایا ہی ولا تقربوا الزنا انہ کان فاحشۃ وساء سبیلا زنا کی نزدیک مت ہو اور اسکے گرد مت پھرو تحقیق زنا

عمل بد ہی اور راہ بد ہی تفسیر زاہدی مین لکھے ہین کہ زنا مغان اور آتش پرستون کا طریقہ ہی

حدیث زنا سے ڈرو اور پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھے خصلت ہین تین دنیا مین اول رزق

کم ہوتا ہی اور برکت جاتی ہی دوسری مرتے وقت خدا کے اور اسکے درمیان حجاب اور پردہ ہوکر

خدا کو نہ دیکھیگا تیسرا مرتے وقت زانیہ اور دوزخ کو اپنی انکھہ سے دیکھیگا تین خصلت عاقبت

مین اول حقتعالی غضب کی نظر سے اسکی طرف دیکھیگا دوسری زنجیرون سے دوزخ کی طرف کھینچا جایگا

تیسری حساب سخت ہوگا **حدیث** دوزخ مین دوزخیان زانیہ اور زانی کی شرمگاہ کی بدبو

سے بیزار ہوکر روونیگے **حدیث** ای مسلمانان حرام اور زنا سے پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھے

خصلت ہین دنیا مین تین ہین اول زانی کے منہہ سے زیب و زینت اور نور و تجلی نکلجاتا ہی

دوسری افلاسی اور فقیری آتی ہی تیسری عمر کم ہوتی ہی آخرت مین تین ہین اول حقتعالی اپنی ناخوشی اور غضب کو اسپر واجب کردیتا ہی دوسری بدحساب ہوگا تیسری دوزخ مین داخل ہوگا اور حقتعالے زانی کو فرماویگا جو چیز کہ میرے یہان تو آگے بھیجا تھا وہ بہت ہی بد چیز ہی **حدیث** بیگانی عورتونکی طرف نظر کرنا کبیرہ گناہون مین بڑا گناہ ہی دونون پاؤن کا زنا زنا کی طرف چلنا ہی دونو ہاتونکا زنا پکڑنا ہی دونو آنکھونکا زنا دیکھنا ہی **حدیث** ایکدفعہ کا زنا ستر برس کے نیک عملون کو ناچیز اور ناثواب کردیتا ہی **حدیث** شرک و کفر کے بعد بڑا گناہ یہہ ہی کہ اپنا نطفہ حلال نہین سو عورت کے رحم مین رکھنا وہ عورت مسلمانی ہو یا کافرہ ہو بی بی ہو یا باندی ہو **حدیث** زنا نیکیون کو کھاجاتا ہی جیسا سوکھی لکڑی کو آتش کھاجاتی ہی **حدیث** جو کوئی بیگانی عورت سے زنا کریگا حقتعالی اسکی قبر کی طرف دوزخکے آٹھون دروازے کھولدیتا ہی ان آٹھون دروازون سے سانپ بچھو ان قیامت تک اسکی طرف آتے رہینگے یہہ پانچون حدیثان سیوطی رحمۃ اللہ لباب الحدیث مین بیان لئے ہین **حدیث** زنا اور حرام کرنیوالے مرد ان عورتان قیامت کے روز انکے شرمگاہ آگ سے جلتے ہوے آوینگے اور انکی شرمگاہ کی بدبو سے تمام خلق یے زانیان ہین کر پہچانینگے انکو فرشتے دوزخ کے طرف اوندھے منہہ کھینچ لیجاوینگے جسوقت دوزخ مین داخل ہونگے مالک انکے گلے کا بکتر پہناویگا اگر اس بکتر سے لیک کرتی بلند پہار پر رکھی جاوے تو وہ پہار جلکر راکھ ہوجایگا پس مالک زبانیہ کو کہیگا ان زانیون کی آنکھون کو آتش کی میخون سے داغ دو جیسا وہ آنکھان حرام کی طرف نظر کئی ہین انکے ہاتھون کو آگ کی طوق پہناؤ جیسا حرام کی طرف دراز ہوے ہین اور انکے پاؤن مین آگ کے بیڑیان پہناؤ جیسا وے حرام کی طرف گئے ہین زبانیہ مالک کے امر کے موافق

عمل کرینگے اسوقت زانیان فریاد کرینگے ای گروہ زبانیہ ہم پر رحم کرو عذاب مین آسانی اور تخفیف کرو تب وے
کہینگے ہم کیونکر تمپر رحم کرین رحمان تمھارے پر غضب مین ہی **حدیث** جو حرام کی طرف بھر نظر
دیکھیگا حقتعالی اسکی انکھون کو جہنم کی چنگاریون سے بھریگا اور جو بیگانی عورت سے زنا یا حرام کریگا
اسکو حقتعالی قبر سے اٹھاویگا پیاسا نگارو تا ہوا غمگین کالا منھہ اسکی گردن مین آگ کی زنجیر پڑی
ہوی اسکے بدن پر آتش کا لباس پہنایا ہوا اور حقتعالی اسکے ساتھہ کلام نکریگا اور رحمت کی نظر سے
اسکی طرف ندیکھیگا اور اسکو پاک نکریگا اسکو سخت عذاب ہوگا **حدیث** مرد والی عورت
سے جو زنا کریگا اسکو اور اس عورت کو قبر مین سخت عذاب ہوگا قیامت مین خدا کے حکم سے
اس عورت کا خصم اس زانی کی تمام نیکیان لے لیگا اور اسکے گناہان تمام زانی لیکر دوزخ مین جاویگا
یہہ بات اسوقت ہی کہ خصم اپنی عورت کا زنا معلوم نکیا ہو اگر جانکر خاموش رہیگا تو اسپر جنت حرام
ہی اور جنت کے دروازے پر لکھا ہی کہ تحقیق مین بہشت برین ہون پر دیوث پر حرام ہون دیوث
وہ شخص ہے کہ اپنے گھر کے لوگ کی بدکاری اور حرام فعل جانکر انجان ہے پس دیوث ابداً جنت مین
داخل نہوگا ساتون آسمان اور ساتون زمین زانی اور دیوث پر لعنت کرتے ہین جو مردان اپنی جورو
بیٹی یا بہن وغیرہ عورتون کو سنوار سنگار کر دوسری جاے بھیجتے ہین اور وہانکے نامحرم مردان
انکو دیکھتے ہین تو وے بھی دیوثان ہین **روایت** حقتعالی اپنی بعضی کتابون مین
فرمایا ہی کہ زانی مردان اور زانیہ عورتان جنکی شرمگاہ مین آتش سلگی ہوی اور آگ کی طوق و
زنجیر پہنے ہوے قیامت کے روز آوینگے زبانیہ انکو دوزخ کی طرف کھینچینگے محشر کے تمام لوگ
انکی بدبو تسونگ کر فریاد کرینگے فرشتے کہینگے یہہ بدبو ان لوگون کی شرمگاہ کی ہی جو دنیا

ہین زنا کئے ہین اور بے توبہ موے ہین محشر کے لوگ تمام یہہ سنکر اُن پر لعنت کرینگے **حدیث**
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جس رات مین معراج کو گیا تھا دوزخ مین چند تانبے کے تنور
دیکھا ان تنوروں کے سران تنگ تھے اور پیٹیان چوڑے انمین کتنے عورتان مردان سانپان بچھوون
کے ساتھ قید تھے وے سانپان بچھوان انکو کاٹتے تھے انکی شرمگاہ سے پیپ لہو جاری تھا
تمام دوزخیان انکی شرم گاہ کی بدبو سے بیزار ہوکر روتے تھے مین جبرئیل سے پوچھا یہہ کون لوگ
ہین جبرئیل کہے یے زانی مردان اور زانیہ عورتان ہین نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ اَحْوَالِ
اَهْلِ النَّارِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ یعنے پناہ مانگتا ہون خدا کی نزدیک آتش کے عذاب سے اور
دوزخیون کے احوال سے اور جبار کے غضب سے **حدیث** جو کوئی بیگانی عورت کا ہاتھ پکڑیگا قیامت
مین آگ کی طوق و زنجیر ہاتھہ مین گردن کے ساتھ بہنا ہوا آویگا اگر اسکو بوسہ دیگا زبانیہ اسکے دونون
اوٹون کو آتش کی قینچی سے کترینگے اگر اس سے زنا یا حرام کریگا تو اسکی دونوران پروردگار کے حضور عرض
کرینگے کہ فلانے وقت فلانی جگہہ فلانے روز فلانے مہینے مین ہم اس طرح کے بد کام کئے ہین
تب حقتعالی اس کی طرف غضب کی آنکھہ سے دیکھیگا تو اسکے منہہ کا گوشت جدا ہوکر گر پڑیگا اسکا منہہ
بجز گوشت کے ہاڑ بنکر رہیگا حقتعالی اس گرے ہوئے گوشت کو حکم کریگا کہ پھر اپنی جگہہ رجوع کر تب وہ اپنی
جگہہ لگجاویگا اور منہہ سخت کالا اور بد شکل ہوجائیگا اسوقت زبان کہیگی ای میرے الہ تیرا گناہ کبھی نہین
کی ہون حق تعالی فرماویگا تو گنگی ہوجا تب وہ گونگی ہوجاویگی اور تمام سامنے پروردگار کے حضور بات
کرینگے ہاتھہ کہیگا ای میرے الہ مین حرام کی طرف دراز ہوا ہون آنکھہ کہیگی اے میرے الہ مین حرام کے
طرف دیکھی ہون پاؤن کہیگا ای میرے الہ مین حرام کی طرف گیا ہون شرمگاہ کہیگی مین حرام کی ہون

سیدہی جانب کا حافظ فرشتہ کہیگا کہ مین سنتا ہون داہنی طرف کا فرشتہ کہیگا مین لکھا ہون زمین
کہیگی مین اسوقت اسکا بوجہہ اٹھاتی ہون حقتعالی فرما دیگا میری عزت و جلال کی قسم ہی کہ مین بھی
اطلاع رکھتا ہون اور پوشیدہ کیا ہون ای فرشتے پکڑو عذاب مین ڈالو میرے غضب اور ناخوشی
کا مزہ چکھاؤ جو شخص مجھسے شرم و حیا نہین کیا ہی اسپر میرا غضب نہایت سخت ہی ای مردان
ای عورتان اب غفلت سے ہوشیار ہو تم موے بعد تمھارے گناہونکی مغفرت چاہنے والا کون ہی
توبہ کرو اپنے کو زنا اور حرام سے دور رکھو کیونکہ زانی اور زانیہ پر خدا کی رحمت ہرگز نہین نازل ہوتی
ہی آخرت مین سخت عذاب ہی دنیا مین اسکا حد سو درے ہی اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے یہان ایک
برس شہر سے باہر کر دینا ہی نکاح نہین کئے ہوے ہون تو اگر نکاح کیا ہو مرد یا عورت عمر مین
ایکدفعہ بھی زنا کرے تو اسکو موے تک سنگساری کرنا اگر غلام باندی زنا کرین تو پچاس درے
مارنا عالمان کہتے ہین کہ زانی اور زانیہ بغیر توبے کے یا بغیر درے کہانیکے مرجاوین تو عاقبت مین
دوزخ کے درمیان آگ کے تازیانے سے مار کھاینگے چنانچہ زبور مین آیا ہی کہ تحقیق زانی مردان اور زانیہ
عورتان اپنی شرمگاہ کی طرف سے لٹکائے جاوینگے فرشتے لوہے کے تازیانونسے مارینگے جب مار کا تاب
نلاسکر شور مچاوینگے تو زبانیہ کہینگے دنیا مین تم بیگانی عورت مرد سے ہنستے تھے خوشی کرتے تھے
ملتے تھے خدا سے خوف اور حیا نہین کرتے تھے تب یہہ رونا پلانا کدھر تھا **حدیث** زانی کو
سخت عذاب ہوگا ہمسائے کی عورت سے زنا کرنا بہت ہی سخت عذاب ہی مرد موا سو جو عورت
سے زنا کرنا اُس سے بھی بہت ہی سخت عذاب ہی سب زنا سے محرم عورتون سے زنا کرنا بڑا زنا ہی جیسے ما
بہن بیٹی پھوپھی خالہ بھانجی اسکی بیٹی بھتیجی اسکی بیٹی دادی نانی ساس بہو سوتیلی ماں بہن اور دودھ

بلانے والی کے بھی یہ سب ناتے حرام ہوہین اس سے بھی سخت زنا خصم والی عورت نے زنا کرنا ہر باکرہ
کے ساتھہ زنا کرنے سے ثیبہ کے ساتھہ زنا کرنا بہت بد ہی باکرہ اچھا ہی عورت ہی ثیبہ ہمبستر ہوی سو عورت
ہی جوان کے زنا کرنے سے بوڈھے زنا کرنا بہت ہی بد ہی باندیکے زنا سے بی بی کا زنا بد ہی غلام کے زنا سے
صاحب کا زنا بد ہی جاہل کے زنا سے عالم کا زنا بد ہی اس باب مین حدیثان بہت سی آئی ہین تحقیق جاننے
زنا کے لئے بہت ہی بُرے ثمرے ہین چنانچہ زنا زانی کو دوزخ مین سخت عذاب پہنچاتا ہی افلاس
لاتا ہی اس سے جو بدکام ہوتا ہی اسکا بدلہ اسکے اولاد مین ہوگا **حکایت** ایک پادشاہ
سے عالمان ذکر کئے کہ جو شخص زنا کا فعل بیگانی عورت سے کریگا ویسا ہی فعل اسکی اولاد مین ہوگا
پادشاہ اس بات کو آزمانے کا ارادہ کیا اسے ایک لڑکی بہت خوبصورت تھی اسکو اچھے
کپڑے اور زیور پہناکر سنوار سنگار عطر خوشبو لگاکر ایک اصیل اسکے ساتھہ کرکے حکم کیا کہ اسکو
کھلے منہہ چوک بازار گلی کوچے لیکر پھر غیر مرد اسے دیکھکر جو چاہا سو کرنے دے منع مت کر
وہ اصیل پادشاہ زادی کو لیکر جابجا پھرنے لگی جو اسکو دیکھتا تو مارے حیا کے منہہ پھیر لیتا پھر
نظر کوئی نہ دیکھہ سکا جب وے دونو گھر کی نزدیک پہنچے تو ایک جوان روبرو آکر شاہزادی کا
بوسہ لیا پادشاہ سنکر خدا کی درگاہ مین شکر کا سجدہ کیا اور کہا مین جو اپنی تمام عمر مین ایکبار
کسو بیگانی عورت کا بوسہ لیا تھا سو اسکا بدلہ میری بیٹی سے ہوچکا **حدیث**
جو حرام کے دیکھنے سے اپنی انکھہ بچادیگا حق تعالی اسکے گھر کے لوگ کو حرام سے محفوظ رکھیگا
اور جو شخص ایک مسلمان بھائی کی عورت کی طرف نظر کریگا حقتعالی اسکی عورت کا پردہ پھاڑ
ڈالیگا اور اسکی آنکھہ مین انگار کا سرمہ لگادیگا **حکایت** ایک بزرگ کا نفس

بدکام کی خواہش کیا اسوقت روبرو چراغ روشن تھا کہے ای نفس اپنی انگلی اس چراغ مین جلنے پر
صبر کریگا تو تو جو خواہش رکھتا ہی اسکے عذاب پر بھی صبر کریگا اور اپنی انگلی کو اُس چراغ پر رکہے چراغ کی
تیزی سے انگلی کا چمڑا جلکر گوشت سے جدا ہونے لگا ایسا درد ہوا کہ انکی روح قبض ہونے لگی تب
انگلی کھینچ لیکر کہے ای نفس دنیا کی آگ ستر دفعہ شبنم اور برف مین بجھائے مین تو بھی تو اسکی تیزی سے
تاب نلا سکا دوزخ کی آگ تو اس سے ستر حصے زیادہ تیز ہی اسکی برداشت کیونکر لا سکیگا تب انکا
نفس اس خطر سے منہہ پھیرا پھر ایسا خیال نہین کیا ہر مسلمان مرد عورت پر واجب ہی کہ مرنیکے آگے تو بے
کی طرف رجوع کرے پروردگار کے حضور ہمیشہ گریہ وزاری کرے کیونکہ جو بندہ اپنے گناہان یاد کرکے
روتا ہی اسکو حقتعالی بہت دوست جانتا ہی وہ بندہ اس سے سوال کرے تو اسکو ادا کرتا ہی دعا کرے تو
فرماتا ہی مین حاضر ہون ہوشیار ہو حقتعالی فرماتا ہی مین توبہ کرنے والونکا دوست ہون دنیا سے
امید نہین رکھنے والونکا جا پناہ ہون فریاد کرنے والونکا فریادرس ہون وہ کون جو مجھسے سوال کیا
اور مین اسکو نا امید کیا وہ کون جو توبہ کیا اور مین اسکو قبول نکیا وہ کون جو دعا کیا اور مین اسکو رد کیا
ہوشیار ہو مین کریم ہون مجھسے کرم ہی مین بخشنے والا ہون مجھسے بخشش ہے گناہگار میرے دروازے
کے سوائے کہان بھاگینگے آخر میرے یہان آنا ہی توبہ کرو توبہ کرو توبہ کرو رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ
تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ چوتھا باب مردان مرد و نکے

ساتھہ عورتان عورتون کے ساتھہ مشغول ہونے کے عذاب

مین یہہ دونو چیز زنا اور حرام سے بہت ہی خراب مین حقتعالی
قرآن مین فرمایا ہی اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُسْرِفُوْنَ

یعنے تحقیق تم اے قوم آتے ہین مردون پر از روے شہوت و مباشرت سواے عورتون کے جو تمکو روا اور

اپ حلال ہین یعنے اے قوم تم عورتون کو چھوڑکر مردون سے شغل رکھتے ہین تم حق پر نہین ہین بلکہ تم بیہودہ

و بیجا خرچ کرنے والے ہین اور حد سے گذر گئے ہین **حدیث** جو شخص لوط پیغمبر کی قوم کا عمل کریگا تو

اس فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کرو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرمائے ہین لواطت کا حد یہہ ہے

کہ بلند پہاڑ سے فاعل کو گرا دینا یا مرنے تک سنگسار کرنا کیونکہ حقتعالی لوط علیہ السلام کی قوم

کو آسمان سے سنگساری کیا حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا قصہ مختصر یہہ ہے کہ انکی قوم خدا و رسول کی اطاعت

چھوڑ کر نرد بازی کبوتر بازی کتے لڑانا بکرے لڑانا مرغان لڑانا بر ہنہ حمام مین نہانا ناپ کم کرنا تول کم کرنا

راستے پر بیٹھکر لوگوں سے مسخر پن کرنا چڑانا مجلس مین سیٹی بجانا اختیار کئے تھے ایسے مردان عورتون کو

چھوڑ کر مردونکے ساتھ مشغول تھے انکے بدکامون مین یہہ کام بہت ہی بد تھا لوط علیہ السلام ایکروز شہر کے

باہر زراعت کا کام کرتے تھے اس وقت جبرئیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام نوجوان لڑکون کی

کی شکل لیکر انکی نزدیک آئے لوط علیہ السلام مہمانون کو دیکھکر بہت غمگین ہوکے کہے یہ خوبصورت لڑکے مجھے

قیامت کا دن لائے کیونکہ انکی قوم خوبصورت مرد بچونسے فعل بد کیا کرتی تھی حقتعالی اُن فرشتونکو آگے ہی فرما

چکا تھا کہ لوط علیہ السلام چہار دفعہ اپنی قوم کی بدی پر گواہی نہین دئے تک انکی قوم کو ہلاک مت کرو

فرشتے انکو کھا کر دلیہ بر لیٹیے ای لوط تمہاری قوم کے کیسے افعال ہین حضرت مارے غیرت کے انکے افعال

نکہہ سککر کہنے لگے کہ میری قوم تمامی عالم مین بہت بد ہے اور بڑی افسوس سے مہمانوں کو ساتھ لیکر شہر طرف

چلے جب شہر کے دروازے پر پہنچے پھر اپنی قوم کی بدی پر گواہی دئے جب شہر کے اندر آئے تو بھی گواہی دئے

جب اپنے گھر پہنچے پھر گواہی دئے لوط علیہ السلام کی اہلیہ خوبصورت مہمانوں کو دیکھکر قوم کے برے بڑے

آدمیون کو خبر کی وے بدبختان جلد تبنک کی طرح دوڑے آکر حضرت سے مہمانونکو مانگے کیونکہ وے بدبختان
اپنی جوروون کو چھوڑ کے لواطت کا کام اختیار کیئے تھے لوط علیہ السلام ڈر کر دروازہ مضبوط بند کر کے
اپنی بیٹیون کو مہمانون پر فدا کیئے اور بڑی نرمی و کرم کے ساتھ اندر سے پکار کر کہنے لگے ای قوم والو میری
بیٹیونکو تمسے نکاح کر دیتا ہون مہمانونکا خیال مت کرو خدا کا ڈرو مہمانو نمین مجھے رسوا و فضیحت مت کرو
ایا تم مین کوئی تمکو نصیحت کرنیوالا بد عملونسے باز رکھنے والا ہدایت دینے والا نہین ہے وے لوگ کہے ای لوط
تم تحقیق جانتے ہو ہمکو تمھاری بیٹیون کی خواہش نہین اور ہم بے ریشے نوجوان کی الفت رکھتے ہین لوط
علیہ السلام کہے کاش مجھے قوت اور قبائل کے لوگ کی امید ہوتی تو تمکو مار کر یہان سے نکالتا القصہ دروازہ
بند رہنے کے سبب وے بدبختان دیوار پر سے آنا چاہے تب لوط علیہ السلام بہت گھبرائے ہوے فرشتے انکو
گھبرائے ہوے دیکھکر کہے ای لوط ہم فرشتے ہین پروردگار کی نزدیک سے اسقوم کو ہلاک کرنیکے لئے آئے
ہین تم مت ڈرو دلکو مضبوط کرو اسقوم سے ذرہ بھر تمکو ضرر نہ پہنچیگا تم انکے روبرو نکلو اور جبرئیل علیہ السلام
ان لوگونکے منہون پر اپنا پر ملے وو ہین وے سب اندھے ہو کر لوط علیہ السلام کے گھر سے بھاگ کر اپنے
لوگونکو خبر دئے کہ لوط علیہ السلام کے مہمانان بڑے جادوگر ہین تم ڈرتے رہو جبرئیل علیہ السلام کہے
ای لوط تم اپنے لوگ کو ساتھ لیکر صبح نہین ہوی تک یہان سے نکلکر دوسری جگہ چلے جاؤ کوئی
پھر کر مت دیکھو تمھاری جورو کافرہ ہر اسکو چھوڑ دو وہ کافرونکے ساتھ عذاب مین گرفتار ہوگی
لوط علیہ السلام کہے عذاب کا وقت کونسا ہے جبرئیل علیہ السلام کہے صبح کو لوط علیہ السلام وہان سے
نکلتے ہی حقتعالی جبرئیل علیہ السلام کو اسقوم کی ہلاکی کے واسطے فرمان بھیجا جبرئیل علیہ السلام
مؤتفکات کے نیچے اپنے پر کو دھسا کر اسمان کی نزدیک لیگئے ایسا کہ اسمان کے لوگ ان شہرون کے

مرغون کی اور کتون کی آواز سنے لوط علیہ السلام کی قوم چار شہرون مین رہتی تھی ہر شہر مین لاک
مرد لوطی رہنے والے تھے اس شہر کا نام سدوم ہی جسمین لوط علیہ السلام رہتے تھے ان چارون شہر کے تین
مؤتفکات کہتے ہین غرض جبرئیل علیہ السلام آسمان کی نزدیک سے اُن شہرونکو الٹے زمین پر پھینکے حقتعالے
انکو سرنگون کیا اور انپر پتھرونکا مینہ برسایا ہر پتھر پر ایک ایک آدمی کا نام لکھا ہوا تھا ان شہرون کے
لوگون سے جو جو سفر مین تھے اُن اُن کے نام کے پتھر وہین انکے سرون پر گرکے مرگئے ایک شخص مکے مین چالیس
روز رہا اسکے نام کا پتھر بھی چالیس روز ہوا پر الٹک کھڑا تھا جب وہ شخص مکے سے باہر آیا تو وہ پتھر اسکے سر پر
گرکے ہلاک کیا **حدیث** فاعل اور مفعول تمام زمین کے پانی سے غسل کرین تو بھی توبہ نکرین تک
پاک نہونگے **حدیث** شیطان جب مرد کو مرد پر دیکھتا ہی تو خوف کھاکر عذاب کی جلدی سے بھاگتا ہی جسوقت
مرد مرد پر سوار ہوتا ہی تو عرش کانپتا ہی ساتون آسمان گرنے پر آتے ہین تو ملایک انکے کنارون کو پکڑکے
قل هو الله کا سورہ پڑھتے ہین تب حقتعالی کا غضب ٹھنڈا ہوتا ہی **حدیث** جو شخص مرد بچے
کو شہوت سے بوسہ دیگا ہزار برس حقتعالی اسکو دوزخ مین جلاویگا اگرچہ ابراہیم خلیل اللہ یا موسی
کلیم اللہ یا عیسی روح اللہ ہووین **حدیث** جو کوئی مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دیگا یا لواطت کریگا
اگر تمام دریا کے پانی سے نہاویگا تو بھی قیامت کے روز جنابت کے ساتھ آویگا **حدیث** جو شخص
لڑکے کو شہوت سے بوسہ دیگا تو اسکے منہہ مین آتش کی لگام دینگے **حدیث** جو شخص لڑکے کو شہوت
سے بوسہ دیگا تو گویا اپنی ما سے زنا کیا یعنی جو اپنی ماسے زنا کیا تحقیق ستر پیغمبر کو قتل کیا **حدیث**
جو شخص لڑکون کے ساتھ شہوت سے لواطت کریگا حقتعالی اور تمام ملایک اور تمام لوگ اسپر لعنت
کرینگے **حدیث** جو شخص لڑکے سے لواطت کریگا قبر مین خنزیر بن رہیگا **حدیث** جو شخص لڑکے کو

شہوت سے چھوٹیگا عرش لرزیگا آسمان کہینگے ای ہمارے پروردگار ہمکو حکم کرنا اسکو ہم لیجاوین زمین کہیگی
ای ہمارے پروردگار مجھکو حکم کرنا مین اسکو نگلجاؤن لے ساتون حدیث لباب الحدیث مین سیوطی رحمۃ اللہ
علیہ کہے ہین حضرت عیسی علیہ السلام کہے ہین کہ ایک روز مین جنگل مین ایک مرد پر آگ سلگتی تہی سو یکھکر اسے بجھانے
کے واسطے پانی لایا ایسے مین وہ آگ ایک لڑکا ہوگئی اور وہ مرد آگ ہوکر اس لڑکے کو جلانے لگا مین وہ
دیکھکر روتا ہوا کہا ای میرے پروردگار ان دونون کو انکے اصل حال پھیرا دے تا انکا گناہ کیا ہے سو مین معلوم
کرون پس آگ کھل گئی بکبیک مرد اور لڑکا کھڑے رہے مرد کہا ای عیسی میں دنیا مین اس لڑکے کے عشق و
محبت مین گرفتار تھا شہوت کے غلبے سے جمعکی رات اس لڑکے کے ساتھہ بدفعل کیا اسوقت ایک شخص ہمارے پر
گذر کرکر کہا افسوس ہے تم خدا سے ڈرو مین جاہل کے مانند جواب دیا کہ مین خدا سے نہین ڈرتا ہون پرہیز
نہین کرتا ہون جب مین مواپہہ لڑکا بھی موا تو حقتعالی یہہ عذاب دیا کہ وہ آتش ہوکر مجھے جلاتا ہے پھر
مین آگ ہوکر اسے جلاتا ہون ای روح اللہ یہہ عذاب ہمیں قیامت تک چلے جاویگا نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ
عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْجَبَّارِ **حدیث** حقتعالی سات گروہ پر لعنت کرتا ہے قیامت
مین انکو دوزخیان کے ساتھہ دوزخ جاؤ کرکے حکم ہوگا اول فاعل و مفعول دوسرا عورت کی جائے فرج
مین وطی کرنیوالے تیسرا چارپایون سے صحبت کرنے والے چوتھا ماہن کو نکاح کرکے صحبت کرنیوالے پانچوان
ہمسائے کی عورت سے زنا کرنیوالے چھٹوان زلق مارنے والے ساتوان ہمسائے کو ایذا و رنج دینیوالے
مگر یہہ لوگ توبہ کرکے پھر ایسا کام نکرین تو حقتعالی انکے گناہون کو بخشیگا حضرت سلیمان بن داؤد علیہما
السلام ابلیس علیہ اللعنہ کو پوچھے ای ابلیس تیری نزدیک عملون مین کونسا عمل مقبول ہے ابلیس کہا میری
نزدیک لواطت کے سوائے کوئی چیز مقبول نہین ہے اس سے مین بعض مین نہین آتا ہون بہت خوش

ہوتا ہون سلیمان علیہ السلام پوچھے کیا سبب یہہ عمل تیرا بہت ہی مقبول ہے بولا جب مردان عورتان
اس عمل کی عادت کرتے ہین تو حقتعالی انپر سخت غضب مین آتا ہے جسکے سبب انکو توبے سے پردہ ہوجاتا ہے
نرد کھیلنا کبوتر بازی کرنا کتے لرانا حمام مین برہنے نہانا ماپ کم کرنا تول کم کرنا یے تمام افعال لوط علیہ
السلام کے قوم کے ہی تھے ان گناہون مین برا گناہ یہہ تھا کہ اُسقوم کے مردان مردون کے ساتھہ
مشغول تھے جب اسقوم کے مردان خدا ورسول سے شرم وحیا اتھا دیکر گناہ کرنے مین خدا سے نہین ڈرے
حقتعالی انکے شہرونکو اوندھے کرکے اسمان سے پتھرون کا مینھہ برسایا حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہما
فرماتے ہین کہ دو عورتان قران پڑھنے والی میری نزدیک آکر پوچھے خدا کی کتاب مین عورتان عورتون
کے ساتھہ مشغول ہونیکا بیان آیا کیسے ہین مین کہا ہان دیکھا ہون تبع کرکے یمن مین ایک بادشاہ
تھا اسکے زمانیمین اسکی قوم کی بدبخت عورتان عورتون سے مشغول تھے مردون کو بھول گئے تھے
اسلئے حقتعالی اسقوم کو ہلاک کرکے اس زمانے کے پیغمبر کو وحی بھیجا کہ انکو آگ کی چادر آگ کا پیرہن
آگ کا کمر بند آگ کا تاج آگ کے موزے پہناکراوپر ایک موتا سا آگ کا کپڑا اوڑہونگا **حدیث**
جب عورت عورت پر سوار ہوتی ہے تو حقتعالی ایک فرشتے کو حکم کرتا ہے کہ اسکے لئے آتش کے ستر
چادر ستر پیرہن اور ایک موتا سا کپڑا اسکے حشو مین سانپ بچھو بھرے ہوسے تیار رکھہ عورت کی
جاے ضرور سے وطی کرنا لواطت سے بھی بہت بری ہے یہہ فعل جاہل کے سواے کوئی نکریگا **حدیث**
مردان عورتون کا بھیس لیتے ہین اور عورتان مردونکا بھیس لیتے ہین سو انپر حقتعالی لعنت کرتا ہے
حدیث جو مردان عورتان کہ لوط علیہ السلام کی قوم کا فعل کرتے ہین انسے کوئی مرتے ہی
حقتعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہے وہ فرشتہ خطاف کی مانند وہشتناک ہے سو قبر مین آکر اسکو

اپنے چنگل سے چھٹکر لوط علیہ السلام کی قوم کے شہرون میں پھینکدیتا ہے تو وہانسے وہ دوزخ میں اسقوم کی نزدیک پہنچتا ہے اسکی پیشانی پر لکھا جاتا ہے کہ تو خدا کی رحمت سے بے نصیب و ناامید ہے حدیث قیامت مین ماوان نہین سو کتنے طفلان فریاد کرینگے حقتعالی پوچھیگا تم کون ہین وے کہینگے ہم مظلومان ہین فرماویگا کون ظلم کیا کہینگے ہمارے باپان مردون کے ساتھ مشغول تھے ہمکو پیدا کرنے کی راہ مین نہ لائے حقتعالی حکم کریگا انکے پاؤن کو کھینچتے ہوے دوزخ مین لیجاؤ اور پیشانی پر یہہ لکھو ایسون من رحمۃ اللہ یعنے وے خدا کی رحمت سے ناامید ہین مترجم اپنے استاد سے سنا ہے زنا کرنے والون کی انگلیان قیامت مین حاملہ ہونگی الغرض سخت معصیت مین گرفتار ہوگا ای مردان عورتان اب لواطت اور زعفران سودن کا احوال اور رنگ برنگ کے عذاب اور فضیحت و رسوائی سنے ہو اب ان فعلونسے ہاتھ اٹھاؤ توبہ کرو اپنے کو خدا کے طرف رجوع کرو حقتعالی اپنے فضل و کرم سے مردون کے واسطے عورتان اور عورتونکے لئے مردان پیدا کیا اور نسب و اولاد انسے ظاہر کیا تم اسے چھوڑکر مردان مردونکو عورتان عورتون کو اختیار کئے ہین بہت کیا ظلم ہے لوط علیہ السلام کی قوم اسی فعل سے خراب اور ہلاک ہوگئی سو تم یاد نہین رکھتے ہو بھولگئے ہو تمہارے فعلون کو تمہارے سیدھے و داوین طرف کے فرشتے لکھتے چلے جاتے ہین تمہارے آگے موت ہے قبر ہے نکیر منکر کا سوال و جواب ہے پھر قبر سے اٹھنا ہے موقف مین ہزارون برس اپنے فعلون کی جھرتی دینا ہے پلصراط پر سے گذرنا ہے خدا ایسا قاضی ہے کہ ذرے ذرے عمل کو پوچھیگا تب جواب دینا ہے اپنے بدفعلون سے تمامی عالم کے نزدیک شرمندے ہونا ہے جس مرد یا عورت کو ان چیزونکا اندیشہ ہوگا جلد توبہ کرکے بدافعال بدصحبت سے دور ہو کر اپنی طاقت کی موافق خدا اور رسول کی اطاعت مین آویگا حقتعالی سب دوستان اور مسلمانون کو نیک عمل کی توفیق دیوے آمین

پانچوان باب مرد کا حق جورو پر ہے سو بیان مین

حدیث ایک اعرابی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نزدیک آکر کہا یا رسول اللہ تحقیق مین مسلمان ہوا ہون ایک معجزہ ایسا بتلاؤ کہ میرا یقین اور ایمان زیادہ اور مضبوط ہوئے فرمایا کیا چاہتا ہی بول کہا فلانی درخت کو اپنے نزدیک بلاؤ فرمائے تو ہی جاکر بلا وہ جاکر کہا ای درخت تجھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاتے ہین تب وہ جھاڑ اپنے کو ایکطرف جھکایا تو اودہر کے جڑان توٹ گئے پھر دوسری طرف جھکایا تو ادھر کے جڑان بھی توٹتے اس نمطے سے چارون طرف کے جڑان تور کے اپنے جڑان اور شاخون کو کھینچتا ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور سلام کرکے کھڑا رہا تب اعرابی کہا یا رسول اللہ مجھے اب بس خوب یقین ہوا پس جھاڑ کو رخصت فرمایا وہ اپنی جاگے جاکر جڑان گاڑ کر قایم ہوا اعرابی کہا یا رسول اللہ مجھے حکم دو کہ آپکے پاؤن اور سر کو بوسہ دون حضرت اجازت دئے پھر کہا یا رسول اللہ مجھے حکم دو کہ آپکو سجدہ کرون فرمائے اگر سجدہ خدا کے سوائے دوسرون کو روا ہوتا تو مین حکم کرتا ہر عورت اپنے شوہر کو سجدہ کرے کیونکہ مرد کا حق عورت پر برا ہی حدیث ایک عورت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھی یا رسول اللہ مرد کا حق عورت پر کیا ہی فرمائے اگر عورت اونٹ کے پالان پر ہی تب مرد صحبت چاہا تو بھی منع نکرے اور رمضان کے روزون کے سوائے نفل روزے مرد کے بغیر حکم نرکھے اگر رکھی تو اسکا اجر مرد کو ملیگا اور وہ گنہگار ہوگی اور مرد کے بغیر حکم گھر کے باہر نجانا اگر جاوے تو رحمت اور عذاب کے فرشتے وہ پھر آنے تک اُسپر لعنت کرتے رہینگے حدیث قیامت مین عورت کو نمازکی پوچھہ کے بعد مرد کے حق ادا کرنیکی پوچھہ ہوگی حدیث عورت جب مرد کے گھر سے بھاگتی ہی تو اسکی نماز مقبول نہین ہوتی ہی پھر جب تک وہ آکر اپنا ہاتھہ مرد کے ہاتھہ مین رکھکر تو مجھے جو چاہتا ہی کر کرکے نہ کہیگی قول عورت جب نماز کرکے اپنے مرد کے حق دعا نکرتی ہی تو اسکی نماز

اسپر پھینکی جاتی ہی جب اسکے لئے دعا کرتی ہی تو وہ نماز مقبول ہوتی ہی **حدیث** پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حج کے ایام مین مینا بازار کے بیچ خطبے کے درمیان فرمائے ای لوگو تحقیق تمھارا حق تمھارے عورتون پر ہی اور تمھاری عورتون کا حق تمپر ہے عورتون پر یہہ ہی کہ تمھاری فرش کی حفاظت کرین اور تم جن سے راضی نہین انکو تمھارے گھرون مین آنے ندین اور فاحشہ مبینہ نکرین اگر ان چیزون مین خلل کرینگے تو حقتعالی تمپر حلال کردیا ہی کہ انکو بغیر سختی اور رنج کے مارین عورتون کا حق تمپر یہہ ہی کہ لباس و نفقہ پہنچاؤ **حدیث** جو عورت پنجوقتہ نماز کرتی ہی رمضان کے روزے رکھتی ہی خدا کے گھر کا حج کرتی ہی اپنی فرج کی حفاظت کرتی ہی غیر مردون سے دور رہتی ہی اپنے مرد کی اطاعت کرتی ہی وہ بہشت کے جس دروازے سے جاہیگی چلی جائیگی **حدیث** مرد کی ایک نکڑی سے خون ایک نکڑی سے پیپ جاری ہی ہے عورت اس لہو پیپ کو کراہت نکرکے جیب سے چاٹے کرپاک کی تو بھی مرد کا حق ادا نہین کی **حدیث** پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وفات کے بعد ایک روز اصحابان جمع ہوکر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قرآن کی تفسیر لکھتے تھے اسوقت یکبیک ایک اعرابی آکر سلام کیا اور کہا ای اصحاب رسول اللہ ایا تم جانتے ہو یہہ بات کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہین کہ مہمان جنت کی کنجی ہی پس جسکے گھر مہمان آتا ہی تو حقتعالی اسکے واسطے بہشت کا ایک دروازہ کھولتا ہی اصحاب کہے ہان تحقیق ہم اس حدیث کو سنے ہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہین جب مومنون سے ایک مومن مہمان ہوکر آتا ہی اسکے ساتھ دو فرشتے آتے ہین اور مہمان کے لقمے کے عوض صاحب خانہ کے لئے سو نیکیان لکھتے ہین اور سو گناہان مٹادیتے ہین اور سو درجے بلند کرتے ہین مہمان گیا بعد چالیس روز تک صاحب خانہ کا گناہ نہین لکھا جاتا ہی اور خدا تعالی کے امن مین رہتا ہی

اعرابی کہتا ہے حدیث حضرت علی ابن ابیطالب رضی اللہ تعالی عنہ سے مین سنکر خدا کی قسم کہتا ہون کہ
جب تک مہمان کے ایک لقمہ بھی نکہاونگا اور میری عورت جو مسجد کے دروازے پر بیٹھی ہے
کہتی ہے مین کسی مہمان کی خدمت نکرونگی اور کوئی مسکین مسافر گھر مین آنیسے راضی ہونگی
نہین تو مجھے طلاق دے اسلئے مین تمھارے پاس آیا ہون آپ سب صحابی ہم جورو مرد مین صلح
کر دینا یا جدا کر دینا اصحاب رسول جب یہہ باتسنے تامل کئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ
فرماتے ای اعرابی اپنی عورت کو کہدے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جب عورت
اپنے مرد کو کہے کہ مجھے طلاق دے اور مرد راضی نہین تو قیامت مین اس عورت کا منہہ بہشت کو
کے فقط ہار رہیگا اور حقتعالی اسکی زبان کو گدی سے نکالکر جہنم کی گہرائی مین ڈالیگا اگرچہ وہ عورت
تمام دن روزہ رکھنیوالی تمام رات عبادت مین کھڑے رہنے والی ہو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ
تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جو عورت اپنے مرد سے ایک
رات جدا رہیگی تو دوزخ کے درک اسفل مین قارون ہامان کے ساتھہ رہیگی اگرچہ پارسا عابدہ ہو حضرت
عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین
جو عورت اپنے مرد کے گھر سے بے اذن مرد کے باہر جاویگی تو جس جس چیز پر آفتاب کی تابش پڑتی ہے
وہ تمام ملکہ دریا کے مچھلیان تمام اسپر لعنت کرتے ہین حضرت علی بن ابیطالب رضی اللہ تعالی عنہ
فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین اگر عورت اپنی ایک چھاتی کا کباب اور
دوسری چھاتی کا قلیہ بناکر مرد کے روبرو رکھی تو بھی مرد اسسے راضی نہوا تو قیامت مین وہ عورت
یہود و نصارا کے ساتھہ رہیگی ایسے یہود و نصارا جو اللہ کی کتاب کو بیچ ڈالے ہین حضرت ابن عباس

رضی اللہ تعالی عنہا فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہین کوئی عورت حضرت
مریم بنت عمران علیہما السلام کی مانند پروردگار کی عبادت کرتی ہو جب اسکا مرد بستر پر بلایا اور وہ ایک
ساعت درنگی کی تو قیامت مین ظالمون کے ساتھ دوزخ کے اسفل السافلین مین اول اوندھے
منہہ کھینچی جاویگی حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم فرمائے ہین مرد کی ناک سے پیپ اور منہہ سے لہو جاری ہی اسکی جورو اس پیپ لہو کو ہزار
برس چاٹیگی اور اس سے راضی نہوگا تو قیامت مین وہ عورت آتش کی میخان جڑی ہوی آتش کے
تابوت مین قید ہوگی اور جہنم کے قعر مین گر پڑیگی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے
اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہین ایک عورت حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام
کی مانند مالدار ہی اسکا مرد وہ سب مال کھالیا تب وہ عورت کہی تو میرا اتنا مال کھا گیا تو اس عورت کے چالیس
سال کی نیکی ناچیز ہوگی حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم فرمائے ہین ایک عورت اہل آسمان اہل زمین کی عبادت کے برابر عبادت کی اور اپنے مرد کو کچھ ایک
بھی رنج دی ہو قیامت مین اسکے دونو ہاتھ گردن سے مغلول اور اسکے دونو پاؤن زنجیرون
مین مقید شرمگاہ کھلی ہوی چہرہ بد شکل ہوکر آویگی اسپر سخت ہیروت زبانیہ سونپے جائینگے اور عذاب
دینے مین ذرہ بھر قصور نکرینگے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہین خدا تعالی کے سوائے کسی کو سجدہ کرنا حلال ہوتا تو مین حکم کرتا کہ عورتان اپنے
مردونکو سجدہ کرے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہین ایک مرد حضرت ایوب علیہ السلام کی مانند رنج و بلا مین سات برس

سات مہینے سات دن گرفتار رہا اسکی عورت اتنی مدت کی خدمت گذار رہی مین ایک ساعت بھی دل تنگ ہوگی اور کہینگی کہ تیری خدمت مجھسے نہوسکیگی تو قیامت مین جادوگران اور کاہنون کے ساتھہ دوزخ کے درک اسفل مین داخل ہوگی حضرت سعید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہین کہدے اسکو کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جو عورت اپنے مرد کے تہوڑے بہت نفقے اور لباس سے راضی نہین تو حقتعالے اس عورت سے راضی نہوگا اگرچہ وہ عورت پرہیزگار ہو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے کہدے اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین آسمان پر جو فرشتے ہین اُنسے ستر ہزار فرشتے لعنت کرتے ہین اس عورت پر جو اپنے مرد کے مال مین خیانت اور چوری کرتی ہی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین جو عورت اپنے مرد کے مہمان سے خوش نہین اور اسکی خدمت سے راضی نہین اسپر تمام ملایک اور خلایق لعنت کرتے ہین حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جب مرد عورت پر غضب مین آتا ہی تو حقتعالی بھی اسپر غضب مین آتا ہی اور وہ خوش ہوتا ہی تو حقتعالی بھی خوش ہوتا ہی اگرچہ وہ عورت خدیجہ بنت خویلد سی ہو حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین عورت اپنے مرد کو کچھہ بات ایسی کی جس سے مرد غضب مین آیا تو اسکا نام منافقون کے دفتر مین اور مشرکون کے گروہ مین لکھا جائیگا اور وہ عورت جبتک اپنی جای دوزخ مین نہ دیکھیگی دنیا سے نجات نہ دیگی حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے کہدے اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین حقتعالی فرماتا ہی اے میرے فرشتگان جب عورت اپنے مرد کو ایسی ایک بات بولی کہ اس سے وہ مرد غضب مین آیا تو تحقیق مین اس عورت سے بیزار ہون اور اسکی طرف رحمت کی نظر سے قیامت کے روز نہ دیکھونگا

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے کہتے اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے
ہین تحقیق اللہ تعالی عورتون پر جنت حرام کیا ہی ہرگز جنت مین داخل نہونگے مگر وی کہ جن پر حقتعالی اور
انکے مردان راضی وخوشنود ہون اعرابی کی عورت جب یہہ حدیثان سنی کہی ای اصحاب رسول اللہ کہے
میرے مرد کو کہو کہ مجھسے راضی ہووے تحقیق مین اپنی بدخوئی کے سبب پشیمان ہوی پھر ایسی بدخوئی نکرونگی
خدمت اور فرمانبرداری کرونگی بعد از حکم سنیوالی اطاعت کرنیوالی بن رہونگی سر مو نافرمانی اور آزردہ
نکرونگی جبتک جیتی رہون کبھو اسکو غضب وغصے مین نلاؤنگی اعرابی کہا اب اس سے مین راضی ہوا حدیث
عورت بھلے نماز سے پوچھی جاویگی بعد اپنے مرد کے حقکے واسطے پوچھی جاویگی اصحاب کہے یا رسول اللہ ایک
عورت بارہ مہینے روزے رکھتی تمام رات عبادت مین کھڑی رہتی ہی مگر اپنے مرد اور ہمسائیکو زبان سے رنج دیتی ہی
تو کیا حکم ہی فرماتے وہ عورت دوزخی ہی حدیث جو عورت خدا اور قیامت پر ایمان لاکر میت ہونے سے
تین روز سے زیادہ سوگ کی اور اپنی زینت نکی تحقیق وہ فعل حرام کی مگر اپنا مرد مرنے سے ترک زینت کہ ناحلال
ہی حدیث تین شخص سے کوئی شخص روگردان نہین ہوگا مگر وہ شخص جو ولد الزنا ہو یا بیٹے بیٹیاں استاد
سے شاگرد خصم سے جورو حقتعالی ہر عورتکو اپنے مرد کی فرمانبرداریکی توفیق عطا فرماوے آمین حقیقتوان

باب جوروکا حق مرد پر ہی سو بیان مین اسمین دو فصل ہین پہلا فصل

صلہ رحمی اور دوسرا مسلمانونکو رنج دینے کے عذاب کے بیانمین حدیث اپنے
علاقے مین کوئی ہو تو چاہیے اس سے نیکی کرے ایک شخص کہا یا رسول اللہ مجھے نہ جورو ہی نہ بیٹا نہ اور کوئی
مگر ایک مرغی ہی حضرت فرماے اگر اس مرغی کے چارے مین ایک ذرہ بھی قصور کریگا تو تیرا نام نیکون مین نلکھا
جاویگا حدیث جو شخص اپنے جورو بچون کے نفقے کے واسطے وجہ حلال کے کسب مین محنت کرتا ہی

تو شام کو اسکے تمام گناہ معاف ہوتے ہین **حدیث** اصحاب پوچھے یارسول اللہ کس مومن کا ایمان کامل ہے
فرمائے جو کہ اپنے اہل پر احسان کرے اور خلق و خوشخوئی سے پیش آوے **حدیث** تم سب راعی
ہین اپنے رعیت کے واسطے پوچھے جاینگے پادشاہ اپنے رعیت کے واسطے غلام اپنے صاحب کے مال کے واسطے مرد
اپنے اہل اور گھر کے واسطے **حدیث** ایک شخص ایک عورت کو مہر مثل سے نکاح کیا اور دل مین ارادہ کیا
کہ یہہ مہر ادا نکرونگا وہ زانی ہے **حدیث** کوئی شخص کسو سے قرض لیکر نہین دینے کا ارادہ کیا تو وہ
چور ہے **حدیث** تم اپنی عورتونکو نیکی کی وصیت کرو نیک باتان اور دین مسئلے سکھاؤ کیونکہ وے
عورتان تمھارے اسیران ہین اور اپنے نفس کے مالک نہین ہین تم انکو اپنی امانت مین لئے ہین انکے فرجون کو
اپنے پر خدا کے حکم سے حلال کیئے ہین انکا نفقہ اور کسوت زیادہ کرو حقتعالی تمھارا رزق اور عمر بھی
زیادہ کریگا جیسا تم اپنے اہل کے ساتھہ رہوگے ویسا ہی حقتعالی تمھارے ساتھہ رہیگا **حدیث** مرد کو نماز
کی پوچھہ کے بعد جورو و باندی غلام کے حقکی پوچھہ ہوگی اور جورو کو خوش رکھا اور باندی غلام کے ساتھہ
احسان کیا ہو تو حقتعالی قیامت مین اسکے ساتھہ بھی احسان کریگا **حدیث** ایک شخص پیغمبر صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور آکر کہا یارسول اللہ مین بدخلق بدخو ہون ہمسائے کو جورو کو گھر کے لوگ کو میری
زبان سے رنج پہنچتا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے جو شخص اپنے اہل کو ایذا دیگا تو حقتعالے
اسکا توبہ اور نیک عمل قبول نہین کریگا اگرچہ وہ صایم الدہر ہو بہت باندی غلام کو آزاد کیا ہو اگر عورت
اپنے مرد کو ایذا دیگی اسکا احوال بھی ایسا ہی ہوگا **روایت** حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
جناب باری مین اپنی اہلیہ سارا کی بدخلقی کا گلہ کئے حقتعالی وحی بھیجا ای میرے خلیل سارا کو داون
طرف کی تیرھی پسلی سے پیدا کیا ہون جیسا سب عورت پیدا ہوے ہین تو اسکو سیدھی کریگا تو وہ سیدھی

نہو کی بلکہ قوت جاویگی جو اس سے ہو سو ہونے دے اور تو صبر کر اور لباس پہنا مگر دین کے کام مین قصور اور نقصان ہو تو صبر نکیا چاہیئے **حدیث** جو مرد کہ عورت کی بدخلقی پر صبر کریگا اسکو حضرت ایوب علیہ السلام کا اجر اور ثواب ملیگا جو عورت کہ مرد کی بدخوئی پر صبر کریگی حقتعالے اسکو حضرت آسیہ اور مریم بنت عمران علیہما السلام کا اجر و ثواب بخشیگا **حدیث** مرد کو واجب ہی کہ اپنی جورو باندی غلام کو علم سکھاوے یعنے وضو اور تیمم اور جنابت وغیرہ کا غسل اور حیض و نفاس کا مسئلہ اور استحاضے کی کیفیت نماز روزے فرضان سنتان پیغمبر اور اصحاب کا طریقہ موافق سنت وجماعت کے غیبت اور چغلی ترک کرنا نجس چیزون سے محفوظ رہنا لایعنی باتون مین مشغول نہونا خدا اور رسول کے ذکر و فکر مین ہمیشہ رہنا ہر ایک چال چلن کا ادب سیکھنا گناہ اور بدی سے پرہیز کرنا سکھاوے اگر مرد کو اتنا علم نہین تو سیکھکر سکھاوے سیکھا بھی نہوسکے تو حکم دیوتا وے جس جا کہ ذکر خدا اور رسول کا اور مذکور دین کے مسئلونکا ہوتا ہی وہان جا کر سیکھین اور دوزخ سے اپنے کو بچانے کے کامون مین کوشش کرنا عورتون پر فرض ہی انکو وہان جانے سے منع کرنا مردون کو حلال نہین کیونکہ حدیث نبوی ایسی ہی طلب العلم فریضة علی کل مسلم و مسلمة فقہا رضی اللہ تعالے عنہم کہتے ہین عورت کا حق مرد پر پانچ چیز مین پہلی پردے کے اندر عورت کے بیٹھے خدمت لیوے بیکو تشہیر کرے کیونکہ وہ عورت ہی اسکو باہر کرنا گناہ اور ترک مروت ہی دوسری نماز روزے کے احکام اور دوسرے مسئلے ضروری اسکو سکھاوے تیسری اسکو اکل حلال کھلاوے کیونکہ جب حرام کے مال سے پلے جاوے وہ گوشت دوزخ کی آگ مین گلیگا جیسا حدیث مین آیا ہی عیال و اطفال قیامت مین فریاد کرینگے کہ یہہ شخص ہمکو حرام کا مال کھلایا اور دین کی راہ نہین بتلایا ہمپر ظلم کیا تب اس شخص کے تمام نیکیان انکو دلا کر اسکو دوزخ مین داخل کرینگے چوتھا عورت پر ظلم و زیادتی نکرے کیونکہ عورت مرد کی نزدیک امانت ہی پانچوان اگر عورت زبان دراز ہو

اور زیادتی کی تو مرد صبر و بردباری کرے غصے مین آکر کچھ منہ سے نکلے کیونکہ غصے کے وقت عقل نہین رہتی ہے

نکاح تو تینے کی بات کر ڈالتا ہے اور مرد کے صبر سے جورو شرمندی ہو کر پھر بدخوئی زبان درازی نکریگی **روایت**

ایک شخص اپنی جورو کی بدخوئی کا گلہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لایا جب دروازے مین پہنچا تو

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ پر غصہ اور زبان درازی کرتے تھے سو

سنا اور اپنے دل مین کہا مین اپنی جورو کا شکوہ انکے پاس لایا انھون بھی تو اپنی اہلیہ کے بلوے مین گرفتار ہین

پس پلٹ کر چلدیا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ معلوم کرکے اسکو بلاکر احوال دریافت کئے کہا مین اپنی جورو کا

گلہ کہنے آیا تھا جب آپکو بھی اس بلا مین گرفتار دیکھا الٹ کر چلدیا حضرت فرمائے میری اہلیہ کے حقوق

مجھہ پر بہت ہین اسلئے مین اسکو معاف کیا پہلا حق یہہ ہے کہ وہ میرے اور دوزخ کے درمیان آڑ ہے کیونکہ

حرام سے دور ہون دوسرا میری نگہبان ہے جب مین کہین جاتا ہون تو میرے مال کی حفاظت کرتی ہے

تیسرا وہ میری دھوبن ہے جب مین نہاتا ہون تو وہ کپڑے دھوتی ہے چوتھا میرے بچے کی دائی ہے کس محنت

سے پرہیز کرکے دودھ پلاتی ہے پانچوان میری بھٹیارن ہے کسی وقت پکانے مین سستی نہین کرتی ہے وہ

شخص یہہ سنکر کہا مجھہ پر بھی میری جورو کے حقوق ایسے ہی ہین مین بھی اسے معاف کیا **حدیث**

بندیکو قیامت مین چار جا خرچ کرنیسے حساب نہین ہوگا پہلا خرچ ماباپ کا دوسرا سحر کے کھانے کا تیسرا

روزے کے افطار کا چوتھا عیال کے نفقے کا **حدیث** بندہ چار جا خرچ نسے اجر پاتا ہے پہلا خدا

کی راہ مین دوسرا مسکینون کو تیسرا باندی غلام کو آزاد کرنے چوتھا عورت بچون کے نفقے کو سب مین

عیال پر خرچ کرنے کا بہت بڑا ثواب ہے **پہلا فصل** صلہ رحمی کے بیان مین صلہ رحمی مین بڑی نعمت

و عظمت ہے اور اجر و ثواب بہت ہے اسکو کاٹنی مین سخت عذاب ہے اور بڑی عقوبت ہے حدیث مین آیا ہے

کہ صلۂ رحمی عمر زیادہ اور رزق کشادہ کرتی ہی **روایت** تحقیق رحم عرش کو پکڑ کے کہیگا اے میرے پروردگار مین رحم ہون میرے واسطے بنی آدم کو نجات دے حقتعالی فرماویگا جو تیری رعایت کیا مین بھی اسکی رعایت کرونگا اور جو تجھے کاٹا ہی مین بھی اسے کاٹونگا یعنے دوزخ سے نجات ندونگا

حکایت ایک بزرگ کہتے مین ایک شخص عجمی مکۂ معظمہ مین رہتا تھا ہمیشہ راتون کو بیت اللہ کا طواف کرتا دن کو قرآن پڑھتا ایکبار مین کچھہ مبلغ اسکے پاس امانت رکھا یمن کو گیا جب مین یمن سے پھر آیا تو وہ شخص مرگیا تھا مین اسکی اولاد سے اپنا مبلغ طلب کیا وے کہے ہم نہین جانتے تب مین حضرت مالک دینار سے یہہ احوال کہا انھونے کہے جمعکی رات مومنونکا ارواح رکن یمانی مقام ابراہیم مین جمع ہوتی ہین تم دو پہر رات کو وہان جاکر ای فلان بن فلان کرکے پکارو اگر وہ صالح اور مقبول ہو تو جواب دیگا مین ویسا ہی پکارا تو جواب نہین آیا تب مین مالک دینار رحمۃ اللہ علیہ سے یہہ احوال ظاہر کیا انھون کہے افسوس تمھارا دوست دوزخ مین ہی تم اب عراق کو جاؤ وہان برہوت کرکے ایک چاہ ہی وہ بادی جہنم کے منہہ پر ہی وہان کنہگارونکی ارواح جمع ہوتی ہین دو پہر رات کو ای فلان بن فلان کرکے پکارو وہ جواب دیگا مین ویسا ہی وہان جاکر پکارا وہ تڑپے عذاب مین سے جواب دیا مین اپنا نقد طلب کیا وہ کہا فلانی جاگہ کے رکھا ہو پھر مین پوچھا تجھہ پر یہہ عذاب کس گناہ کے سبب ہی وہ کہا میری ایک بہن ہی سو اسکے گھر مین نہین جایا کرتا تھا اس سے خلق و مروت نہین کرتا تھا خبر نہین لیتا تھا صلہ رحمی نہین کرتا تھا اس سبب سے حق تعالی مجھے ایسے سخت عذاب مین گرفتار کیا تمکو قسم ہے پروردگار کی تم میری بہن کے یہان جاکر اس عذابکا حال ظاہر کرکے اس سے میری تقصیر معاف کراؤ اور دلکی خوشی سے دعا کرواؤ تب حقتعالی مجھے بخشیگا مین اسی موافق اپنا مبلغ ہمدست کرکے اسکی بہن کے گھر جاکر سب احوال بیان کیا وہ بہت بیزار ہوکر اپنے بھائیکی بدسلوکی اور اپنی تصدیع و تکلیف ظاہر کرنے لگی مین رحم کرکے اپنے مبلغ مین سے تھوڑا دیا وہ لیکر خوشی سے

سے اپنے بھائی کے حق مین دعاے خیر کی بھر مین مکہ معظمہ کو آیا ایک رات خواب مین اسکو بہشت
مین دیکھا بہت خوش و خرم ہر میرے گلے ملکر دعاے خیر کر کے کہا تمھاری توجہ سے مین نجات پایا ای بھائی
اپنے ما باپ بھائی بہن پھوپی خالہ وغیرہ خویش و اقارب سے مروت اور احسان کرو اور اپنی جورو بچے عیال
و اطفال سے خوش خوئی کرو تا حقتعالی تمکو بخشیگا دوسرا **فصل** مسلمانونکو رنج دینیکے عذاب
کے بیانمین مجاہد اپنے سند سے روایت کرتے ہین **حدیث** دریا کی کنارے کی مانند جہنم کو بھی کنارہ
ہر اسمین اونٹون کے برابر سانپان بچھوان ہین دوزخیان فریاد کرینگے ای پروردگار ہمکو دوزخ سے نکالکر کنارے
پہنچا جب کنارے جاوینگے وہانکے سانپان بچھوان کے عذاب سے عاجز ہوکر پھر فریاد کرینگے کہ ہمکو دوزخ مین داخل
کرو جب دوزخ مین آوینگے جسد مین کھجلی ایسی اٹھیگی تاب نلا سکینگے جب کھجلاوینگے بدنکا پوست جدا ہوکر
ستر گز لنبا ہوگا اور ہر نظر آوینگے فرشتے پوچھینگے ای دوزخیان عذاب کیسا ہر کہینگے افسوس ایسا سخت
عذاب اور کونسا ہوگا تب فرشتے کہینگے تم اپنے بھائیان مسلمانونکو رنج و ایذا دیتے تھے سو یہہ اسکی سزا ہے
ای بھائیو مسلمان مومن بھائیان بہنان کو ایذا و رنج دینے سے ڈرو انکو ضرر مت دو کیونکہ مختار فرماتے ہین
حدیث میری شریعت اور دین مین ضرر نہین ضرر دینا بھی جایز نہین خیانت کرنا مول کم کرنا
یتیم کا مال ناحق کھاجانا قرض ادا کرنیکی سکت رہتے بر ادا کرنا ایک کام کر دینے کا اپنے ذمہ رکھنا اور قدرت کرنے کی
ہر تو بھی نکرنا اہلیہ کا مہر اور نفقہ اور لباس ندینا یہہ سب ظلم و ضرر ہی **حدیث** حضرت ابن
مسعود رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہین فرمائے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم قیامت مین نسب کام
نہین آویگا یعنے باپ اپنے بیٹے کی جھرتی نہین دیویگا اولیا مین تو بھی اپنی اپنی جھرتی دینے مین حیران ہونگے
فرشتے خلق کے روبرو پکارینگے فلانے کا بیٹا فلانا فلانے کی بیٹی فلانی ہر جس جس کا حق ہو سو آکر لے لو تب

ہر عورت اپنا حق اپنے مرد اور بیٹا اور بھائی پر ہی کر کے آویگی ظالمان حق دباوان کو لوگ آکر گھیر لینگے وے
کہینگے ای پروردگار ہم تو دنیا سے چھوٹ گئے ہین انکا حق کہانسے دین حکم ہوگا میرا حق مین بخشدونگا پر
لوگ کا حق بخشنا میرا کام نہین تم اسکے عوض اپنے نیک عملان دو فرشتے جب دلاوینگے تو ایمین اگر ذرے
برابر بھی نیک عمل باقی رہیگا تو حقتعالی اسکا اجر آتنا زیادہ کریگا کہ اس سے بہشت مین داخل ہونگے اگر ان
بدبختون مین ذرہ بھی نیک عمل باقی نرہا تو بری عقوبت و مصیبت سے دوزخ مین داخل کرینگے **حدیث**
مومن مسلمان کا خون اور مال اور آبرو لینا حق تعالی حرام کیا ہے یعنے ایک مومن کا خون کرنا حکم شرع کے
سوا اور مال چھینلینا ظلم سے تمپر حرام ہے اور مومن کی آبرو کو بے پردہ مت کرو بدگمان مت ہو مزدور کا
حق ندینا بھی ایک ظلم ہے **حدیث** جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین مین قیامت
تین شخص کا دشمن ہونگا وہ جو کسیکو کچھہ بخشدیکر پھر مانگتا ہے دوسرا جو حر کو بیچکر اسکا مول کہاوے تیسرا کسی سے
محنت سے لیوے اور اسکی مزدوری موافق شرط کے ندیوے مطیع الاسلام سے زور آوری کرکے مال چھینلینا
بھی ایک ظلم ہے **حدیث** ذمی پر جو کہ ظلم کریگا مین قیامت مین اسکا دشمن ہون جھوتی قسم کھاکر کسی کا
حق دبانا بھی ایک ظلم ہے **حدیث** جو کہ مسلمانکے حقکو قسم کھاکر تلف کریگا اسکا حق جنت سے اٹھہ
جاویگا اور حقتعالے اسپر دوزخ کو واجب کریگا لوگ پوچھے یا رسول اللہ کوئی ادنی چیز ہو تو بھی یہی حکم ہے
فرماے اراک کے جھاڑ کی ایک ڈالی بھی ہو یہہ حدیث صحیحین ہین ہے ای عورتان ای مردان ظلم و زور آوری سے
پرہیز کرو ڈرو مظلوم کی بددعا سے خوف کرو حق تعالی جب ایک بندیکو بہتر اور نیک کرنا چاہتا ہے تو
اسپر ایک ظالم کو سونپتا ہے **حکایت** ایک بزرگ کہے مجھے جو دیکھتا ہے سو کسی پر ظلم و زور آوری نہین
کرنا لوگ پوچھے اسکا سبب کیا ہے وہ بزرگ کہے مین ایکروز دریا کے کنارے جاتا تھا وہان ایک شکاری

سات مچھلیان رکھا تہامین ایک مچھلی طلب کیا نہین دیا مین زبردستی سے اسکے سر پر ایک دھول مارکر
ایک مچھلی چھین لیا وہ مچھلی میرے انگوٹھے کو کاٹی بہت درد ورنج مین مبتلا ہوا تمام طبیبان اسکے علاج
سے عاجز آکر انگوٹھا کاٹ ڈالے اُسوقت میرا ناتونکے ساندون مین خارش پیدا ہوکر ایسا رنج و درد مین
مبتلا ہوا کہ بیقراری سے تاب نلاسککر اوندھے منہہ لوٹتا ہوا تمام ہات کو کاٹ ڈالنے کے ارادے سے چلدیا آخر
بیہوشی سے ایک جھاڑ کے نیچے سورہا خواب مین مجھے لوگ کہے تو کیون ہات کو کاٹتا ہی حقدار کا حق
پہنچادے درست ہوجاویگا مین ہوشیار ہوکر دوڑتا ہوا شکاری کے گھر گیا اور بہت سی معذرت کرکے
کہا مین کل تیری خطا کیا معاف کر اور تیری مچھلی لے وہ معاف کیا تب خدا کے فضل سے میرے ساندے
درست ہوگئے اور کیڑے جھڑ جاکر خارش جاتی رہی تب مین اس سے پوچھا تو میرے حقمین کیا بددعا کیا
تھا وہ کہا مین آسما کی طرف منہہ کرکے کہا ای باریتعالی اسکو ایسا کر کہ جو شخص اسے دیکھے سو نصیحت پیدا کرے
اور کسی پر ظلم نکرے **حکایت** حضرت سلیمان علیہ السلام کے دامن پر ایک چیونٹی لگی تھی حضرت
غصے سے اسے نکالکر زمین پر پھینکے چیونٹی کو بہت درد ہوا کہی ای نبی اللہ یہہ کیا بدبہ ہر تم جسکے بندے
ہین مین بھی اسی کی بندی ہون تم استبا سے درگذر کر میری کم زوری پر اپنی قوت ظاہر کئے حقتعالے
تمہارے ظاہر اور پوشیدہ کا مان جانتا ہی تم مجھے حقیر جانے قیامتمین اس ظلم کی پوچھ ہوگی بیفکر مت رہو
اُسیوقت جبرئیل علیہ السلام آکر کہے ای نبی اللہ حقتعالے تمکو سلام کہا اور فرمایا ہی میری عزت و جلال کی قسم اگر تم
چیونٹی سے تقصیر معاف نکرا و نیگے تو قیامت مین تمکو اسکے واسطے دار العدالت مین بلاؤنگا **حکایت**
ایک بادشاہ ایک شاندار عمارت تیار کیا اسکی نزدیک ایک بوڑھی کی جھوپڑی تھی اس سے عمارت
نازیبا نظر آتی تھی بوڑھی کو سمجھا کر وہ جھوپڑی مانگا وہ نہین راضی ہوی ایکروز بوڑھی باہر گئی تھی اسوقت

بادشاہ اس جھوپڑی کو توڑا دیا جب بوڑھی آئی تو اپنی جھوپڑیکو ویران دیکھی تب آسمان کے طرف منہہ کر
کہی اے میرے اللہ تو کہاں تھا یے میرے گھر کو توڑے ہین مجھے ہلاک کئے ہین ای باریتعالی تو اس عمارت کو توڑ
تا دیکھنے والونکو نصیحت ہو غرض اتنا روئی جس رونے سے فرشتے بھی روئے حقتعالی اس محل کو توڑنے اور
اسمین رہنے والون کو ہلاک کرنیکا حکم کیا اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِمَنْ یَخْشٰی **حکایت** حضرت
حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ ایک مدت روتے تھے لوگ پوچھے کیا سبب آپ روتے ہین فرمائے مین
ایکروز اپنے بھائیکی ضیافت کیا مچھلی پکی تھی جب وہ فراغت پایا تو مین ہمسائے کی دیوار سے تھوڑی
مٹی لیکر اسکا ہاتھ دھلایا اس گناہ کے سبب چالیس سال سے روتا ہون **حکایت** حضرت عیسی
علیہ السلام قبرستان مین جاکر ایک قبر والے کو پکارے حق تعالی اسے جلا کر باہر نکالا حضرت پوچھے تو
کیا عمل کرتا تھا وہ کہا مین لکڑہارا ہون ایکروز ایک شخص کو لکڑی بیچکر اسمین سے ایک تنکا توڑ کر خلال کیا
اسواسطے حقتعالی لکڑی خرید کیا سو شخص کے روبرو مجھے کھڑا کرکے پوچھتا ہے تو لکڑی دوسریکو بیچکر اسمین سے کاڑی لیکر
کیون خلال کیا میرے امر کو تھٹھا مسخری سمجھا ای روح اللہ چالیس برس سے اس مواخذہ مین گرفتار ہون
کوئی شفاعت کرنیوالا نہین ہے آپکے پاس التجا لایا ہون آپ شفاعت کرو حسن بصری رضی اللہ تعالے عنہ
کہتے مین قیامت مین ایک آدمی ایک آدمی سے تقاضا کریگا وہ کہیگا قسم ہے خدا کی مین تجھے نہین جانتا ہون
وہ کہیگا تو میری دیوار سے تھوڑی مٹی توڑلیا ہے دوسرا کہیگا تو میرے کپڑے سے ایک تاگا نکال لیا ہے **حکایت**
حسان بن ابی سفیان رضی اللہ تعالی عنہ رات کو نہین سوتے تھے گوشت نہین کھاتے تھے پانی نہین پیتے تھے
جب وفات فرمائے ایک شخص انکو خواب مین دیکھکر پوچھا حقتعالی تمھارے ساتھ کیا کیا کہے مین ایک سے
ایک سوئی عاریت لیا تھا سو پھر اسے نہین پہنچایا اسلئے بہشت مین مجھے ایک جگہ قید کئے ہین اَللّٰھُمَّ

سَلِّمْنَا مِنْ جَمِيعِ الْمَظَالِمِ وَالتَّبِعَاتِ وَكَفِّرْ عَنِ الْخَطَايَا وَالسَّيِّئَاتِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينْ

ساتوان باب ایکو آپ مار لینے کے اور ناحق دوسرونکو قتل کر نیکے اور میت کرا کر

بچونکو مار نیکے عذاب کے بیان مین حقتعالی فرماتا ہے وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيمًا جو شخص ایک مومن کے قتل کرنے کو جان بوجکر حلال جانا اور قتل کیا تو اسکی جزا دوزخ ہے اس حال سے کہ وہ دوزخ مین ہمیشہ ابد الآباد رہیگا اور حقتعالے اسپر غضب مین آیا اور اسکو اپنی رحمت سے دور کیا اور اسکے واسطے بہت برا عذاب تیار کیا اور حقتعالے فرمایا ہے وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قتل مت کرو اس نفس کو جسکے قتل کو حقتعالی حرام کیا ہے وہ اہل ایمان اور ذمی ہین مگر جسکو حکم قتل کا ہے چنانچہ مرتد ہووے یا زنا کرے ساتھ شرط احصان کے یعنے صاحب نکاح **حدیث** کبیرہ گناہون مین بڑا گناہ خدا سے شرک لانا ہے یعنے خدا کے سوا دوسرے کو پوجنا بعد کسی نفس کو قتل کرنا بعد اپنے کو آپ قتل کرنا ایسے شخص کو ہمیشہ ابدا آباد فرشتے جہنم کے وادی مین اُسی ہتیار سے مارتے رہینگے اور وہ دوزخ مین ہمیشہ رہیگا اور میری شفاعت سے نا امید ہوگا اگر اپنے کو بلندی پر سے گرا کر موا تو دوزخ کے وادی مین بلندی سے فرشتے ہمیشہ گراتے رہینگے اگر اپنے کو رسی مین لپیٹ لیکر موا تو آتش کے جھاڑ سے ہمیشہ لٹکا ہوا رہیگا اور وہ خدا کی رحمت سے نا امید ہے اگر دوسرے کو مارے تو بھی ایسا ہی گناہ عظیم ہے ہمیشہ فرشتے اسکو آتش کی چھوری سے ذبح کرتے رہینگے سیاہ خون اسکے حلق سے جاری ہوگا پھر زندہ ہوگا پھر ذبح کرینگے ایسا ہی چلا جائیگا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ عوز تان

[حاشیہ: اسلام کے فرمان بردار ۱۲ — یعنے جس ہتیار سے وہ مر گیا تہا اسی ہتیار سے ۱۲]

جو بچون کو مار ڈالتے ہین اُن باب مین حقتعالی فرماتا ہے وَاِذَا الْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ اسوقت کہ دختر زندہ خاک مین گڑی ہو پوچھی جاویگی یعنے مقتول کو پوچھینگے کس گناہ سے تو ماری

گئی دوسرا قول یہہ ہی کہ طفل سے پوچھینگے توکس سبب سے مارا گیا جو عورت کہ پیٹ گرائینگی اس بچے کو بھی پوچھینگے
کس گناہ سے تیری ماں تجھے گرا کر ماری **حدیث** پیٹ گرائے ہوے بچے اور مارے گئے ہوے بچے
قیامت مین اپنی ماؤن کو پکڑ کے بجلی کی آواز کی مانند فریاد کرینگے ای پروردگار ہمارے ماؤن سے پوچھہ کہ کس
لئے ہمکو قتل کئے حق جل جلالہ فرماویگا تم انکو کیون قتل کئے میرے عزت وجلال کی قسم ہی مین انکو نہین
پیدا کیا مگر روزی گو اور تحقیق مین ہر نفس کے قتل کو حرام کیا تھا اگر حق پرای فرشتگان ان عورتون کو
مالک دوزخ کے حوالے کرو اور جب الاحزان مین قید کرو مالک حکم کے موافق ان عورتونکو زبانیہ کے حوالے
کریگا زبانیہ انکی گردنو مین آتش کے طوق وزنجیر پہنا کر اوندھے منہہ کھینچتے ہوے جب الاحزان مین پھینکدینگے
جب الاحزان ایک گہری باوری ہی آگ بھری ہوی اُس آگ کا نام نار الانیار ہی جب جہنم ٹھنڈی ہوجاتی
ہی تو اس باوری کو کھولتے ہین اسکی حرارت سے جہنم پھر سلگی اتی ہی اور اس باوری مین پھاڑ کھانے والے
جانوران لانڈ تگے سانپان بچھوان بھرے ہین سو اُن قاتلونکو کاٹتے ہین اور زبانیہ آتش کے ہتیاران لیکر
قاتلونکو مارتے اور چباتے ہین پس اس باوری مین پچاس ہزار برس عذاب پاوینگے اسوقت تک جو خدا تعالی
قاتلون کے باب مین چاہیگا سو حکم کریگا **حدیث** خدا کی نزدیک کبیرہ گناہون مین بڑا گناہ اللہ تعالی
سے شرک لانا ہی بعد کسی نفس کو قتل کرنا اگرچہ خاگچری ہو جب انسان اسکو ایسی ایذا و عذاب دیا جس سے وہ مر گئی
یا بغیر حاجت کے ذبح کیا تو وہ خاگچری قیامتمین بجلی کی مانند پکاریگی ای پروردگار اِسکو پوچھ مجھے کیون عذاب
دیا اور بے حاجت کیون ذبح کیا حقتعالی فرماویگا میری عزت و جلال کی قسم ہی تیرا حق مین لونگا اور عذاب
دونگا جیسا وہ غیر کو عذاب دیا اگر مین مظلوم کا بدلہ ظالم سے نلون تو مین بھی ظالم ہون تحقیق مین بادشاہ
دیّان ہون اپنے بندون پر ظلم نہین کرونگا ظالم کے ظلم سے درگذر نکرونگا اگر ایک طمانچہ مارا ہو یا اپنے

پهر سے اسکے اُس پتھر پر مارا ہوا اور البتہ بدلا لونگا بے سینگھ جانورونکا سینگھ والے جانورون سے اور لکڑیون کو پوچھونگا کہ تم دوسری لکڑیون کو کیون کھرونچے اور پوچھونگا پتھر کو کہ دوسرے پتھر کو کیون صدمہ دیا اور جسپر مظلمہ ہی اسکو جنت مین نہین داخل کرونگا جبتک اسکی نیکیان مظلوم کو نہ دلائو ان اگر اسکو نیکیان نہو تو مظلوم کے گناہان اسکو دونگا اللّٰھم توفنا المترحم مظلوما ولا ظالما

آٹھوان باب

زکوۃ نہ دینیکے عذاب کے بیانمین اسمین ایک فصل ہی سخاوت کے ثواب کے بیان مین

حق تعالی فرمایا ہی اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ نماز کو قایم کرو تم جیسا مسلمانان کرتے ہین اور تم مال کا زکوۃ دو جیسا مسلمانان دیتے ہین اور نماز پڑھو نمازیون کے ساتھ یعنے مسلمانونکی جماعت کے ساتھ حق تعالی یہود عالمون پر یہہ آیت نازل کیا یہان خوب فکر کرو جو نماز نہین پڑھتا اور زکوۃ نہین دیتا وہ مسلمان ہی یا نہین حقتعالی فرمایا ہی والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم یوم یحمی علیھا فی نار جھنم فتکوی بھا جباھھم وجنوبھم وظھورھم ھذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون حرص و بخل سے جو لوگ سونے روپے کے گنج رکھتے ہین اور خدا کی راہ مین اس گنجکو نہین خرچتے یعنے زکات نہین ادا کرتے انکو بشارت دے اے محمد دردناک عذاب سے جس روز وے خزانے دوزخ کی آگ مین گرم کیئے جاوینگے تب ان جلتے ہوے دینار و درہم سے داغ دی جاویگی انکی پیشانی جو لوگ فقیر محتاج کو دیکھکر پیشانی پر بھوون کو گرہ مارتے ہین اور داغ دئے جاوینگے انکے بازو اور پہلو جو محتاجون سے بازو چراتے اور پہلو تہی کرتے ہین اور داغ دئے جاوینگے انکے پیٹھان جو درویشون کو پیٹھ دیتے ہین فرشتے کہینگے دنیامین اپنے نفس کے نفع کے واسطے تم جو گنج رکھے تھے اور اسکا زکوۃ نہین

دیتے تھے یہہ دیکھو وہی گنج تمہارا تمہارے لئے آجکے روز ضرر و نقصان کا باعث ہوا جیسا تم ذخیرہ جمع کرنے
مین رات دن مشغول تھے اب ویسا ہی اسکے عذاب کا مزا چکھو اور یہہ ذائقہ دیکھو حدیث مین آیا ہی مانع الزکوٰۃ
کے دیناران درہمان آگ کے میخان ہوکر اسکے گوشت اور ہیترے مین چبھینگے **حدیث** جو شخص مالک
نصاب ہوکر زکات نہ دیگا اسکا مال آتش کی آنکھہ لوہے کے دانت والا اجگر بنکر قیامت مین آویگا اور مانع
الزکات کا پیچھا کرکے کہیگا میرے کاٹنے کے واسطے اپنے بخیل سیدھے ہاتھہ کو دے مانع الزکوٰۃ اس سے ڈرکر
بھاگیگا گناہون کے سبب بھاگنے جا تو نہین ملیگی وہ سانپ دوڑ کر اسکے سیدھے ہاتھہ کو کاٹکر نگلیگا پھر دوڑ
کر اسکے دوسرے ہاتھہ کو کاٹ کر نگلیگا پھر اسکو دونو ہاتھہ پیدا ہونگے پھر کاٹیگا جب وہ کاٹیگا تو مانع
الزکوٰۃ ایسا چلاویگا جس سے موقف کے لوگ کرزینگے اسیطرح چلاتا ہوا اور اجگر کاٹتا ہوا خدا تعالےٰ
کے حضور دونو ہاتھہ کٹے ہوے حاضر ہوگا تب اسکا حساب بڑا شدید ہوگا پروردگار کے حکم سے اجگر
اسکو اوندھے منہہ کھینچتا ہوا دوزخ مین ڈالیگا وہ شخص اجگر کو پوچھیگا تو کہان سے آیا اور میرا پیچھا
کیون کیا وہ کہیگا مین تیرا مال ہون تو زکوٰۃ نہین دینے سے تیرا دشمن ہوکر تجھے عذاب کرتا ہون جب
حقتعالی تیرے گناہ بخشیگا اور فقیران بھی درگذر کرینگے تو عذاب نکرونگا **حدیث** جو شخص
بکرے بیلان اونٹون کا مالک نصاب ہوکر زکوٰۃ نہ دیگا قسم ہی اسکی جسکے ہاتھہ مین میرا نفس ہی وہ جانوران
قیامت مین بہت سے تازے توانے ہوکر آوینگے اور انکو آتش کے سینگہہ ہونگے اپنے مانع الزکوٰۃ ان سینگون
سے ایسا مارینگے کہ اسکا پیٹ پھوٹ جاویگا اور پیٹھہ توٹ جاویگی فریاد کریگا کوئی فریاد کو نہ پہنچیگا
پھر وہ جانوران درندے بنکر مانع الزکوٰۃ کو دوزخ مین عذاب کرتے رہینگے **حکایت** ایک سید کہتے ہین
مین جوانی مین چرواہا تھا بکرے پالتا تھا اور انکا زکوٰۃ نہین دیتا تھا اگر کوئی فقیر ایک بکرے کے واسطے بہت

ہی منت و معذرت کرنے لگا ہین اسکو ایک بکرا دیا دا تکو خواب مین دیکھا کہ میرے سب بکرے مجھے
ٹکران مارتے ہین اور حیران ہوکر بھاگا تو بھی و ے پیچھا نہین چھوڑتے ہین آخر مین لاچار ہوکر فریاد فریاد
پکارنے لگا کوئی میری فریاد کو نہین پہنچا ویسے مین فقیر کو دیا ہوا بکرا آکر اُن بکرونکا مقابلہ کیا اور
انکے ٹکران سب اپنے پر لیکر اُن سب کو ہٹانے لگا لیکن وہ تو ایک تھا ویے سب اسپر غالب آکر مجھے ٹکر لو دیتے
میرا حال مرنے کا ہوگیا اس حالت مین نیند سے ہوشیار ہوگیا پس اس احوال کو جب مین یاد کرتا تھا
تو دل ٹکرے ٹکرے ہوتا تھا اب مین ان بکرونسے تیسرا حصہ فقیرونکو دیکر منع زکوۃ سے توبہ کیا **حدیث**
جنت کے دروازے پر لکھا ہی بخیل اور مانع الزکوۃ اور دیوث پر مین حرام ہون اصحاب پوچھے یا رسول اللہ دیوث
کون ہی فرمائے اپنے گھر والونسے بدکام ہوتا ہی سو معلوم کرکے خاموش رہنے والا **حدیث** جو شخص
اپنے مال کا زکوۃ خوشی سے ادا کرتا ہی پہلے آسمان پر اسکا نام کریم ہی دوسرے آسمان پر جواد تیسرے آسمان پر
مطیع چوتھے آسمان پر بار پانچوین آسمان پر مقبول چھٹھے آسمان پر محفوظ المال ساتوین آسمان پر
مغفور الذنوب جو شخص زکوۃ نہین ادا کرتا ہی پہلے آسمان پر اسکا نام بخیل ہی دوسرے پر لئیم تیسرے پر
ممسک چوتھے پر مغبن پانچوین پر عاصی چھٹھے پر منزوع البرکت خشکی پر ہو یا تری پر اسکا مال محفوظ
رہیگا ساتوین پر مطرود اسکی نماز مقبول نہین ہوتی ہی اسی کے منھہ پر اسکی نماز پھینک مارتے ہین
حکایت ایک خوبصورت نوجوان نوشہ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس سلام کے واسطے
آیا اسوقت ملک الموت بھی حاضر تھے کہے ای داؤد اس جوان کو تم جانتے ہو فرمائے ہان جانتا ہون
مومن ہی مجھسے بہت اعتقاد رکھتا ہی نیا نوشہ عروس کے یہان نکاکر میری ملاقات کے واسطے آیا ہی
ملک الموت کہے اسکی عمر کے ابھی چھہ دن باقی ہین حضرت دلمین افسوس کئے اتفاقا ان چھے دنون کے

چھہ مہینے گذرے تو بھی وہ شخص نہین موا ایکروز ملک الموت حضرت کیپہان آئے حضرت پوچھے اس جوان کے باب مین تم چھے روز کہے تھے اب چھے مہینے گذر گئے ہین تو بھی نہین موا اسکا کیا باعث ملک الموت کہے تحقیق چھٹھوین روز اسکی روح قبض کرنیکے لئے مین تیار تھا یکبیک حقتعالی کا حکم ہوا مان اسکے نزدیک سے دور ہوا بھی تو اسکی عمر بڑی ہر کیونکہ ایکرات ایک ضعیف فقیر کو اپنے مال کا زکوۃ دیا وہ فقیر خوش ہوکر کہا طَوَّلَ اللّٰهُ عُمْرَكَ وَجَعَلَكَ رَفِيْقَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْجَنَّةِ مین بھی راضی ہوکر فقیر کی دعا قبول کیا اور اسکی عمر دراز کیا ہون اور جنت مین اسکو داؤد علیہ السلام کا رفیق کرونگا داود علیہ السلام اسبات سے بہت خوش ہوے فَسُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْجَوَادِ الَّذِيْ يُعْطِي الْكَثِيْرَ عَلَى الشَّيْءِ الْقَلِيْلِ **حدیث** آسمان سے ہر روز بہتر لعنت نازل ہوتے ہین انمین ایک لعنت یہود نصاری پر ہر باقی سب مانع الزکوۃ پر جس مال کا زکوۃ دیئے جاتا ہر اس مال کا مالک رحمان کا حبیب ہی دوزخ کے عذاب سے نجات پانے والا ہی جنت مین داخل ہونے والا ہی جس مال کا زکوۃ نہین دیا جاتا ہر اسکا مالک شیطان کا دوست اور اسکا خزانچی ہر مال کا زکوۃ دینے والا جب موا اور اسکا مال اسکے وارثون کے ہاتھ آیا تو وے وارثان اس مال کا زکوۃ دین یا نہ دین اسکے واسطے فرشتے قیامت تک نیکیان لکھتے رہینگے مال کا زکوۃ نہین دینے والا جب موا اور اسکا مال اسکے وارثون کے ہاتھ آیا تو وے وارثان اس مال کا زکوۃ دین یا نہ دین اسکے واسطے فرشتے قیامت تک گناہان لکھتے رہینگے جو شخص خوشی سے مال کا زکوۃ دیا ہو قیامت مین وہ زکوۃ اسکی گردن پر نور ہوگا اور اسکی روشنی سے پلصراط پر گذر کر جنت مین داخل ہوگا جو شخص زکوۃ نہین دیا ہر اسکا مال قیامت مین آتش کی طوق ہوکر اسکی گردن مین پڑیگا اگر وہ طوق دنیا مین گرے تو تمام دنیا جل کر راکھ ہو جاویگی پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے جھاڑ جل جاوینگے دریا کا پانی خشک ہو جاویگا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ مُخَالَفَةِ الرَّحْمٰنِ وَنَسْأَلُهُ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ

فصل سخاوت کے ثواب کے بیان مین زکوۃ کے

سوائے خدا کی راہ مین کچھ دینے کو سخاوت اور صدقہ کہتے ہین صدقہ خطا اور گناہ کو مٹا دیتا ہی اور پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہی جیسا پانی آگ کو بجھا دیتا ہی کیونکہ صدقے سے دوسرونکو نفع پہنچتا ہی خلق اللہ اپنے پروردگار کے عیال ہین جب کے عیال کے ساتھ احسان کرے تو وہ صاحب عیال اس احسان کرنیوالے پر البتہ خوش ہوگا ویسا حقتعالی بھی اپنے خلق پر احسان کرنیوالونسے خوش ہوتا ہی اُسکے گناہ اُنکے تمام بخشدیتا ہی جب آدمی سخاوت اختیار کرتا ہی تو اسکا دل روشن اور اسکے اعمال نیک اور پاک ہوتے ہین

حدیث ایک شخص پوچھا یا رسول اللہ اجر و ثواب کسوقت کے دینے کا زیادہ ہی فرمایا جس حالمین تو تندرست ہی مال کا حرص کرنیوالا ہی تونگری کی خواہش کرتا ہی فقیری اور افلاس سے ڈرتا ہی ویسے وقت صدقہ دینے مین سستی مت کر یہان تک کہ جان حلق مین آیا تو بھی یہی کہے کہ فلانیکو اتنا دو اور فلانیکو اسقدر **حدیث** جو شخص پاک مال سے صدقہ دیتا ہی حقتعالی تو پاک مال کے سوائے نہین قبولتا اسے اپنے سیدھے ہاتھ مین لیتا ہی اگرچہ وہ ایک کھجور ہووے پس وہ کھجور رحمان کے ہاتھ پرورش پاتا ہی ایسا کہ پہاڑ سے بھی بہت بڑا ہو جاتا ہی جیسا کوئی شخص اونٹ کے بچے کو پالتا ہی **حکایت** حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے زمانے مین ایک شخص کے گھر ایک جھاڑ تھا ایک پرندہ ورشانت نام اس جھاڑ کی پناہ لیکر گھر باندھا مادہ انڈے دینا شروع کیا گھروالا جورو کے کہنے سے اس درخت پر چڑھکے انڈے نکالا پرندہ حضرت سلیمان کے پاس فریاد گیا حضرت اس شخص کو بہت تاکید کئے پھر جورو فریب دینے لگی وہ کہا حضرت سے شرط کیا ہون اب نہین نکالونگا جورو کہی حضرت سلطنت کے کام مین ہین جانور کی فریاد بار بار کہان سنتے آخر وہ عورت کے فریب سے پھر انڈے نکالا ورشانت حضرت سے فریاد کیا حضرت غصب مین آکر مغرب مشرق کے دو شیطانونکو بلائے اور اس جھاڑ پر تعین کرکے حکم کئے جب وہ انڈے اٹھانے جھاڑ پر چڑھیگا تو

اسکے دونوں پاؤں چیر کر پھینکدو تیسرے بار پھر وہ شخص جو روٹی ذیب سے نیچے نکالنے اس جہاز پر پاؤں رکھا ایسے مین ایک فقیر بھوکا ہوں کرکے سوال کیا جورو کو کہا فقیر کو کچھ دے وہ کہی اب کچھ حاضر نہین تب وہ آپ اتر کر گھر مین ڈھونڈ ڈھانڈ کے ایک ٹکڑا روٹی کا فقیر کو دیکر پھر جہاز پر چڑا اور اندے نکال لیا ور شامت پھر حضرت پاس فریاد گیا پیغمبر بہت ہی غضب مین آکر ان دونو شیطانون کو بلاکر فرمائے تم کیون میری نافرمانی کئے شیطانان کہے ہم ہرگز نافرمانی نہین کئے حکم بجالائے لیکن وہ جہاز چڑتے وقت فقیر کا سوال ادا کرکے چڑھا ہم اسکے پاؤن پکڑنے کا قصد کئے تو پروردگار کے حضور سے دو فرشتے آکر ہم دونون کی گردن پکڑ کے مغرب و مشرق مین پھینکدئے اور وہ شخص اس صدقے کے سبب نجات پایا

حکایت

بنی اسرائیل مین ایک سال قحط ہوا ایک فقیر ایک تونگر کے دروازے جاکر سوال کیا اس تونگر کی لڑکی تنور سے ایک گرم گرم روٹی لادی تونگر باہر سے آتا تھا فقیر کو پوچھا تجھے روٹی کون دیا وہ کہا اس گھر سے ایک لڑکی لادی وہ گھر مین جاکر روٹی کیون دی کرکے اپنی بیٹی کا سیدھا ہاتھ کاٹ ڈالا خدا کی خواہش سے وہ تونگر تھوڑے دن مین فقیر مفلس ہوگیا اور بھیک مانگتا ہوا مر گیا اسکی بیٹی بھی بھیک مانگتی تھی ایکروز ایک تونگر کے دروازے سوال کی وہ تونگر اسکی خوبصورتی اور جوانی دیکھکر نکاح کیا اس تونگر کی ماں لڑکی کو سنوار سنگار کر فرزند کے ساتھ سفر سے پر بٹھانی وہ لڑکی کھانے کے واسطے داوان ہاتھ لینا کی مرد کہا سبحان اللہ فقیران تو بے ادب بے تمیز ہوتے مین کرکے سنا تھا سو آج تحقیق ہوا ایسے بے ادب سیدھا ہاتھ سے کھا وہ پھر داوان ہاتھ نکالی اسیطرح تین دفعہ بھی وہ سیدھا ہاتھ نکال کرکے کہتا تھا وہ لڑکی داوان ہاتھ نکالتی تھی مگر شرم کے مارے کچھ نہین سکتی تھی دل ہی دلمین روتی تھی اسوقت غیب کا فرشتہ کہا اے لڑکی تو فقیر کو روٹی دئی سو برکت سے حقتعالی تیرا کٹا ہوا ہاتھ پھر بخشدیا ہے

نکال اوا اپنے مرد کے ساتھ سرخروئی سے سیدھے ہاتھ سے کھانا کھا تب خوشی سے مرد کے ساتھ سیدھے ہاتھ سے کھانا کھائی **حدیث** مخفی سخاوت کرنا تحقیق پروردگار کے غضب کو ٹھنڈھا کر دیتا ہی صلہ رحمی تحقیق عمر مین زیادہ کرتی ہی خدا کے فرمودے کے موافق عمل کرنا زور آور بلا اور بہت زبردبدی کو دور کرتا ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ستر نوے بلا کو دفع کرتا ہی جان تو تحقیق جود و سخاوت بڑا نیک عمل خصوصا جب اپنی پیاری چیز جسکو دینے دل راضی نہین خدا کی راہ مین دیوے تو بہت بڑا مرتبہ پاویگا **حدیث** تم سخی کے گناہ کا خیال مت کرو کیونکہ تحقیق اللہ تعالےٰ سخی کا ہاتھ پکڑتا ہی جب وہ لغزش مین آتا ہی اسکو کشایش کرتا ہی جب وہ محتاج ہوتا ہی جود و سخاوت بڑے نیک خصلتان مین اسکو کوئی نہین پاتا مگر جسکو حقتعالےٰ نیک توفیق دیتا ہی اور دنیا و آخرت کی دولت بخشتا ہی اسمین جو شخص کسب حلال سے اور پیاری چیز سے سخاوت کرتا ہی اسکا بڑا مرتبہ ہی حقتعالی فرمایا ہی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ہرگز تم نیکی کو نپاوینگے اور خیر و نیکی سے تم جو چیز چاہتے ہو اسکو ہرگز نپہنچینگے بہشت کو نپاوینگے جبتک خدا کی راہ مین نہ خرچینگے اور صدقہ نہ دینگے اس چیز سے جسکو تم اپنی پیاری اور دوست جانتے ہو وہ پیاری چیز مال سے ہو جو فقیرون کو سخاوت کرتے ہین یا چارہ و امداد ہو جو اس سے درماندگونکی مدد کرتے ہین یا بدن سے ہو جو اسکی قوت طاعت و عبادت مین خرچ تے ہین یا دل سے ہو جو اسکو محبت الہی کا وقف کردیتے ہین یا جان ہو جو اسکو رضاے خدا مین نثار دیتے ہین یا راز سے ہو جو اسکو ماسوا اللہ سے خالی کردیتے ہین پوشیدہ سیدھے ہاتھ سے سخاوت کرنا مستحب ہی کیونکہ حقتعالی کے نزدیک پوشیدہ دینا بہت ہی مقبول ہی مستطرف کی کتاب مین لکھا ہی جو شخص اپنے مال سے تھوڑا خدا کی راہ مین دیا تھوڑا اپنے واسطے رکھا وہ سخی ہی جو شخص بہت خدا کی راہ مین دیا تھوڑا اپنے واسطے رکھا وہ صاحب جود ہی جو شخص تمام مال خدا کی

دار مین دیا اپنے واسطے کچھ بھی باقی نرکھا وہ صاحب ایثار ہی **حکایت** مصر کا بادشاہ تین شخصون پر تقصیر ثابت کرکے تین چٹھیان لکھا ایک مین قتل کرنا دوسرے مین مات کا تیسرے مین پوست نکال لینا پھر وہ چٹھیان ان تینون کو دیا جسکو قتل کی چٹھی آئی وہ کہا افسوس میری مار ہنی پامیر بعد اسکی خدمت کرنیوالا کوئی دوسرا ہوتا تو مجھے اس قتل سے ہرگز پروا نتھی جسکو پوست نکالنیکی چٹھی پہنچی وہ سنکر کہا افسوس مت کر مجھے مانہین ہر میری چٹھی تو لے تیری چٹھی مجھے دے کرکے بدلا لیا اور جان دیا اور اسکی جان بخشی کیا اسی کا نام ایثار ہی **حکایت** قیس بن سعد بڑا سخی و کریم تھا اسکو لوگ پوچھے تو اپنے سے بڑا سخی کسکو دیکھا کہا ایکدفعہ مین اپنے رفیقونکے ساتھ سیر کرتا تھا جنگل مین مینھ بہت برسنے لگا وہان ایک گھر تھا ہم اسکا امرالئے تھوڑے وقت کے بعد گھروالا آیا اسکی جورو کہی مہمان آئے ہین وہ اسیوقت ایک اونٹ ذبح کرکے کھانا تکلف سے پکاکر سفرہ بچھایا اور شام کو بھی ایک اونٹ ذبح کرکے ضیافت کیا ہم ذرہ کم کھائے وہ کہا یہہ خوب نہین پیٹ بھر کے کھاؤ ہم کہے دنکو کھائے سو ہضم نہین ہوا ہی کیونکر پیٹ بھر کھائین وہ کہا مین ہر مہمان کو اسیطرح صبح کو ایک اونٹ شام کو ایک اونٹ ذبح کرکے ضیافت کھلاتا ہون پھر بارش روز بروز زیادی ہونے لگی ہم کتنے روز وہین رہے وہ اسیطرح ہر روز دو اونٹ ذبح کرتا تھا جب اسمان کھلا ہم اسکی جورو کے ہاتھ مین سو دینار دیکر عذرخواہی کرکے چلدئے تھوری دور گئے ہونگے کہ کسوکے پکارنیکی آواز آئی ہم پلٹ کر دیکھے تو وہی مرد ہی نکان چلا آتا ہوا کہتا ہی اے بخیلان اے لئیمان تم میزبانی کی قیمت دیکر جاتے ہو تمھارے سو دینار لو نہین تو تمکو تیر سے مار ڈالونگا ہم ندکر اس سے وہ سو دینار لے لئے غرض ایسا کریم اور سخی دوسرا مین نہین دیکھا تمام نیکیون کا اصل کرم ہی تمام کرم کا اصل حرام سے نفس کو پاک کرنا ہی علامہ عبدالرؤف المناوی اپنی ضوء الشموس

کی کتاب مین لکھے ہین کہ جب حقتعالی ایمانکو پیدا کیا تو سخاوت کی اسپر نظر کیا اور کفر کو پیدا کیا تو اسپر
بخل کی نظر کیا سخاوت ایمان کی نشانی ہے اور بخیلی کفر کی علامت ہے حقتعالی سب مسلمان مومن کو سخاوت
کی توفیق دیو آمین یا رب العالمین **نوان باب** بیاز لینے اور دینے کے عذاب
مین حقتعالی فرمایا ہے یا ایہا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اے ایمان لائے لوگو سود کا مال مت کھاؤ
حقتعالے فرماتا ہے فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ پس اگر نکروگے بیاز کے لینے کو نچھوڑ دوگے تو پھر
خبردار کرو ایک دوسرے کو اور تیار ہو جاؤ خدا اور اسکے رسول سے جنگ کرنے یعنی اگر سود کو نچھوڑوگے تو ہوشیار
رہو اور جانو کہ تم خدا کے جنگ کے لایق ہین خدا کا جنگ دوزخ کی آتش ہے اور اسکے رسول کے جنگ کے لایق
ہین رسول کا جنگ شمشیر ہے جسکو خدا اور رسول سے جنگ ہوا اسپر افسوس ہے اسپر افسوس ہے اور اسکو دوزخ ہی
اسکو دوزخ ہے سودخوارو تمہاری عاقبت خراب ہوی دنیا مین بھی تمہارا مال وفا نہین کیا آخر نقصان
ہو گیا اور آخرت مین بھی کچھ وفا نکریگا بلکہ دشمن ہو جائیگا تم دین و دنیا مین مفت بدنام و رسوا ہو گئے اپنے گھران دوزخ
ہر بنالئے اب بھی توبہ کرو خدا اور رسول کے جنگ سے باہر آؤ صلح کرو تا تمہاری نجات ہو **حدیث** پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرمایا ہے مین معراج کی رات مین اپنے سر پر ایک آواز سخت بجلی کی مانند سنا دیکھا تو لوگ چلاتے ہین اور
انکے شکم گھرون کے سے ہو گئے ہین انمین سانپ بچھو بھرے نظر آتے ہین مین پوچھا اے جبرئیل یہ کون
لوگ ہین کہے بیاز کھانیوالے ہین **حدیث** قیامت مین سودخواران حق سبحانہ تعالی کی دیدار سے
محروم رہینگے افسوس کرتے ہاتھ ملتے رہینگے زبانیہ انکو دوزخ مین پھینکتے جاوینگے جیسا دیوانہ ہر چیز کو
پھینکدیتا ہے **حدیث** جو شخص ایکدرم بھی سود کی کھاویگا پس تحقیق اسلام مین اپنی ماسے زنا کیا
حدیث بیاز لینے والا بیاز دینے والا اسکا شاہد اسکا لکھنے والا ہاتھ مین گندنے والی عورت

اسکو سکھانے والی حلالہ کر دینے والا حلالہ قبولنے والا زکوۃ نہین دینے والا ان لوگ وہ پر حقتعالی لعنت کرتا ہی

حدیث آخری زمانے مین پانچ خصلت ظاہر ہونگے سود کھانا زنا کرنا خرید و فروخت مین جھوٹی قسمان کھانا ناپ کم کرنا ترازو کم تولنا جب یے ظاہر ہونگے تو مرضان اور علتان اقسام کے لوگون مین پیدا ہونگے حقتعالی بلوا آرے ان لوگون کو آزما دیگا یعنے جنگ و جدل اور فساد و فتنہ اپسمین کرنے لگینگے مترجم کہتا ہی یے علامتان اس زمانے مین موجود مین حقتعالی فرمایا ہی تمام لوگ قیامتمین اپنے حساب کے فیصلے کے واسطے خدا تعالیٰ کے حضور کھڑے رہینگے مگر سود خوار تمام حساب و کتاب ہونے تک دیوانہ اور مبہوت کے مانند کھڑا رہیگا حدیث جو شخص جتنا سود کھایا ہی اتنا حقتعالی اسکے قلب کو آتش سے بھریگا اور سود خوار ہمیشہ حقتعالی کے غضب مین رہیگا اور سود کا مال رہنے تک اسپر خدا تعالیٰ کی لعنت نازل ہوتی رہینگی حدیث سونے کو سونا وزن کو وزن ہی اور روپے کو روپا وزن کو وزن ہی زیادہ دیا یا لیئے والا اس زیادہ دیا لئے ہوے سونے روپے سے دوزخ مین داغ دئیے جاویگا اور تحقیق سود نیکیونکو ناچیز کر دیتا ہی اور عبادت کو باطل کر دیتا ہی اور گناہان کو بڑھاتا ہی پس جو شخص روزہ رکھا اور سود کے مال سے افطار کیا اسکا روزہ ہرگز مقبول نہوگا اور جسکے شکم مین سود کی مال کا کھانا ہی وہ نماز کیا تو ہرگز قبول نہین ہوگی اور جو شخص بیاز کا مال خدا کی راہ مین صدقہ دیا وہ صدقہ ہرگز مقبول نہین سود خور پر ایک ساعت نہین گذرتی ہی جو حقتعالی اسپر لعنت نکرتا ہو یعنے وہ ہمیشہ لعنت خدا مین گرفتار ہی قیامت مین حقتعالی سود خور سے جنگ کریگا اور رحمت کی نظر سے اسکو نہ دیکھیگا اور اس سے کلام نکریگا اور اسکو دردناک عذاب ہوگا چاہئے توبہ کرے جب توبہ کریگا حق تعالی اسکے توبے کو قبول کریگا اور اسکے گناہان عفو کریگا کیونکہ تحقیق توبہ اگلے گناہون کو مٹا دیتا ہی حدیث بیاز کھانے والا بت پرست کی مانند ہی

جو بدن بیاز پالا جاتا ہی سو جنت مین داخل نہوگا جبتک اسکو دوزخ کی آتش نکہاوے **حدیث** جہنم مین
ایک وادی ہی اسکی آنچ ہر روز ساتھہ دفعہ جہنم فریاد کرتا ہی اگر اسمین پہارون کو ڈالین تو اسکی حرارت اور گرمی سے
جلکر راکہ ہو جاوینگے ویسی وادی مین نماز مین سستی کرنیوالے اور ماپ کم کرنیوالے اور ترازو کم تولنے والے بیاز
کہانیوالون کو قید کرینگے افسوس ہی اسپر جو جنت کو بیچا ایسے وادی کے عوض وہ جنت ایسی کہ اگر تمام آسمان اور
زمین کو اسمین رکھین تو ایک دانہ یا دو دانے کے برابر نظر آوینگے **حدیث** ترازو کم تولنے والا قیامتمین منہہ
کالا جیب باہر نکلی ہوی آنکہہ کبود رنگ کی گردن مین آتش کا ترازو و آتش کا ماپ پڑا ہوا آگ کے دو پہاڑ اسپر
لادے گئے ہوئے آویگا حکم ہوگا اس پہاڑ کو اس پہاڑ کی طرف تولکر ڈال پس ان دونو کے بیچ پچاس ہزار
برس عذاب پاتا رہیگا احمد التمار سے روایت ہی ماپ مین نقصان کرنیوالون کا منہہ قیامتمین بہت کالا ہوگا **حدیث**
تم قدر دان پانچ چیز سے جو پانچ چیز کے سبب وارد ہوتی ہین پہلی ماپ کم کرنے سے اناج کی گرانی اور میوے کی کمی ہوتی ہی
قحط پڑیگا جھاڑ دن پر بار کم آویگا دوسری شرط توڑ دینے سے حقتعالے دشمنون کو غالب کر دیتا ہی جو وعدہ وفا
نکریگا وہ دشمن سے مغلوب رہیگا تیسری زکوۃ نہین دینے سے خدا تعالے بارش بند کر دیتا ہی بلکہ چارپایا جانوران
نہو تو ایک قطرہ بھی نہ برسیگا چوتھی چیز حیا نکرکے بد کام کرنے سے حقتعالی عیب کرنیوالے نیزہ
مارنے والون کو غالب کر دیتا ہی علانیہ گناہ کرنا عیب چین اور بہالا مارنیوالونکے ہاتھہ گرفتار ہونا ہی پانچوین قرآن
کے احکام کا خلاف کرنے سے جور و ظلم کی بلا نازل ہوتی ہی احکام الٰہی اور اوامر و نواہی پر عمل نکرنا ظالمون
کے ظلم و ستم مین گرفتار ہونے اور آپس مین لڑ مرنے کی علامت ہی **حدیث** پلصراط پر تحقیق آتش کے
انبوران ہین جو اپنی گردن پر حرام کا ایک درم بھی رکھیگا وے انبوران اسکے دونو پاؤن کو پکڑکے کھینچینگے
تب پلصراط پر گذر نہین سکیگا جب تک درم کے مالک کو اسکے نیکیونسے عوض نہ دیا جاویگا اگر اسکے نیکیونسے

سے اسکا عوض نہو سکیگا تو درم والے کے گناہان اسکو دیکر دوزخ مین داخل کرینگے ای میرے بھائیان
تمھاری نیکیان عوض نہین دیئے گیے تک حقدارونکا حق ادا کردو اور انکے گناہان تمپر لادے جاکر
تم دوزخ کے حوالے نہین ہو تک انسے معاف کرو العیاذ باللہ مِنْ غَضَبِهٖ وَعَذَابِ اَلِيْمِهٖ

حدیث جو شخص کوئی چیز بھی چرا وے قیامت کے دن گردن مین آگ کا طوق پہنا ہوا آویگا
جو شخص کوئی چیز بھی حرام کی کھاوے اسکے شکم آتش سلگی جاویگی اور اسکو ایک آواز ہوگی اس آواز سے
تمام خلق اللہ لرزینگے خدا تعالے کے احسکام تمامی بندگون مین جاری ہو چکنے تک وہ شخص قید مین
رہیگا باب کم کرنا ترازو کم تولنا ایک جنس مین کم وزاید لینا دینا گھر گروی لیکر اسمین رہنا سوداگری
مین برس کو سوایا کرکے مقرر کرنا اور اسطرح کے معاملے سب سود در باب مین داخل ہین شرع شریف
مین ایک جنس کے درمیان کم سرس موٹے باریک کھوٹے کھرے کا اعتبار نہین جیسا بارہ بان کا سونا ایک
تولہ دیکر آٹھ بان کا سونا دیڑھ تولہ لینا ایسا ہی کوئی جنس ہو حرام ہے یعنے دہ آدا تولہ زیادہ ہوا سو بیاز ہی
ایسا ہی اناج مین بھی اگر سیر بھر سرس گیہون دیکر سوا سیر نرس گیہون لیوے تو وہ پاؤ سیر جو زیادہ
لئے سو بیاز ہے ای لوگو بیاز کا احوال تو سب سنے ہو اب توبہ کرو سود مت دو سود مت لو سود خورے
کا سنگ مت کرو سود خورے کی دوستی سے باز آؤ اسکے گھر کو مت جاؤ اسکو اپنے گھر مت آنے
دو اس سے بات مت کرو اسکے گھر کا کھانا پینا نجس مردار سمجھو بلکہ اسکے سائے مین مت بیٹھو اسکی
شومیت سے پرہیز کرو اسیطرح بدصحبتون سے بھی دور ہو نوح علیہ السلام کا بیٹا بدصحبت کے سبب
پیغمبری کے گھرانے کو کھو دیا

دسوان باب شراب خوار کے عذاب مین

حقتعالے نے فرمایا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

لعلکم تفلحون انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر

والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوۃ فھل انتم منتھون تحقیق شراب اور قمار یعنے

جوا اور بتان اور تیران جو فال کے واسطے باتتے ہین نجس ہین شیطان کے وسواس سے ہی پس تم

اس سے پرہیز کرو تا ہو نکے تم چھٹکارا پانے والے نہین ارادہ کرتا ہی شیطان مگر یہہ کہ تمھارے درمیان

ڈالے دشمنی اور بغض کو شراب پینے اور جوا کھیلنے مین اور تمکو پھیر رکھے خدا کی یاد سے اور نماز سے

پس آیا ہین تم باز رہنے والے یعنے اس سے باز رہو جو چیز کیف والی ہی اور نجس ہی خدا کے یاد سے کیون باز رہتے

ہو جس چیز مین کیف ہی وہ شراب مین داخل ہی **حدیث** جو چیز نشہ اور کیف لاوے وہ تھوڑی

ہو یا بہت ہو حرام ہی **حدیث** شراب پر شراب پینے والے پر اسکے بیچنے والے پر اسکے خریدنے والے پر

حقتعالے لعنت کرتا ہی **حدیث** جنت کی خوشبو پانچ سو برس کی راہ سے سونگھی جاتی ہی ویسی بو تین گروہ

نہین سونگھتے ہین شراب پینے والا ماں باپ کو رنج دینے والا زنا کرنے والا اگر بے توبہ مرے **حدیث**

شراب خوار مردار سے بھی زیادہ بدبو ہوکر قبر سے نکلیگا اور اسکی گردن مین کوزہ لٹکا ہوا ہاتھ مین پیالہ

پکڑا ہوا اسکے پوست اور گوشت مین سانپ بچھوان بھرے ہو پاؤن مین آگ کے دو نعلین پہنا ہوا

ان دو نعلین کی سوزش سے اسکا دماغ جوش کرتا رہیگا اسکی قبر اسکی گردن مین دوزخ مین گرم کی

ہوی ایک گڑھے کی سی ہوگی اور وہ دوزخ مین فرعون ہامان کی نزدیک رہیگا **حدیث**

شراب خوار کو جو شخص ایک لقمہ کھانا کھلا دیگا اسکے جسد پر حقتعالے سانپان بچھوون کو مسلط کریگا وے

سانپان بچھوان قیامت تک اسے کاتتے رہینگے شراب خوار کی ایک حاجت جو شخص بر لاوے یکا لیسر

تحقیق وہ اسلام کو گرانے پر مدد کیا شراب خوار کو جو شخص ایک درم قرض دیگا پس تحقیق وہ مومن

کے قتل پر مدد کیا شراب خوار کو جو شخص اپنے پاس ٹھیلا ویگا قیامت مین حقتعالی اسکو اندھا

اٹھاویگا اور اسکو دین وامان پر جحبت نرہیگی جو شخص شراب پیوے گا اسکے ساتھ بیتا بیتی کی لیا دیوی

مت کرو اگر شراب خوار بیمار کا ہلہ ہووے تو اسکی بیمار پرسی مت کرو پس قسم ہی اسکی جسکے ہاتھ مین میری

ذات ہی توارت انجیل زبور فرقان مین لکھا ہی سو یہی ہی کہ کوئی شراب پیویگا مگر وہ جو کافر ہوا ہی اس

دلیل سے جو حقتعالے پیغمبرون پر نازل کیا ہی ومن استحل الخمر فانہ بریٔ منی وانا بریٔ منہ

یعنے جو شخص شراب کو حلال جانے پس تحقیق وہ بیزار ہی مجھسے اور مین بیزار ہون اس سے اور حقتعالے اپنے عزت

جلال کی قسم کرکے فرماتا ہی کہ دنیا مین جو شخص شراب پیویگا ہر اینہ مین قیامت مین اسکو ایسا پیاسا رکھونگا

کہ اسکا دل سوز وطپش سے جلیگا اور اسکی جیب نکلکر اسکی چھاتی پر پڑیگی جو شخص دنیا مین میرے واسطے شراب

چھوڑیگا عرش کے نیچے حضرت القدوس کے مقام مین اسکو مین جنت کی شراب پلاؤنگا **حدیث**

بندہ جب شراب پیتا ہی اسکا دل کالا ہوتا ہی جب دوسری دفعہ پیتا ہی ملک الموت اس سے بیزار ہوتے ہین

جب تیسرے دفعہ پیتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے بیزار ہوتے ہین جب چوتھے بار پیتا ہی

اسکے نگہبان فرشتے بیزار ہوتے ہین جب پانچوین دفعہ پیتا ہی جبرئیل علیہ السلام اس سے بیزار ہوتے ہین

جب چھٹے دفعہ پیتا ہی اسرافیل علیہ السلام بیزار ہوتے ہین جب ساتوین دفعہ پیتا ہی میکائیل علیہ السلام اس سے بیزار

ہوتے ہین جب اٹھوین دفعہ پیتا ہی تمام آسمان بیزار ہوتے ہین جب نوین دفعہ پیتا ہی آسمان کے رہنے والے

بیزار ہوتے ہین جب دسوین دفعہ پیتا ہی جنت کے دروازے اسپر موندھے جاتے ہین جب گیارھوین دفعہ

پیتا ہی دوزخ کے دروازے اسکے واسطے کھلتے ہین جب بارھوین دفعہ پیتا ہی عرش کو اٹھانے والے

فرشتے اس سے بیزار ہوتے ہین جب تیرھوین دفعہ پیتا ہی حق سبحانہ تعالی اس سے بیزار ہوتا ہی جس سے خدا

در سول تمام ملائک عرش کرسی وغیرہ بیزار ہوں بس تحقیق وہ جہنم مین عذاب پانے والون کے ساتھ ہلاک ہوگا

حدیث جسکے شکم مین شراب جاوے اسکے سات روز کی نماز قبول نہوگی اگر شراب اسکی عقل کو گم کرے تو حقتعالی چالیس روز کی نیکیان اسکی قبول نہین کرتا ہی اگر ان چالیس روز کے اندر مرجاویگا تو کافر ہوکر مریگا جب توبہ کرے تو البتہ مقبول ہوگا اگر توبہ کرکے پھر شراب پیویگا تو حقتعالی اسکو طینۃ الخبال پلاویگا اصحاب پوچھے یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا چیز ہے فرمائے وہ دوزخیان کا پیپ لہو ہی عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہے ہین جب شرابی کو دفن کرتے ہین تو پھر اسکو قبر کھود کر دیکھو اسکا منھ قبلے کی طرف سے پھرا نہو تو مجھے قتل کردو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہین جب بندہ چار دفعہ شراب پیتا ہی حقتعالی اسپر غضب مین آکر اسکا نام سجین دوزخ مین لکھتا ہی اور اسکی نماز روزہ صدقہ خیرخیرات وغیرہ نہین قبولتا ہی مگر جب توبہ کرے اگر توبہ نکریگا تو اسکی جگہ دوزخ مین ہی

حدیث قیامتمین زانیون کو شراب خوارونکو دوزخ طرف فرشتے کھینچ لیجاوینگے جب نزدیک پہنچینگے دوزخ کے دروازے کھل جاوینگے زبانیہ فرشتے انکی استقبال کرکے دوزخ کے دروازے مین دنیا کے روزون کے حساب برابر انکے منھہ پر لوہیکے گرزون سے مارینگے پس شرابی دوزخ کی گہرائی مین پھینکا جاویگا اور چالیس برس تک اس گہرائی مین اترجاویگا درک اسفل تک بھی پہنچیگا کہ ایسے مین آتش کی جیبی اسکو پہلے طبقے کے سرپر پہنچاویگی پھر زبانیہ مارنیکے سبب دوزخ کے قعرمین گرپڑیگا پھر جیبی اسکو اوپر لاویگی اسکا پوست اکھڑ جاویگا پھر خدا تعالے کے حکم سے عذاب کا مزہ چکھنے کے لئے پوست پھر آویگا شرابیان پیاس پیاس کرکے پکارینگے زبانیہ جحیم کے گرم پانی کے پیالے لیکر نزدیک پہنچینگے پیالون مین پانی جوش کرتا رہیگا جب شرابیان خوشی خوشی اُن

پیالون کو دیکھینگے گرمی سے انکی آنکھہ اور منہہ کا گوشت جدا ہوکر پڑیگا جب زبانیہ اسکو پلاوینگے تب
دانتان اور داڑان سب گر پڑینگے جب وہ پانی پیٹ مین جاویگا انتڑیان کٹ کر پاخانے کی راہ سے
گر پڑینگے پھر خدا کے حکم سے دانت منہہ کا گوشت انتڑیان اپنی اپنی جا قایم ہوجاوینگے پھر زبانیہ
مارینگے اسیطرح عذاب ہوتا رہیگا شرابی کی یہہ خرابی ہی نعوذ باللہ تعالی منہا **حدیث**
شرابی کے گلے سے کوزہ کھاند سے طنبورہ لٹکایا ہوا قیامت مین آویگا ایسے فرشتہ آتش کی سولی پر چڑھا
کر پکاریگا کہ یہہ فلانے کا بیٹا فلانا ہی اور اسکے منہہ کی بدبو سے موقف کے لوگ بیزار ہوکر فریاد کرینگے
اور لعنت کرینگے پس زبانیہ اسکو سولی سے اتار کر دوزخ مین پھینکینگے وہ دوزخ مین ہزار برس رہیگا اور واعطشاہ
یعنے پیاس پیاس کرکے پکاریگا حق تعالی اسکے پینے کے واسطے بدبو عرق بھیجیگا شرابی شور مچاویگا
ای پروردگار اس عرق کو مجھہ سے دور کر حقتعالے دور نکریگا ایسے مین ایک آتش آکر اسکو جلا کر راکھ
کریگی پھر حقتعالی اسکو نیا پیدا کریگا ہاتھہ مین طوق پاؤن مین بیڑی پہنا ہوا اوندھے منہہ کھینچا ہوا جا
اتھیگا پھر واعطشاہ پکاریگا تو جہیم کا گرم پانی پلاوینگے پھر بھوکھہ بھوکھہ پکاریگا تو تین دھاری
سینڈھہ کا طعام کھلاوینگے پیٹ مین جوش کریگا اور مالک فرشتہ اسوقت آتش کے
نعل اسکو پہناویگا اس سے دماغ جوش کرکے پگھل کر کان کی راہ سے نکل پڑیگا اور اسکے منہہ سے آگ کی
جیسی نکلیگی شکم کا آلایش تمام دونون قدم کے نیچے گر پڑیگا پس آتش کے تابوت مین اسکو قید کرینگے
اسمین ہزار برس عذاب پاویگا اور پکاریگا یارب آہ آتش مجھے کھاگئے پروردگار جواب دیویگا افسوس
ہی ہزار افسوس کہ فریاد آور پکار سے اور فریادرس جوابندے سے رحم نکرے پھر واعطشاہ پکاریگا
مالک پیالہ لادیگا جب اسکو ہاتھہ مین لیویگا ہاتھہ کی انگلیان جھڑ پڑینگے جب پانی کو دیکھیگا آنکھہ

اور گال نکل پڑینگے ہزار برس کے بعد اس تابوت سے نکال کر آگ کے بندیخانے مین قید کرینگے اسمین ہزار
برس عذاب پاویگا اس قیدخانے مین اونٹ کی مانند سانپان بچھوان بھرے ہین پس آتش کا توپ سر پر
آتش کے نعلین پاؤن مین پہناوینگے ہزار برس کے بعد بندی خانے سے نکال کر جہنم کے وادی مین ڈالینگے
وہ وادی حرارت اور گرمی سے بھرا ہی اسکی گہرائی کو انت نہین اسمین تمام طوق و زنجیر سانپان
بچھوان بھرے ہین ایسے وادی مین ہزار برس عذاب پاویگا پھر وا محمداہ کرکے پکاریگا تب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم فرماوینگے ای پروردگار وہ آدمی میری شفاعت سے باہر ہوا ہی مگر تو اپنے کرم سے مغفرت
کیا تو چھوٹ پکارا ہی **شعر** ایہا العبد المطیع ولا تکن ؛ مستغرقا فی لذۃ العصیان
شرابی کے عذاب کے بابمین حدیثان بہت سی وارد مین تمام لکھنے سے کتاب بڑی ہوجاویگی اسواسطے
ایک حکایت پر موقوف کرتا ہون **حکایت** شیخ عبد العزیز دیرینی رحمۃ اللہ تعالی علیہ
کہتے ہین کہ مین ایکرات مسجد کو جاتا تھا کتنے عورتان راہ مین روتی ہوئے کھڑے تھے مین پوچھا تم کیون
روتے ہین بولے ایک شخص جان کندنی مین ہی کلمہ شہادت تلقین کیئے وہ زبان نہین کھولتا ہی
تم تلقین کرے تو شاید کہیگا اور تمکو ثواب ہوگا مین وہان جا کر کتنے بار تلقین کیا بعد وہ انکھ کھولکر
لا الہ الا اللہ مجھے سنتے ہی کہا مین اسلام سے بیزار ہون اور ایک چیخ مارا بس اسی چیخ مین اسکی
روح نکل گئی مین اسکی عورتون کو اس احوال سے خبر دیا اور لوگون کو کہا اسکے جنازے کی نماز مت
پڑھو مسلمانونکی قبرستان مین مت دفن کرو کیونکہ وہ کافر ہوکر موا ہی پھر مین اسکے لوگون سے
پوچھا کہ یہہ شخص کیا عمل کیا تھا سب کہے اسکے تمام کام نیک تھے لیکن شراب پیتا تھا مین کہا اسی
سبب سے اسکا ایمان گیا نعوذ باللہ تعالی من ذلک ای شراب خواران شراب پینے کا

احوال اور عذاب سنے ہو اب توبہ کرو پھر کبھی شراب کا نام مت لو اگر کفر و کرو مرنا ہی تو تمھارا اختیار
ای دوستو اب شرابی کا سنگ مت کرو اسکی دوستی کو آخرتکی خرابی سمجھو اسکے ساتھہ مت
مل بیٹھو بات مت کرو کسی چیز کی مدد کمک مت کرو حدیث شریف کے موافق عمل کرو **فایدہ**
سیندی تاریلی تاری معجون افیون بھنگ گانجا اور جو کیف والی چیزان سب شراب کے برابر ہین ان
چیزون سے کوئی ہو اسکو حلال جاننا کفر ہی نعوذ باللہ تعالیٰ منہا اللھم احفظ المترجم

هٰذِهِ الْاَشْيَاءِ الْمَذْمُوْمَةِ **اگیارھوان باب** رونے رلانے کے عذاب مین

اسمین ایک فصل ہی بلا و مصیبت پر صبر و شکر کرنے کے ثواب و فضیلت مین
حدیث قیامتمین ایک کے گناہ کے واسطے دوسرے کو عذاب نکرینگے مگر میت کو زندہ کے رونے
رلانیکے سبب سے زندے لوگ کی محبت دوستی ہی جو ناحق آپ بھی کر خود بھی مواخذہ مین سرتے ہین اُن
میتون کو بھی عذاب مین گرفتار کرتے ہین بہہ خصلت عورتون مین بہت ہی حقتعالیٰ قرآن مجید فرماتا ہی
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِيْ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ تحقیق ہم جسمون کو پیدا کرکے اور انمین حیات
بخش کرجلاتے ہین اور جتنے جسمون سے حیات چھین کر مارتے ہین اور خلق فنا ہوسے بعد ہم وارث ہین
بکرون کے ذبح کرنے سے قصاب پر ناخوش ہونا بدزیب ہی اسیطرح حقتعالیٰ اپنے بندونسے اپنی امانت
حیات لیتے وقت دوسرون کی ناخوشی کس واسطی ہی مالک اپنی ملک مین جو چاہا سو کریگا ناخوش
ہونے کی کسکی مقدور ہی **حدیث** نوحہ کرنے والی عورت پراگندہ پریشان گرد آلودہ خارشت کا
پیرہن پہنی ہوی لعنت کی چادر اوڑھی ہوی بدبو کی ازار پہنی ہوی ہاتھ اپنے سر پر رکھی ہوی
واویلا مچاتی ہوی افسوس کرتی ہوی اپنی قبر سے اٹھیگی اسکو کھینچ لیجانے والا فرشتہ کہیگا

آہین یعنے تجھے ایسا ہی ہونا بعد دوزخ مین اسکو ڈالینگا پلا کر رونے اور مراد سینہ پالینے واسطے گیا اور
ایسے باتان بولکر رونے چلانے کو نوحہ کہتے ہین **حدیث** حقتعالی لعنت بھیجتا ہی نوحہ کرنے والی
عورت پر اور اسکے نوحے پر راضی ہوکر سننے والی پر اور جھوٹ بولنے والی پر اور زبان درازی و کلام
سے ایذا اور رنج دینے والی پر اور قضیہ جھگڑا بلند آواز کرنیوالی پر **حدیث** حسن بصری رضی اللہ
تعالی عنہ سے ایک شخص پوچھا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین مہاجرین اصحاب کے عورتان یہہ
فعل کرتے تھے یا نہین حسن بصری رضی اللہ تعالے عنہ کہے خدا عزوجل کی قسم ہی کہ نہین کرتے تھے
ایک عورت کا باپ بھائی بیٹا فے سبیل اللہ تینو مارے گئے وہ عورت روتی ہوی پیغمبر صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کے نزدیک آئی پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پوچھے کیون روتی ہی کہی مین میرے
مردون کو کھوئی ہون حضرت فرمائے صبر کر کہ تیرے لئے جنت ہی وہ عورت جب یہہ بات سنی پھر عمر
بھر مین کبھی نہین روئی اس زمانیکے عورتان منہہ نوچتے گریبان پھاڑتے بال توڑتے شیطان کا گانا
گاتے ہین **حدیث** حق تعالی کی نزدیک دو آواز بد ہین مصیبت پر پلا اور خوشی مین گانے
کا حق تعالی فرمایا ہی وَفِیۡ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ اور انکے مالو مین حق ہی سائل اور محتاج کے
واسطے حقتعالی جب تونگرون کے مال مین محتاجون کو حصہ کرکے فرمایا ہو اور تونگران اسکے بدلے
وہ مال خوشی مین گانے والون کو اور مصیبت مین پلانے والون کو دین تو کیا بھلائی پاوینگے جب آدمی
اپنے پر کسی کا قرض یا امانت یا کچھ مظلمہ رکھکر مرجاوے تو اسکی روح بہت سختی سے نکلتی ہی اور اپنے
گناہون کے بدلے برے عذابمین گرفتار ہوتا ہی جسوقت فرشتے اسکے گناہان اسکو یاد دلا کر عذاب
کرتے ہین تو شیطان سنکر قبر والے کو کہتا ہی ای شخص اس پر گناہون کے عذاب پڑے گناہ عذاب

بھی زیادہ کرتا ہون پس اسکے لوگون کی طرف آکر کہتا ہے ای لوگو تم اپنی میت کو گور بھینیکے سرکھیا
پھینکدئے ہو اور اسکو دشمنون کی مانند بھولجا کر بیفکر بیٹھے ہو شاید اسکے مرنے کو آسان سمجھے
ہو اٹھو فلانی ملانے والی عورت کو بلاؤ ماتم کا سرانجام مہیا کرو شیطان کی مصلحت کے موافق سب کے
سب ماتم اور نوحے کا غل مچاتے ہین تو میت پر بے گناہ عذاب شروع ہوتا ہے حقتعالے میت پر غضب
مین آتا ہے اور اسکی قبر طرف دوزخ کے دریچے کھلجاتے ہین اور کالے کتے اسکو نوچتے ہین زبانیہ فرشتے اسکا
سر کوٹتے ہین تب میت کہتا ہے خدایا یہہ بیگناہ عذاب کہان سے مجھپر تازہ پہنچا تو زبانیہ فرشتے کہتے
ہین یہہ تیرے لوگون کی طرف سے تجھکو ہدیہ ہے اسوقت میت کہتا ہے اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ كَمَا
عَذَّبُوْنِيْ ای اللہ عذاب کر انکو جیسا کہ عذاب دئے مجھے فرشتے کہتے ہین تیرے لوگون سے ہر ایک
کو یہہ عذاب ہو پس میت کہیگا ماتم کئے نوحہ مچائے جو کچھہ کئے سو وے لوگ کئے مرا کیا گناہ حقتعالے
فرماویگا تو اپنے لوگ کو کیون نہین تاکید کیا کہ میرے بعد ایسے جنگ مت کرو اور علم و ادب کیون نہین
سکھلایا پس جو کوئی اپنے لوگ کو علم و ادب سکھلا دیگا اسیطرح عذاب ہوگا **حدیث**
نوحہ کرنیوالی عورت اپنے مرنے سے ایک برس پہلے توبہ نکرے تو اسکا توبہ مقبول نہین کیونکہ یہہ
بہت بڑا گناہ ہے اگر وہ عورت ویسا ہی بے توبہ مرجاوے تو حشر مین قطران کا کپڑا اور آتش کی ازار پہنی
ہوی اٹھیگی **حدیث** کوئی دوسرون کے گناہ سے عذاب نہین پاتا مگر وہ میت جسکے
لوگ اسکے مرنے سے نوحہ اور ماتم کرتے ہین گریبان پھاڑتے ہین اور کہتے ہین کہ ہمارا پالنے والا کون
ہے ہماری دولت گئی تب میت کو قبر مین بٹھلا کر زبانیہ فرشتے ان باتون کے بدلے مارتے ہین اور
پوچھتے ہین جیسا تیرے لوگ بولتے ہین ویسا تو انکا پالنے والا اور مددگار تھا میت کہتا ہے

حق تعالی فرمائیگا میں بندہ ضعیف تھا اللہ مجھے اور انکو بالئے ہیں سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
تو انکو اس فعل سے کیون نہین دور رکھا **حدیث** نوحہ کرنیوالی عورت جنت اور دوزخ
کے درمیان قطران کا کپڑا پہنی ہوی منہہ پر آتش کی گرد لیتی ہوی قیامت مین کھڑی رہیگی
زبانیہ فرشتے اسکی میت کو لاوینگے حقتعالی اسکے تن مین روح پھونکیگا وہ اس عورت کے سامنے لنبا پڑا
رہیگا تب زبانیہ اسے کہینگے جیسا تو دنیا مین اسپر نوحہ کرکے دھوم مچائی تھی ویسا اب بھی بلا کر دو
عورت کہیگی آج مجھے شرم آتی ہی زبانیہ کہینگے ای ملعونہ دنیا مین بلانے سے تو کیون نہین شرمائی حقتعالے
اس بلانیکو سنیگا کر کے کیا نہین جانتی تھی پس اس عورت کی ہر بات پر میت کے ہاتھ پاؤن لمبینگے
اور وہ رو کر کہیگا افسوس میرا کیا گناہ ہی زبانیہ جواب دینگے تو مرنے سے آگے اس عورت کو اپنے فعل
سے کیون نہین دور کیا بس یہی تیرا گناہ ہی تب زبانیہ اسکو ایسا مارینگے کہ اسکا ایک ساند بھی باقی
نہ رہیگا اور اسکے تمام اعضا روئی کے مثال اڑجاوینگے تب فرشتے کہینگے تحقیق تو بڑا عزیز اور پیارا تھا
سوا اب اسکا مزا چکھہ اگر کوئی عورت اپنی میت پر کہیگی افسوس تیرے بعد یتیمون کا مددگار پھیڑنے والا
ہی یا ہم بیوہ بیکسون کا والی کون ہی اسکا عذاب بھی ایسا ہی ہی جب مار سے اسکے ساندے اڑنے لگینگے تو
وہ ایک چیخ ایسی ماریگا جس سے تمام خلق رو دینگے ایسے عذابون کے بعد اگر نیک ہی تو بہشت مین اور
بد ہی تو دوزخ مین داخل ہوگا اور نوحہ گر عورت کو آتش کا پیرہن آتش کا ٹوپ آتش کے نعلین
پہنا کر آتش کی ہتیار سے مارینگے زبانیہ کہینگے ای ملعونہ اسطرح خوار و خستہ ہونیکے واسطے جو تو
حقتعالے سے دنیا مین جنگ کرتی تھی کہان اب بھی ویسا ہی جنگ کر وہ کہینگے وَاوَیلَاه وَاحُزنَاه
پس وہ عورت اور جو کہ اسکے نوحے پر دنیا مین راضی تھے وے سب اوندھے منہہ قید کئے ہوے دوزخ

ہین جاوینگے **حدیث** نوحہ کرنیوالون کو دوزخیون کے سیدھے ہاتھ اور بائین طرف دو صف کرکے حق تعالی کھڑے کریگا تو کتون کی مانند روینگے **روایت** حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ ایک عورت اپنے باپ کے مرنے سے نوحہ کی کرکے اسکو درّے سے ایسا مارا کہ اسکی دامنی نکل گئی لوگ پوچھے یا امیر المومنین کیا اسکو حرمت نہین حضرت فرمائے ہرگز نہین کیونکہ حق تعالے صبر کے واسطے امر فرمایا ہی اور یہہ عورت اسکو نہین کرتی ہی اور حقتعالے بیقراری و بیصبری کو نہین فرمایا ہی اور یہہ عورت اسکو امر کرتی ہی اور اس سے اجر چاہتی ہی **حدیث** کفر تین طور پر ہی پہلا خدا تعالے سے پھرجانا دوسرا گریبان پھاڑنا تیسرا نوحہ کرنا نوحہ کرنیوالے اور گانے والون پر فرشتے مغفرت نہین چاہتے ہین کیونکہ حقتعالی نوحہ کرنیوالی گانیوالی ہاتھ گودنے والی اور گودوانیوالی پر لعنت کرتا ہی طمانچے مارلینیوالی افسوس کرکے رونیوالی بلائے والی بلا پر راضی ہونیوالی پر خدا کی لعنت ہی **حکایت** ایک ولی اللہ نے سبیل اللہ ایک قبرستان مین قبران کھودتے تھے اور قُل ھُوَ اللہ کا سورہ پڑھکے بخشتے تھے ایکروز کسی پرہیزگار کا جنازہ آیا اسکو دفن کرکے رات کو اسی قبرستان مین سورہے وہ جمعکی رات تھی وہ ولی اللہ خواب مین کیا دیکھتے ہین کہ قبران پھٹکر اہل قبور باہر نکلکر حلقہ باندہکے بیٹھے ہین اور بہت ہی خوشی و خرسندی مین ہین ایسے مین آسمان سے تھوڑے طبقان الوان نعمت کے سبز سندس سرپوشان ڈھانپے ہوا اترے وہ ولی اللہ نزدیک جاکر السلام علیکم کہے وے سب کہے وعلیکم السلام ای ولی اللہ مرحبا خوب آئے ولی اللہ کہے تم مجھے جانتے ہو وے سب کہے پروردگار کی قسم ہی اس قبرستان مین ہم جب تمھارے نعلین کی آواز سنتے ہین تو قل ہو اللہ کا ثواب پاتے ہین تمکو قسم ہی رب العزت کی کہ قل ہو اللہ کا پڑھنا ہرگز موقوف مت کرو کیونکہ ہم

اس سے رحمت پاتے ہین ولی اللہ پوچھے یہ طبقان کیسے ہین وے لوگ کہے ہمارے دوستان اور قرابتیان
جو دنیا مین زندہ مین سو ہر جمعہ کی رات کو یہہ ہدیہ بھیجتے ہین ایک جوان اپنی قبر کی کنارے ہاتھ
پاؤن مین طوق زنجیر پہنا ہوا غمگین ہو تا بیٹھا تھا ولی اللہ پوچھے ای جوان تیری یہہ کیا حالت ہے
وہ کہا جسکو میری ماکی مانند ما ہو اسکا یہی حال ہوگا کہ میرے غم مین وہ دروازے کو کالا رنگ لگائی ہے
اور رات دن نوحہ و ماتم اور رونے پیلانے پر قایم ہی اسلئے میرا یہہ حال ہوا ہی تمکو قسم ہی پروردگار کہ صبح میری
ماکے گھر جاکر میرا احوال کہو اور رونا پیلانا موقوف کراؤ میرے نام پر خیر خیرات کرنے تاکید کرو ولی
اللہ فجر اسکے کہنے کے موافق اسکی ماکے گھر جاکر اسکا پیام پہنچائے اور اللہ کے غضب اور عذاب سے
ڈرائے تب وہ عورت توبہ کر کے ماتم کا بچھونا لپیٹی دروازے کی سیاہی دھوئی صبر اختیار کی ایک
تھیلی دینار ونکی ولی اللہ کی حوالے کی کہ خیرات کرین غرض دوسری جمعرات کو وہ ولی اللہ پھر
ویساہی خواب دیکھے تو وہ جوان بہت آسودگی سے بہہ خوش وخرم ہی انکو دیکھتے ہی بڑی خوشی
سے کہا جزاک اللہ مجھپر بڑا احسان کئے ہو میری ماکو میرا سلام پہنچا کر کہو اب مین نجات پایا حکایت
ایک بزرگ کسی عورت کو نکاح کئے اس شرط سے کہ اگر نوحہ کرے گی تو طلاق دونگا القصہ ایک مدت
کے بعد ایک بچہ پیدا ہوا دو چہار سال کا ہو کر مر گیا عورت طلاق کے ڈر سے صبر اختیار کی انکھہ سے
آنسو نہین نکالی کئی روز کے بعد پھر ایک لڑکا پیدا ہو کر چوتھے سال مر گیا تو بھی وہ عورت بیقرار
نہین ہوی صبری مین دن کاٹنے لگی وہ بزرگ پہلا بچہ موا تب سے پچھلی رات کو اسکی قبر پر جاکر اسکا
نام لیکر پکارتے تو قبر پھٹ کر بچہ باہر نکلتا اور ادب سے روبرو بیٹھا باپ اسکو قرآن پڑھاتے صبح کو
پھر قبر مین چلا جاتا جب دوسرا بچہ موا تو وہ بھی اسیطرح آنے لگا ایکروز ایک مرد پچھلی رات سے

کہان جاتا ہی سو دیکھا چاہیے کہ وہ عورت پوشیدہ اس بزرگ کے پیچھے چلدی اور قبرستان
مین پہنچکر ایک جا چھپ کے بیٹھہ گئی جب وہ بزرگ عادت کے موافق پکارے تو وی دونون بچے آکر
قران پڑہنے لگے وہ دکھیاری ماجو یہہ حالت دیکھی مارے غم کے تاب نلا سکی بے اختیار انکھون سے
دو قطرے آنسو کے نکالی صبح کو مردی اگے اپنے گھر آگئی دوسرے روز وہ بزرگ بچون کو پکارے تو
عادت سے دو گھڑی دیر کرکے آئے باپ دیری کا سبب پوچھے تو کہے دو ندیان آڑ آئے تھے انکو
پار ہوکر آنے اتنی دیر لگی باپ کہے اتنے روز نہین تھے سو ندیان اب کہان سے آئے بچے کہے کل ہماری
ما ہمکو دیکھہ کر دو بوند انکھونسے نکالی سو وہ ہر ایک قطرہ ایک ندی بنا ہی باپ کہے ای میرے
نورچشمان پھر آج سے تمکو کبھی تصدیع نہ دونگا صبح انکو رخصت کرکے گھر آکر عورت کو طلاق دئے
اور باقی عمر مسجد مین رہکر اپنے آقا کی بندگی مین بسر کئے **فصل** بلا و مصیبت پر صبر و
شکر کرنے کے ثواب و فضیلت کے بیانمین **حدیث** نہین ہی میرے سے وہ شخص جو
گال لوچتا گریبان پھاڑتا واویلاہ واحزناہ کہتا ہی حقتعالی فرمایا ہی وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ
وَالصَّلٰوةِ اور تم مدد چاہو صبر اور نماز کر اصحاب پوچھے یا رسول اللہ صبر و صلوۃ سے مدد مانگنے
مین کیا فایدے ہین حضرت فرمائے جہنم مین ایک پل رکھا جاویگا جسکو صراط کہتے ہین آتش کے
جیبیان سیدھے داوین طرف سے مارینگے جو شخص نمازی اور صابر ہی اسکی نماز سیدھے طرف اور صبر
داوین طرف آڑ ہوجاوینگے جو کہ نمازی اور صابر نہین اسکے دونو بازو کو آتش کی جیبیان کھاجاوینگے
پس پلصراط پر گذرنیکے واسطے نماز اور صبر سے مدد مانگنا چاہیے **حدیث** قیامتمین منادی
ندا کریگا کہ جسکا قرض خدا تعالی پر ہی سو وہ حاضر ہووے لوگ کہینگے ایسا کون ہی جسکا قرض خدا تعالی پر ہو

فرشتے کہینگے حق تعالی جسکو دنیا مین بلاء مصیبت مین گرفتار کیا تھا جسکے سبب اسکے دلکو درد پہنچا تھا
انکھون سے آنسو نکلے تھے اور وہ فقط خدا ہی پر تکیہ کرکے صبر کیا تھا سو ویسا شخص حاضر ہووے
کہ خدا اسکا قرضدار ہی پس بہت سے لوگ حاضر ہونگے فرشتے گواہی کے لئے انکے اعمال نامے لینگے
اور اسمین بلاء مصیبت پر جسکی ناصبری اور بیقراری پاوینگے اسکو رد کردینگے اور کہینگے کہ تم
صابرون سے نہین کسلئے آئے ہو کاش دنیا مین مصیبت پر صبر و شکیب کئے ہوتے آج کے دن خداتعالے
کے قرضخواہون مین شمار کئے جاتے اور جسکا صبر اور قرار پاوینگے اسکو عرش کے نیچے کھڑا کرکے
کہینگے ای پروردگار تیرے بلا و مصیبت پر صبر کئے سو لوگ حاضر ہین حق تعالی فرماویگا شجرۃ البلوی
کے سائے مین کہ اسکی جڑ سونے کی اور پتے روپے کے ہین اسکا سایہ اتنا بڑا ہی کہ جسمین سوار سو برس
چلیگا سب عورت مرد صابرون کو کھڑے رہنے کا حکم کریگا اور ہر ایک کو اپنی تجلی سے نصیب بخشیگا
اور جیسا دوستان دوستون سے عذر کرتے ہین ویسا اپنے عذر کریگا اور فرماویگا اسے میرے صبر کرنے والے
بندے تمہاری حقارت کے واسطے مین تمکو بلا مین نہین گرفتار کیا بلکہ تمہارا مرتبہ میری نزدیک
زیادہ ہونا چاہا ہون کہ اس مصیبت کے سبب گناہان سب عفو ہوکر تمہارا درجہ اتنا بڑا ہو جسکو
تم عمل صالح سے بھی نپا سکین پس تم میرے واسطے صبر و شکر کئے ہو اور مجھسے حیا کئے ہو اور میری قضا
پر ناخوش نہین ہوے اب مین تمہارے سے شرماتا ہون نہ تمہارے اعمال نامے کو تولونگا نہ کھولونگا
تم اجر و ثواب بے حساب پاؤ پھر اسیطرح حقتعالے فقیران محتاجان سے عذر کرکے کہیگا ای میرے
محتاج بندے مین تمہاری حقارت کے واسطے تمکو محتاج نہین کیا تھا مگر اسواسطے کہ دنیا مین ہر ایک
آدمی ایک چیز کا مالک ہوتا ہی اور اس سے اسکا حساب لیا جاتا ہی کہ یہہ چیزان کہان سے پیدا کیا

اور کہان خرچالیس تمھارا حساب تخفیف ہونیکے لئے اور تمھارے نصیب کو کمال ہونیکے واسطے تمھارے
فقر و افلاس کو دوست رکھا ہون پس جو شخص تمکو کھلایا یا پلایا یا پہنایا ہی وہ آجکے روز تمھاری سعادت
مین ہی بعد حقتعالی عذر کریگا اس عورت کا جو اپنے بچون کی موت پر صبر کی ہی اور فرماویگا ای میری
باندی تیرے بچون کی اجل کو اگر مین لوح محفوظ پر نلکھتا اور تیرے دلکو درد ندیتا اور تیرے سینے کو تنگ نکرتا تو
آج یہہ مرتبہ کہان باقی اب میری خوشنودی ہوی تو اپنے بچون کے ساتھہ حیات کے گھر مین رہکر خوشی
کر جسمین موت نہین درد نہین غم نہین بعد حقتعالی اسیطرح اندھے لنگڑے لولے لنج کوڑی جزامی
وغیرہ سب آزاریون سے عذر کریگا وے سب اپنے درجے مرتبے دیکھکر بہت خوش ہونگے پس ان انکے
صبر و شکر کے موافق مرتبہ زیادہ ہوگا کوئی شہنشاہ ہوگا کوئی بادشاہ کوئی امیر سب گھوڑون پر سوار
ہونگے نشان جھنڈہ وغیرہ سب بادشاہی سرانجام جلو مین رہیگا فرشتے بہشت کی طرف لیجاوینگے
موقف کے لوگ پوچھینگے ایسی عزت وجاہ والے پیغمبران ہین یا شہیدان فرشتے کہینگے یے نہ پیغمبران ہین
نہ شہیدان ہی بلکہ عوام الناس ہین جو دنیا مین بلا و مصیبت صبر شکر کئے تھے سو آج اس شان و شوکت
سے نجات پائے ہین تب لوگ کہینگے افسوس ہے کاش ہم بھی گرفتار بلا ہوتے تو آج انکے ساتھہ رہتے
غرض وے صابران جب جنت کے دروازے کو پہچینگے دروازہ تھو کینگے رضوان پوچھینگے کون ہین فرشتے
کہینگے صابران ہین دروازہ کھولو رضوان کہینگے ابھی لوگ حساب نہین دئے ہین حقتعالی میزان نہین
کھڑا کیا ہی اور حساب کا دفتر نہین کھلا ہی یے صابران کیونکر چھوٹے فرشتے کہینگے صابران پر حساب
نہین دروازہ کھولو تب رضوان دروازہ کھولینگے پس صابران شادان و فرحان جنت مین داخل
ہونگے پھر پانچ سو برس کے بعد تمام لوگ حساب و کتاب سے فراغت پائیکے فطوبی للصابرین

حق تعالی فرماتا ہے وبشر الصابرین الذین اذا اصابتہم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ

راجعون اولئک علیہم صلوات من ربہم ورحمۃ واولئک ہم المہتدون

ہر ایک کرامت کی خوشخبری دے صبر کرنیوالونکو جب پہنچتی ہی انکو مصیبت لو رحمت اور بشواری

تو کہتے ہین اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ تحقیق ہم خدا کے واسطے اور تحقیق ہم اسکی طرف رجوع

کرنیوالے ہین اور مومنان جو مصیبت مین خدا کی طرف رجوع کرتے ہین اُن پر انکی پروردکار کی طرف

سے رحمتان اور بہشت ہی اور وے مومنان راہ راست پایا ہوسے ہین لوگ پوچھے یا رسول اللہ

کونسی چیز میزان کو جھکاتی ہی فرمایا صبر پھر پوچھے حساب کو کون چیز تخفیف کرتی ہی فرمایا صبر پھر پوچھے

صراط کو کون چیز چوڑا کرتی ہی فرماسے صبر اور فرماسے جتنا صبر زیادہ ہوگا اتنا صراط چوڑا

ہوگا **حدیث** صراط کو باریک زبال سے اور تیز تر تلوار سے سب لوگ نہین پاوینگے مگر

ہلاک ہونیوالے اور صراط اپنے اپنے اعمال کے موافق نظر آویگا کسی کو تاپو کی مانند چوڑا کسی کو گز کے

برابر کسیکو بالشت کے برابر کسیکو چار انگل کے مقدار طاعت کی سختیون پر اور بلا و مصیبت پر

جتنا صبر کروگے صراط کو اتنا چوڑا پاوگے جسکو صبر نہین اسکو دین نہین **حدیث** جب

بچہ مرتا ہی اور اسکی روح کو فرشتے لیکر آسمان پر چڑتے ہین تو خدا تعالی جان کر انجان پوچھتا ہی ای

فرشتے میری باندی کے بچے کی روح کو تو تم لے چکے سو بھلا اس دکھیاری کو صابر چھوڑے یا نوحہ کر

فرشتے کہتے ہین پر بنا اسکو تیری قضا پر صابر اور تیری نعمتون پر شاکر چھوڑے ہین حق تعالے

فرماتا ہی اسکے لئے ایک سونے کا محل عرش کے نیچے تیار کرو اور اسکا نام بیت الصبر رکھو **حدیث**

جو کوئی ایک بچے کے مرنے پر صبر کرے تو حقتعالی اسکے لئے میزان مین کوہ احد کے وزن برابر

اجر لکھیگا دو بچون کے مرنے پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو ایک نور بخشیگا جو مرقد کے اندھیارے
مین اسکے روبرو دوڑیگا جو تین بچے مرنے پر صبر کرے تو بداعمال کے سبب دوزخ کو جاتا ہو سو دوزخ کے
دروازا پر سے پھیرے جاوینگے **حدیث** جو کوئی اپنی بینائی کم ہونے پر صبر کرے وہ سب سے پہلے حقتعالے
کی دیدار دیکھیگا اور خلعتون پر خلعتان پہنائے جاوینگے اور بلا و مصیبت والون پر بلا و مصیبت
والون کے آگے جھنڈے کھڑے کئے جاوینگے جو کوئی ایک آنکھ جانے پر صبر کرے اسپر جنت واجب ہی
جو کوئی دونون آنکھ جانے پر صبر کرے حقتعالے اسکے واسطے عرش کے نیچے اچھے اچھے محل تیار کریگا اور اسمین
ایسی ایسی نعمتان بھرے رہینگے جنکی تعریف کسو سے نہو سکے جو کوئی نماز کے واسطے غسل اور وضو کی سختی
پر صبر کرے حق تعالی اسکے بدن کے بالون کے برابر نیکیان لکھیگا اور ہر ہر قطرے سے ایک ایک فرشتہ پیدا
کریگا وہ فرشتہ قیامت تک خدا تعالی کی تسبیح کرتا رہیگا اور اسکا ثواب اس شخص کو پہنچیگا جو کوئی
لوگ کے ایذا و رنج دینے پر صبر کرے تو حقتعالی جہنم کی ایذا اور اسکا دھوان اس سے دور کریگا جہنم کو ایک
دروازہ ہے اسکا نام باب الشفق اس دروازے سے کوئی داخل نہوگا مگر جو کہ اپنے غصے کو خوش جانا جو کوئی
ایذا کو درگذر کیا اور اپنا حق خدا پر چھوڑ دیا تو حقتعالی پر اسکا یہہ حق ہے کہ جب وہ صراط پر گذریگا تو اسپر
دوزخ کے دروازے بند کریگا اور موذی کے نیکیان اسکے اعمال نامے مین اور اسکی بدیان موذی کے اعمالنامے مین
لکھیگا **حدیث** جو کوئی چھوٹے بچون کی موت پر صبر کرکے کہیگا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اسپر حقتعالے رحمت بھیجتا ہے اور اس سے راضی ہوتا اور بچون
کو اسکے واسطے حوض کوثر ذخیرہ کر رکھتا ہے قیامت کے روز جو نہایت تشنگی رہیگی وے بچے حوض سے
پانی پلاوینگے **حدیث** قیامت کے روز لوگ اپنی قبرون سے نہایت بھوکے پیاسے اٹھینگے

پس جو کوئی حرارت کے دنون مین خدا کے لیئے نفل روزہ رکھا ہے اسکے واسطے حقتعالی طعام کے خوانچے اور جنت کی شراب بھیجیگا اور اسکا روزہ خلایق کی بھیڑ کو ہٹا کر اسکو بسیری حوض کا پانی پلاویگا اور جو بچہ بالغ ہونیکے اول موا ہووے اور وہ اسپر صبر کیا ہووے تو وہ بچہ حوض پر سے بھیڑ کو ہٹا کر پانی پلاویگا کیونکہ مسلمان کے طفلان حوض کے گرداگرد نور کے پوشاک پہنے ہوے ہاتھون مین روپے کے جھاگلان سونے پیالے لیئے ہوے اپنی ماباپ کو پانی پلاوینگے مگر جو ماباپ اپنے بچون کے مرنیسے صبر نہین کیئے ہین روئے ہین پیٹے ہین اُنکے طفلون کو حقتعالی اپنے ماباپ کو پانی پلانے حکم نہ دیگا **حدیث** قیامت کے روز مسلمانون کے طفلان موقف مین جمع ہونگے حقتعالی فرشتون کو حکم کریگا کہ ان طفلون کو جنت مین لیجاوین تب وے طفلان جنت کے دروازے پر کھڑے رہجاوینگے خزنہ فرشتے کہینگے ای طفلان خوشی ہو بچو تمپر تمکو تو حساب کتاب نہین ہے پھر بہشت مین کیون نہین داخل ہوتے ہو طفلان کہینگے ہمارے ماباپ کہان ہین خزنہ کہینگے تمھارے ماباپ تمھاری مثال پاک نہین ہین اُنپر لوگون کا قرض ہے اور گناہان بہت کیئے ہین وے سب محاسبے ولیے ہین طفلان کہینگے ہمارا ماباپ آج کے روز کی امید پر ہماری موت سے صبر کیئے ہین بیقرار نہین ہوے خزنہ تب کچھ جواب نہ دینگے آخر وے بچے بلند آواز سے رو دینگے حق تعالی فرشتون سے جانکر انجان پوچھیگا کون روتے ہین فرشتے کہینگے یا رب تیرے مسلمان کے اطفال ہین کہتے ہین ہم اپنے ماباپ کے سوا جنت مین نہین داخل ہونگے حقتعالے فرمادیگا انکے ماباپ کو چھوڑ دو تب وے سے طفلان اپنے ماباپ کے ہاتھان پکڑتے ہوے بہشت مین داخل ہونگے

بارھوان باب

گناہ کبایر اور تنبیہ الغافلین کے کتاب کے خلاصے کے بیان مین ترجمہ چھوٹی نزواجر کا تیار ہو کر دس برس کے قریب ہوا لیکن بارھوان باب نہین تیار ہوا تھا اکثر دوستان

اور اکثر خدا پرستان اس کتاب کی نقل لیکر اسکے مطلب سے محظوظ ہوکر بارھوین باب کی بھی خواہش کرتے تھے خصوص جعفر صاحب بہت ہی خواہان اور دین داری کی راہ سے سخت متقاضی ہوئے اسکے تقاضے کے موافق ایک ہزار دو سو اکیسوین سن مین بارھوین باب کو بھی تیار کیا حقتعالی اس کتاب کے پڑھنے والے اور سننے والون کو نیک عمل کی توفیق دیوے آمین بحرمۃ النبی وآلہ الماجدین **فایدہ** گناہان دو قسم ہین صغیرہ کبیرہ صغیرہ گناہان نیکیان اور عبادت کرنیسے بخشے جاتے ہین کبیرہ گناہان نہین بخشے جاتے ہین مگر توبہ سے کبایر والا بےتوبہ موا تو جہنم مین داخل ہوگا **حدیث** انس بن مالک رضی اللہ تعالے عنہ روایت کرتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت مین جبرئیل علیہ السلام جسوقت کہ آنے کا معمول نہین تھا چہرہ تغیر بنا ہوا آئے حضرت فرمائے کیا سبب تمھارا رنگ تغیر دیکھتا ہون عرض کئے یا محمد مین جو آپکے پاس آیا ہون یہہ وہ ساعت ہی کہ حقتعالے دوزخ کو پھونکنے کا حکم فرمایا ہی پس سزاوار نہین ہی اسکو جو دوزخ کو حق جانتا ہی اور خدا تعالے کے عذاب کو صفت سے زیادہ جانتا ہی کہ دوزخ سے امن پاوے تک اپنی انکھہ ٹھنڈی رکھے اور بیفکر رہجاوے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ای جبرئیل کچھہ احوال دوزخ کا بیان کرو عرض کئے یا رسول اللہ حق تعالے جب دوزخ کو پیدا کیا فرمایا کہ دوزخ کی آتش کو ہزار سال تک سلگاتی رہو جب ہزار سال ہوچکے آگ سب سرخ ہوگئی پھر ہزار سال پھونکنے کا حکم فرمایا تو آتش سفید ہوی تب پھر ہزار سال کا حکم کیا تو آتش سیاہ ہوگئی اب اسکا شعلہ نہین بجھتا ہی اور اسکی چنگاری نہین ٹھنڈی ہوتی ہی قسم ہی اسکے ذات پاک کی جو آپکو نبی برحق کیا ہی اگر دوزخ کے کپڑون سے ایک کپڑا آسمان زمین کے درمیان لٹکایا جاوے تو دنیا کے لوگ سب اسکی بدبو سے مرجاوینگے اور قسم ہی اسکی جو تجھے رسالت

دیا کہ اگر دوزخ کی زنجیر سے ایک کڑی پہاڑ پر رکھی جاوے تو پہاڑ گل کر ساتوین زمین کے طبقے مین پہنچ
جاویگا اور قسم ہی اسکی جو تجھکو رحمت عالم کیا کہ اگر دوزخ سوئی کے ناکے برابر کھولا جاوے تو اسکی گرمی
سے دنیا کے لوگ سب جلکر راکھ ہو جاوینگے دوزخ کی حرارت بڑی سخت ہی اسکی بڑی گہرائی ہی
اسکا زیور لوہا ہی اسکا پانی حمیم اور لوہو پیپ ہی حمیم گرم پانی کو کہتے ہین جو ہزارون برس سے گرم ہوتا ہی
اسکا کپڑا آتش کا ٹکڑا ہی اسکو سات دروازے ہین ہر ایک قسم کے گنہگارون کے واسطے ہر ایک دروازہ مقرر
ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھے کہ دروازے ہمارے دروازونکی مانند ہین جبرئیل علیہ السلام عرض کیے
نہین لیکن کھلے ہین اور بعضے بعضون سے نیچے ہین ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی راہ ہی
اور ایک سے ایک گرمی مین ستر حصے افزود ہی خدا تعالے کے دشمنان اسکی طرف کھینچے جاوینگے جب دروازے
کو پہنچینگے زبانیہ فرشتے طوق زنجیر کے ساتھ استقبال کرکے ہر ایک کو زنجیر منہہ مین ڈالکر دبر سے
نکالینگے اور اسکے داوین ہاتھ کو گردن کے ساتھ طوق پہناوینگے اور اسکے سیدھے ہاتھ کو سینے مین سے
لیجاکر دونو بازوؤن کے درمیان نکالینگے اور ہر آدمی شیطان کے ساتھ طوق و زنجیر مین ہمقرین
ہوکر اوندھے منہہ کھینچے جاویگا اور فرشتے لوہے کے گرزونسے مارتے جاوینگے جناب رسالتماب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھے یا جبرئیل کونسے دروازے مین کون لوگ ہونگے عرض کیے پہلے دروازے
مین جو سب سے نیچے ہی منافقان اور مائدہ کے اصحاب کے کافران اور فرعون کے لوگ رہینگے اسکا نام
ہاویہ ہی دوسرے دروازے مین مشرکان رہینگے اسکا نام جحیم ہی تیسرے دروازے مین صابیان یعنے ستارہ پرستان
رہینگے اسکا نام سقر ہی چوتھے دروازے مین ابلیس اور اسکے تابعان اور مجوسان رہینگے اسکا نام
لظی ہی پانچوین دروازے مین یہودیان رہینگے اسکا نام حطمہ ہی چھٹے دروازے مین نصاری رہینگے اسکا

نام سعیر ہی جبرئیل علیہ السلام یہان تک کہکے زبان کو روک لئے حضرت پوچھے کہ ساتوین دروازے کا
احوال کہنے کے قابل نہین جو اس سے خبر نہین دیتے ہو روح الامین کہے یارسول اللہ ... کی کیفیت
مت پوچھو حضرت بہت ہی مصر ہو کر فرمائے بھلا کچھہ تو کہو تب جبرئیل علیہ السلام اس دروازے
کا نام جہنم ہی اور اسمین ایکی امت کے اہل کبایر رہینگے جو بغیر توبے مرتے ہین یہہ بات سنتے ہی حضرت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہوش ہوکر گر پڑے جبرئیل علیہ السلام سر مبارک اپنے گود مین لیکر
تسکین دئیے پھر نبی صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوش مین آکر فرمائے اے جبرئیل مجھہ پر سخت مصیبت
اور نہایت غم ہی سچ کہو آیا میری امت سے بھی کوئی دوزخ مین جاویگا جبرئیل عرض کئے ایکی امت کے
کبائر گناہان والے دوزخ مین جاوینگے تب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت روئے جبرئیل علیہ
السلام بھی روئے پس حضرت شفیع المذنبین گھر کو تشریف لے گئے سو پھر سوا نماز کے گھر کے باہر نہین
نکلے نماز کو آتے تو بھی کسی سے بات نہین کرتے اور خدا تعالی کی جناب مین روتے اور زاری کرتے
اسیطرح تین روز گذر گئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دروازے پر آکر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ
بَیْتِ الرَّحْمَۃِ مجھکو رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب رحمت مآب مین باریابی ہوسکیگی
کوئی جواب نہین دیا آخر روتے ہوے دروازے سے پھر گئے بعد عمر رضی اللہ تعالی عنہ اسیطرح آکر مایوس
روتے ہوے پھر گئے اور سلمان رضی اللہ تعالی عنہ بھی آئے جب یہہ حالت دیکھے گھبرا کر گریان و نالان
بی بی فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کے دروازے پر جاکر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰی
آج تین روز ہو گئے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے نماز کے باہر نہین نکلتے ہین کسی سے
بات نہین کرتے ہین اور گھر مین بھی کسیکو آنیکی اجازت نہین دیتے ہین بی بی خاتون قیامت

سنتے ہی ہیبت زدے ہو کر قطوانی کی کمل اوڑھکر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر اکر سلام کر کے عرض کئے یا رسول اللہ مین فاطمہ ہون اسوقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجرۂ مبارک مین سر بسجدہ روتے تھے بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالے عنہا کی آواز سنکر فرمائے ای میری قرۃ العین ای میری نور البصر کیا مجھسے چہتی ہر تب اہل بیت دروازہ کھولے بی بی فاطمہ اندر جاکر دیکھے کہ حضرت کا رنگ زرد ہو گیا ہی اور مبارک منہہ کا گوشت گل گیا ہی یہہ حالت نظر کر کے زار زار رونے لگے اور پوچھے ای میرے پدر بزرگوار کون چیز اپکو اس غم مین ڈالی ہی یہہ کیا حادثہ ہی کیسی مصیبت ہی حضرت فرمائے میری امت کے اہل کبایر کا غم مجھے اس مرتبے پر پہنچائی ہی ای آدم اب نادم ہو کبایر سے نکل خالص توبہ کر اور توبے کی توفیق خدایتعالی سے مانگ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمنہہ بتا نا ہی اس شفیع المذنبین کو نیک اعمال سے خوش نہین کیا تو بھی ملامت شرمندہ ہوانتھی عقاید کے کتابون مین کبیرہ گناہان سات سو تک لکھے ہین انمین سے تھوڑے گناہان جو سخت ہین سو اس کتاب مین لکھے جاتے ہین ہوشیار ہو کر سنا چاہئے اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ خدایتعالی کی معبودیت مین دوسرے کو شریک کرد اننا بت پرستی کرنا دیو کو ماننا دیو کے نام سے نذر ماننا نرسو پوجا پریان کھومنا بہمن کو ماننا اسطرح کی پرستش سب خدایتعالی کے ساتھہ شرک لاتی ہی اسکو اکبر الکبائر کہتے ہین بلکہ خدایتعالی کے سوائے اولیا اللہ مراد دیتے ہین کرکے انسے مرادمانگنا اور انکے نام سے نذر ماننا اور چوٹیان رکھنا باؤلیان پہنانا ایسے کامون مین سب کفر کا اندیشہ ہی وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ انسان کو ناحق قتل کرنا وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ مرد والی عورت کو زنا کی نسبت سے گالی دینا وَالزِّنَا غیر مرد عورت بے نکاح باہم یکر صحبت کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ کافرون کے ساتھہ فی سبیل اللہ جنگ کرنیکے وقت بھاگجانا اگرچہ مسلمانان

ایک حصہ اور کافران دو حصے رہین وَاَکْلُ مَالِ الْیَتِیْمِ یتیم کا مال ناحق کھالینا وَالسِّحْرُ جادو کرنا
وَاَکْلُ الرِّبٰوا بیاز کھانا بلکہ اسکا لینا دینا ضمانت معرفت سبکا ایکہی حکم ہی وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ
الْمُسْلِمَیْنِ مسلمان ماباب کو رنجیدہ کرنا بلکہ بر الوالدین یعنے ماباب کے ساتھہ احسان کرنا اور تابعدار
ہوکر رہنا دونون جہان کی خوبی ہی یہانتک کہ جورو کو طلاق دو یا مال سب لٹا دو کرکے کہین تو بھی
قبول کرنا مستحب ہی مگر جب ماباپ شرع سے خارج حکم کرین تو ہرگز نمانا ماباپ اگر کافران ہین تو بھی
انکی خدمت کرنا مگر کفر کی کامون مین تائید نکرے جیسا دیول کو لیجا ؤ کرکے کہین تو طیجا و ے او
دیول سے گھر کو لانا جایز ہی وَالْاِلْحَادُ فِی الْحَرَمِ حرم مین جھگڑا یا قتال یا ظلم کرنا وَشُرْبُ الْخَمْرِ
شراب پینا حدیث مین آیا ہی زنا کے وقت اور چوری کے وقت اور قتل ناحق کے وقت اور غنیمت و
امانت مین خیانت کرنے کے وقت اور جب غارت کرین تو مظلومان آسمان کی طرف نظر کرنے
کے وقت اور شراب خواری کے وقت ایمان انسے جدا رہتا ہی اور جب توبہ کرتے ہین تو پھر آتا ہی
اللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاللِّوَاطَۃُ مرد مرد کے ساتھ مشغول ہونا وَشُرْبُ کُلِّ مُسْکِرٍ نشان لانے والی
چیزان سب شراب مین داخل ہین انکا کھانا پینا وَاَخْذُ الْمَالِ غَصْبًا بِقَدْرِ دِیْنَارٍ مال چھیننا
ظلم و زبردستی سے اگرچہ ایک دینار ہو وَشَہَادَۃُ الزُّوْرِ جھوٹھی گواہی دینا وَالْاِفْطَارُ فِی
نَہَارِ رَمَضَانَ بِلَا عُذْرٍ رمضان کے مہینے مین دنکو بلا عذر کھانا وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ بِغَیْرِ
حَقٍّ مسلمان کو ناحق مارنا اور ایذا دینا وَالْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ جھوٹھی قسم کھانا وَقَطْعُ الرَّحِمِ
صلہ رحمی نکرنا صلہ رحمی اسکو کہتے ہین کہ ماباپ کے طرف کی قرابت کے ساتھ جسکا نان و نفقہ
واجب ہہان ہی تواضع کرنا نقد سے ہو یا کپڑے سے یا کھانے اور انکے سب کام مین کمک کرنا اور

انسے دوستی محبت کے ساتھہ رہنا اور خوش خلقی کرنا خصوص جو اہل فرایض وعصبات ہین مین
انکی قرابت کے ساتھہ ان خویشون سے رشتے کو صلہ رحمی کہتے اور انکو ذوی الرحم کہتے ہین عورت کی طرف کے
لوگ کے ساتھہ بھی جیسے ساس سسر ا سالہ وغیرہ سلوک وخبرگیری کرنا آیا ہی وَالْخِيَانَةُ فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ
ماپ اور تول مین چوری کرنا حق تعالی قرآن مین ایسی خیانت والون کو ویل ہی کرکے کہا ہی ویل دوزخ مین
ایک مقام ہی کہ اسکے عذاب سے دوزخ پناہ مانگتا ہی دوسرے کو دیتے وقت کم ماپنا کم تولنا اور آپ
لیتے وقت زیادہ لیتے دو کبیرہ ہین وَتَقْدِيمُ الصَّلٰوةِ عَلٰى وَقْتِهَا وقت آنے کے آگے نماز کرنا
یہہ نماز جایز بھی نہین ہوتی ہی اپنے ذمے پر باقی ہی رہجاتی ہی وَتَاخِيرُ الصَّلٰوةِ بِلَا عُذْرٍ
بے سبب بیعذر آخری وقت نماز پڑھنا اس امر مین جو شرعی عذر ہی سو معتبر ہی اور دنیا کے
کامون کی مشغولی کا عذر معتبر نہین بلکہ ایسے سببون سے نماز ادا کرنے مین دیر کرنا کافرون کے سردارون
کے ساتھہ دوزخ مین جلنا ہی جیسا فرعون ہامان قارون وغیرہ وَالْكَذِبُ عَلَى النَّبِيِّ عَمَدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ پیغمبر خدا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ پر جھوٹھہ بولنا عمداً یعنے
اپنی طرف سے باتان بناکر یہہ پیغمبر کی حدیث ہی کرکے کہنا وَسَبُّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمْ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضی اللّٰہ تعالی عنہم کو گالی دینا اور انسے بدگمان بداعتقاد
رہنا حق تو یہہ ہی اصحاب کی عزت وحرمت کرنا گویا پیغمبر صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی عزت وحرمت کرنا ہی پیغمبر
صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبے کے بعد اصحابون کا ہی مرتبہ بڑا ہی انکے پیچھے کے بڑے بڑے اولیاء اللّٰہ ایک
چھوٹے صحابی کے مرتبے کو بھی نہین پہنچسکتے ہین ہوشیار ہو اور ان جنابون مین بداعتقاد ہوکر
خارجی اور رافضی مت ہو اور قبر مین خنزیر کی صورت مت بن وَكِتْمَانُ الشَّهَادَةِ بِلَا عُذْرٍ

بعذر گواہی چھپانا وَاَخْذُ الرِّشْوَۃِ لالچ رشوت لینا عقاید سنیہ مین لکھا ہے کہ حقتعالی تین شخص پر لعنت کرتا ہے راشی مرتشی رایش راشی رشوت دینیے والا مرتشی رشوت لینیے والا رایش دونون کے درمیان ضمانت و معرفت وغیرہ قبول کرنیوالا رشوت تین قسم پر ہے پہلی ضرر و نقصان سے ڈرانے والے کو دینا اسکا دینا حلال اور لینا حرام دوسری بادشاہ وزیر حاکم عامل امیر مقرب مصاحب عرض بیگی دو بختی وغیرہ کو اپنا کام سرانجام پانیکے واسطے دینا اسکا بھی دینا حلال اور لینا حرام تیسری بادشاہ یا حاکم سے قضاۃ کی خدمت لینے کے واسطے کسی مربی کو کچھ دینا اور حق پر ہو یا ناحق پر ہو حکم کرنے کے لئے قاضی کو دینا ان صورتون کا لینا دینا دونو حرام وَالْقِیَادَۃُ بَیْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ درمیان جورو مرد کے جدائی اور لڑائی ڈالنا وَالسِّعَایَۃُ عِنْدَ السُّلْطَانِ بادشاہ یا حاکم کے نزدیک چغلی بولنا یا بولنے کے واسطے جانا وَمَنْعُ الزَّکٰوۃِ زکوۃ فرض ہوتے پر نہ دینا وَتَرْکُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّہْیِ عَنِ الْمُنْکَرِ مَعَ الْقُدْرَۃِ سکت ہوتے پر امر بالمعروف چھوڑ دینا اور نہی عن المنکر سے پہلو تہی کرنا یعنے اپنے خویشان دوستان تابعان مسلمان بھایان کو امر شرعی و احکام دینی کے بجالانیکا حکم اور تاکید نکرنا اور منہیات شرعی و مذموما دینی کے ترک کرنے کا امر نفرمانا امیران اور حاکمون پر واجب ہے کہ اپنے توابع مین امر معروف و نہی منکر بزجر و توبیخ جاری کرے ایسا ہی ہر گھر والے پر واجب ہے کہ اپنے مطیعون کو نیکی کرنے اور بدی چھوڑنے کے لئے تاکید کرے چھڑکا و مارے جسکو اتنی حکومت نہین وہ مرد نہین بلکہ زن مرید ہے وَنِسْیَانُ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ تَعَلُّمِہٖ قرآن سیکھکر بھولجانا وَاِحْرَاقُ الْحَیْوَانِ بِالنَّارِ جاندار چیز کو آگ مین جلانا پانی مین ڈبا کر مارنا بھی ایسا ہی ہے کیونکہ یہ دونو عذاب خاص خدا تعالے کے ہین وَامْتِنَاعُ الْمَرْاَۃِ مِنْ زَوْجِھَا بِلَا سَبَبٍ جورو اپنی نزدیکی سے مرد کو منع کرنا بے سبب

وَالْیَاسُ مِنْ رَحْمَۃِ اللّٰہِ خدا تعالی کی رحمت سے نا امید ہونا وَالْاَمْنُ مِنْ مَکْرِ اللّٰہِ خدا تعالی کے مکر سے یعنے اسکے عذاب اور غضب سے نچیت اور بیفکر رہنا وَاِہَانَتُ اَہْلِ الْعِلْمِ وَحَمَلَۃِ الْقُرْاٰنِ اہانت اور حقارت عالمون کی اور قران کے حافظون کی کرنا وَاَکْلُ لَحْمِ الْخِنْزِیْرِ سُور کا گوشت کھانا شرح مقاصد اور شرح عقاید جلالی مین اتنے ہی کبائر لکھا ہے اور اسیر جو مذکور ہوتے ہین سو حافظ شیخ ابن حجر مکی الزواجر عن اقتراف الکبائر کی کتاب مین لکھا ہے الرِّیَاءُ خلق کو دکھلانیکے واسطے عبادت اور نیکی کرنا وَالْغَضَبُ بِالْبَاطِلِ ناحق اور باطل پر غضب کرنا وَالْحِقْدُ دل مین کینہ رکھنا وَالْحَسَدُ دوسرے کے مال و متاع اور جاہ و مرتبے پر حرص کرنا اور حسد نیکیون کو کھا جاتا ہے وَالْکِبْرُ بڑائی اور بزرگی دلمین رکھنا وَالْعُجْبُ خود پسندی کرنا اور اپنے کامون کو آپ ہی اچھے جاننا وَالْخُیَلَاءُ پندار اور غرور کرنا وَالنِّفَاقُ ظاہر ایک باطن ایک یعنے دلمین ہے سو زبان پر نہین اور زبان پر ہے سو دلمین نہین رکھنا وَالْخَوْضُ فِیْمَا لَا یَعْنِیْ بے فایدہ باتون کی فکر کرنا اور خیالی تدبیرون مین مصروف رہنا وَخَوْفُ الْفَقْرِ زکوۃ دینے سے اور خویش و اقارب کو کھلانے اور نیک کام مین خرچنے سے محتاجی آجانیکی کرکے ڈرنا وَالنَّظْرُ اِلَی الْاَغْنِیَاءِ وَتَعْظِیْمُہُمْ لِغِنَائِہِمْ تونگرون کی طرف سے امید کی نظر رکھنا اور تونگری کے سبب انکی تعظیم کرنا وَالْاِسْتِہْزَاءُ بِالْفُقَرَاءِ لِفَقْرِہِمْ مسخری کرنا فقیرون کی انکی فقیری پر وَالتَّنَافُسُ فِی الدُّنْیَا وَالْمُبَاہَاتُ بِہَا دم مارنا دنیا مین اور اسپر فخر کرنا اسی کی خواہش رکھنا اور اسکے حاصل ہونے سے سربلندی پیدا کرنا وَحُبُّ الْمَدْحِ بِمَا لَا یَنْفَعُہٗ دوست رکھنا اپنی مدح کو جو اپنے کو نفع نہین دیتی ہے وَالْاِشْتِغَالُ بِعُیُوْبِ الْخَلْقِ عَنْ عُیُوْبِ النَّفْسِ مشغول ہونا خلق کے عیبون مین اور اپنے عیبون کو بھول جانا و

نِسْیَانُ النِّعْمَةِ نعمت فراموش کرنا وَتَرْکُ الشُّکْرِ ترک شکر کرنا وَعَدَمُ الرِّضَا بِقَضَاءِ
خدا تعالی کی قضا سے ناراضی رہنا وَالْمَکْرُ مکر وحیلہ کرنا اور بد اندیشہ رکھنا وَالْخِدَعُ فریب وَاِرَادَةُ
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا دنیا مین ہی جیتے رہنے کا ارادہ رکھنا اور موت و آخرت کو بھولجانا وَسُوْءُ
الظَّنِّ بِالْمُسْلِمِ مسلمان سے بدگمان رہنا وَالرِّضَا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالطُّمَانِیْنَةُ اِلَیْهَا دنیا کی
حیات پر خوش رہنا اور اسکی طرف قرار وتسلی حاصل کرنا وَنِسْیَانُ اللهِ تَعَالٰی وَالدَّارِ
الْاٰخِرَةِ حقتعالی کو بھول جانا اور آخرت کے گھر کو فراموش کرنا وَسُوْءُ الظَّنِّ بِاللهِ تَعَالٰی
حقتعالی سے بدگمان رہنا اور بہتری کے حال مین خدا تعالی سے خوش رہنا اور خرابی کے حال مین اس سے
گلہ مند اور ناخوش رہنا وَتَعَلُّمُ الْعِلْمِ لِلدُّنْیَا دنیا کے واسطے علم سیکھنا اور علم کے وسیلے سے
امیرون کے پاس جاہ ومرتبہ پیدا کرنا وَعَدَمُ الْعَمَلِ بِالْعِلْمِ علم کے موافق عمل نکرنا وَالدَّعْوٰی
بِالْعِلْمِ وَالْقُرْاٰنِ اَوْشَیْءٍ مِنَ الْعِبَادَاتِ زَهْوًا اَوِافْتِخَارًا بِغَیْرِ حَقٍّ وَلَاضَرُوْرَةٍ
علم اور قران کو مین ہی بہتر جانتا ہون کرکے ادعا رکھنا یا مین ہی اچھی عبادت کرتا ہون کرکے
دعوی رکھنا تکبر کی راہ سے یا فخر وبزرگی کے روسے ناحق اور بضرورت وَاِضَاعَةُ حَقِّ
الْعُلَمَاءِ عالمون کا حق ضایع کرنا اور عالمونکی تعظیم و خدمت نکرنا وَالْاِسْتِخْفَافُ لَهُمْ
عالمون کی خفت کرنا اور انکو سبک جاننا وَسَنُّ سُنَّةٍ سَیِّئَةٍ ایک نیا بد طریقہ نکالنا
یعنے شرع مین ثابت نہین سو بدعت شروع کرنا وَتَرْکُ السُّنَّةِ یَعْنِیْ اَلْخُرُوْجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ
سنت ترک کرنا یعنے سنت وجماعت کے مذہب سے باہر ہونا جیسے خارجی رافضی معتزلی وغیرہ
وَمَحَبَّةُ الظَّلَمَةِ وَالْفَسَقَةِ بِاَیِّ نَوْعٍ کَانَ فِسْقُهُمْ ظالمان اور بدکارون سے محبت

رکھنا انکا ظلم وفسق کیسا ہی ہو وَکُفْرَانُ نِعْمَۃِ الْمُحْسِنِ احسان کرنیوالے کی نعمت کو چھپانا اور
اسکے احسان کو فراموش کرنا اور شکر نکرنا یعنے جب ایک شخص اپنے پر احسان کیا تو اسکے بدلے تمام عمر حاضر
وغایب اسکی تعریف اور خیر خواہی مین رہنا واجب ہی اسکا خلاف کفران نعمت ہی وَتَرْکُ
الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَمَاعِ ذِکْرِہٖ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کا ذکر سنکر درود نبھیجنا ایسے وقت اور ایسی مجلس مین درود نہین پڑھنے والے پر جبرئیل علیہ
السلام بد دعا کئے ہین اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین کہے ہین وَکَسْرُ الدَّرَاہِمِ وَالدَّنَانِیْرِ
درہمان اور دیناروں کو جو سکہ دار ہین توڑنا اس ملک کی بھی اشرفی ہون روپیہ پیسا کاس
وغیرہ کو توڑنے کا یہی حکم ہی وَالْاَکْلُ فِیْ اٰنِیَۃِ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ سونے روپے کے باسن مین
کھانا اسکے استعمال کا بھی یہی حکم ہی جیسا پاندان مسی دان گلاب پاش عطر دان چنگیر وغیرہ اکثر دکن
کے لوگ خصوص کرنا تک کے عمدگان اور بیگمان ایسے چیزون کو سونے روپے سے بنانا فضیلت جانتے
ہین اور گناہ کبیرہ مین مبتلا ہوتے ہین خدا تعالے نیک توفیق انکو عنایت فرماوے آمین وَ
نِسْیَانُ الْقُرْاٰنِ اَوْ اٰیَۃٍ اَوْ حَرْفٍ مِنْہُ بھولجانا قران کو اگرچہ ایک آیت ہو یا ایک حرف
وَالتَّغَوُّطُ فِی الطَّرِیْقِ راہ مین بول وبراز کرنا وَعَدَمُ التَّنَزُّہِ مِنَ الْبَوْلِ فِی الْبَدَنِ اَوِ الثَّوْبِ
پیشاب سے بدن یا کپڑا پاک نرکھنا جسکو طہارت اور پاکی پیشاب کی نہین اسکو قبر مین عذاب
ہوگا یہہ بات حدیثے ثابت ہی اسلئے فقہ کی کتابون سے استبرا واجب ہی یعنے پانی سے پاک کرنے کے
آگے کسی چیز سے پیشاب سکھانا خصوص مٹی کے ڈھیلے اور پائجامہ نیکی جا بھی پونچھنا تا بدن مین نجاست باقی
نرہے یہہ حکم مردان عورتان سب پر ہی کہ قبر کے عذاب سے چھوٹکارا ہوگا جسکو قطرے ٹپکنے کی عادت ہو

توڑنے سے بند ہوئے تک ڈھیلا لینا اسپر واجب ہی اکثر لوگ پاخانے کی جا ڈھیلے سے پاک کرنا چھوڑ دیے
ہیں سب سے منہہ پھیر قبر کے عذاب کے سزاوار ہوتے ہین اور بعضے پیشاب کے استبرا کو چھوڑ کر پیشاب کرتے ہی
پانی سے دھو لیکر بدن اور کپڑے کو نجس کرتے ہین رافضیون کا طریقہ بھی ایسا ہی ہی حقتعالی سب کو
نیک توفیق دیوے آمین یا رب العالمین بحرمة النبي وآله الماجدين صلى الله
عليه وآله وسلم وكشف العورة من غير ضرورة بیضرورت شرمگاه کھولنا
مردونکو ناف سے زانو تک اور عورتون کو منہہ تلوے ہتیلیون کے سوا سب بدن شرمگاه ہی و
دخول الحمام بغير مئزر ساتر کوی موٹا سا کپڑا نہ پہنکر غسل کرنا یعنے حمام پردے کرکے
برہنہ غسل کرنا یا بدن نظر آئے ایسا باریک کپڑا باندھنا ایسے پر فرشتے لعنت کرتے ہین کمینہ قوم
کی عورات برہنہ غسل کرتی ہین اور ملعونان ہوتی ہی بعضے مردان بھی غسل کے وقت بیکرانہ
کھولکر نہاتے ہین اور لعنت مین گرفتار ہوتے ہین والنوم على سطح لا تحجير له چھت اور مہاڑی
پر کہ اسکے اطراف اسرا پردہ نہو سونا اور بیٹھنا وترك واجب متفق عليه او مختلف فيه
عند من يرى الوجوب كترك الطمانينة في الركوع او غيره ترک کرنا واجب کا جو متفق علیه
ہی یا مختلف فیہ ہی نزدیک اس شخص کے جو اسکا واجب ہونا جانتا ہی جیسا چھوڑ دینا قرار کو رکوع مین
وغیرہ یعنے ایک چیز کا وجوب سب علما کی نزدیک ثابت ہو تو اسکا ترک کرنا سب کے پاس کبیرہ ہی
جیسا داڑہی رکھنا سب کی نزدیک واجب ہی اسکا نرکھنا سب کے پاس کبیرہ ہی **نقل** ایران
کے بادشاہ کے پاس سے دو وکیل آتش پرست جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضور آئے
داڑھی مونڈھے اور موچھہ بڑھائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسے داڑھی مونڈھنے اور موچھہ

رکھنے کا باعث پوچھے عرض کیئے ہم اپنے بادشاہ کے طریقے پر ہین اسکا یہی رویہ ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہمارا بادشاہ شاہان نواز پروردگار نے ہمارا داڑھی رکھنے اور موچھہ کترنے حکم فرمایا ہے ای داڑھی مونڈھنے والی آتش پرستون کی مشابہت والی تک فکر کرو داڑھی رکھنا موچھہ کترنا خدا و رسول کا حکم بجالانا ہی اور داڑھی مونڈھنا نصاری اور فراسیس کے حاکم کا اور موچھ پالنا آتش پرستون کے بادشاہ کا فرمان بجالانا ہی توبہ کرو داڑھی رکھو لب کترو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے امتی ہو ایک مشت کے اندر داڑھی کترنا اور خشخاشی رکھنا مونڈھنے مین داخل ہی عورتون کا ضرب المثل ہی کہ چونڈے کی شرم رکھے اور مردون کا ضرب المثل داڑھی کی شرم رکھے پس ایسی داڑھی کو مونڈھنا عجب بیحیائی ہی بے عزت مت ہو حشر کی رسوائی سے درو انتہی اگر بعضے عالمون کے نزدیک ثابت ہو تو اسکا ترک کرنا انکے پاس کبیرہ ہی جیسا عقیقہ مذہب شافعی مین واجب ہی اور اسکا ترک اس مذہب مین کبیرہ ہی اور مذہب حنفی مین مستحب یعنے اسکے ادا کرنے مین بہت خوبیان اور ثوابان ہین وَاِمَامَةُ الْاِنْسَانِ لِقَوْمٍ لَهٗ كَارِهُوْنَ جس سے قوم نفرت رکھے وہ شخص اسقوم کی امامت کرنا وَقَطْعُ الصَّفِّ صف کاٹنا وَعَدَمُ تَسْوِيَتِهٖ صف برابر نباندھنا صف برابر باندھنے مین صفائی حاصل ہوتی ہی اور نفاق دور ہوتا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ دست مبارک کی لکڑی سے صف کو برابر کرتے تھے ایکروز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد سلام کے غصے سے فرمائے ای قوم تم سمجھتے ہو کہ مین پیٹھہ کے پیچھے کا حال نہین جانتا ہون یقین جانو جیسا روبرو کا احوال جانتا ہون ویسا ہی پیچھے کا احوال بھی جانتا ہون مجھے انجان سمجھکر تم ٹیڑھی صف باندھکر کھڑے رہتے ہو وَمُسَابَقَةُ الْاِمَامِ امام سے آگے ہونا وَرَفْعُ الْبَصَرِ اِلَى السَّمَاءِ وَالْاِلْتِفَاتُ اِلَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ نماز مین آسمان کی طرف نظر اٹھاکر دیکھنا اور اسکی جانب

کوئی نگاہ کرنا والاختصار فیہ نماز مین اقتصار اور کمی کرنا واتخاذ القبور مساجد
قبرون کو مسجدان کرکے یعنے قبرون کو سجدہ کرنا والطواف بہا قبرون کا طواف کرنا یعنے اطراف
پھرنا وایقاد السراج علیہا قبرون پر چراغ روشن کرنا حدیث مین آیا ہی قبرستان مین آتش
کی جنس رکھنے سے اہل قبور کو عذاب ہوتا ہی یہہ عجب بیوقوفی ہی کہ ہاتھہ کا نقد خرچکر آپ بھی گناہ کبیرہ مول
لین اور قبر والون کو بھی عذاب پہنچائین ان بیچارون کی بددعا لین لیکن اس نقد کو خدا تعالی کی راہ مین
دیکر اسکا ثواب انکو بخشین واتخاذ ھا اوثانا مان بنا قبرون کو تہان اور دیوان کرکے یعنے بتون
کی مانند انکو سنوار کر اور زرین غلاف پھولون کی چادر وغیرہ سے آراستہ کرکے پرستش کرنا
تعظیم دینا یا ان پر نذر دینا تسلیم کرنا یہہ بدعت اکثر جاے خصوص کرنا کے امیران اور مشایخون مین مروج
ہی واستیلامہا قبرون کو بوسہ دینا والصلوۃ الیہا قبرون کو روبرو رکھکر نماز کرنا والجلوس علی
القبور قبر پر بیٹھنا بعضے بیباک لوگ قبرون پر بیٹھکر کھاتے اور قصہ خوانیان کرتے ہین وسفر الانسان
وحدہ تنہا سفر جانا وترک السفر والرجوع منہ تطیرا جانورون سے شگون لیکر سفر ترک
کرنا اور سفر سے پھر جانا جیسا سانپ بلی آڑا آوے یا خالی گھڑا اکیلا برہمن سامنے آوے یا کوا چیل داہنی
طرف آوے تو سفر سے پھر جاتے اور کام کو نہین جاتے ہین یہہ چال کافرون کی ہی وتخطی الرقاب یوم
الجمعۃ جمعہ کے روز کھاندے پھندتے صف چیرتے ہوے آگے جانا وزیارۃ النساء وتشییعہن
الجنائز عورتان زیارت کرنا اور جنازے کے ساتھہ جمع ہونا والرقی منتر پڑھنا ایسا کہ جسکا معنے معلوم
نہین وتعلیق التمائم والحروز نظر بد دفع ہونیکے واسطے کوڑیان یا اور کوئی چیز بچے کے یا
بیمار وغیرہ کے گلے مین باندھنا اور تعوید جو مخالف شرع ہو [illegible]

کے نام کی نذر اور پیغمبر کے نام کی نیت جو بازو پر یا گلے مین باندھتے ہین وشیخ الدین علی مدیونہ
المعسر مع علمہ باعسارہ بالملازمۃ والحبس قرض مانگنا اپنے قرضدار سے باوجود جانتے
ہوئے اسکی تکلیف و ناداریکو نہایت تقید اور سزاولی کے ساتھہ وسوال الغنی بمال اوکسب
التصدق علیہ طمعا تونگر بھیک مانگنا یا طمع کی روسے بھیک مانگنے کا کسب اختیار کرنا ایک روز
کا قوت جسکی نزدیک ہو وہ تونگر ہی اور سوال اسپر حرام وتکثیر الالحاح فی السوال بھیک
مانگنے مین زیادہ عاجزی کرنا اور گھگانا والمن بالصدقۃ جسکو صدقہ اور خیرات دین اسپر منت
اور احسان کرنا بلکہ اسکا احسان اپنے پر جاننا کہ میرا صدقہ لیکر مجھے یہہ کچھہ ثواب دلایا اور خدایتعالی کی
نزدیک میری قربت کا باعث ہوا ومنع فضل الماء ندینا وہ پانی جو حاجت سے زیادہ ہو وترک
الاضحیہ مع القدرۃ سکت ہوتے پر قربانی نکرنا حنفی مذہب مین اگر ضروری لباس اور رہنے کا
گھر اور ایک فقہ کی کتاب کے سوائے باقی جنس یا نقد یا زیور با دن روپے کا ہو تو اسپر قربانی اور فطرہ واجب
ہے وبیع جلد الاضحیہ قربانی جانور کا پوست بیچنا والبناء فوق الحاجۃ للخیلاء فخر وتکبر
کے لئے حاجت سے زیادہ گھران اور حویلیان دھالے اور حہاتیان باندھنا وتاخیر اجر الاجیر او
منعہ بعد فراغ عملہ مزدور کام کیا بعد اسکی مزدوری دینے مین سستی کرنا یا ندینا اگر مزدور کی مزدوری
سے ایک دمڑی بھی باقی رہجاوے تو اسکے بدلے ستر نماز مقبول دلائی جاویگی اسی واسطے حدیث مین آیا ہی
کہ مزدور کا پسینا نہین سوکھے تک اسکی مزدوری بلا واسطہ ومعرفت اسکے ہاتھہ مین دیدے والنظر
الاجنبیۃ بشہوۃ فتنہ بیگانی عورت کو حرص وشہوت سے دیکھنا شہوت کی نظر تیر
زہر آلودہ ہی جب لگی تو پھر نجات مشکل جو کچھہ خرابی ہی سو نظر ہی سے ہی اسلئے حکیم مطلق وقادر

برحق گذشتے کا حکم فرمایا ہی مگر محرم کے روبرو نکلا جاے محرم وہ ہی جسکے ساتھ نکاح حرام ہی جیسے باپ دادا پردادا
اور جہان تک اوپر ہون اور نانا پرنانا اور جہان تک اوپر ہون اور بیٹا پوتا پرپوتا اور جہان تک نیچے
ہون اور نواسا پرنواسا اور جہان تک نیچے ہون اور باپ کا سگا بھائی یا میندرا اور ماکا سگا بھائی
یا میندرا اور اپنا سگا بھائی یا میندرا اور بھائی کا بیٹا پوتا پرپوتا اور جہان تک نیچے
ہون اور اسکا نواسا پرنواسا اور جہان تک نیچے ہون اور بہن کا بیٹا پوتا پرپوتا اور جہان تک نیچے
ہون اور اسکا نواسا پرنواسا اور جہان تک نیچے ہون اور شوہر کا باپ دادا پردادا اور جہان تک
اوپر ہون اور اسکا نانا پرنانا اور جہان تک اوپر ہون اور میندر بیٹا پوتا پرپوتا اور جہان تک نیچے ہون اور
میندر نواسا پرنواسا اور جہان تک نیچے ہون اور داماد سسرا اسطرح کے رشتے کے مردان سب محرم ہ
ہین اور دودھ پلائی سو عورت بھی سگی ماکی سرکی ہی اور اسکے اہل قرابت کا بھی یہی حکم ہی جیسا باپ
دادا پردادا نانا پرنانا نواسا بھائی دودھ بھائی فقط اور اسکا بیٹا پوتا نواسا اور اسکا شوہر بیٹا پوتا نوا
اگرچہ ان سب کے روبرو نکلنا حلال ہی لیکن جب جوان اور بالغ ہون تو چاہیے بے حجابی اور شوخی سے
نہ نکلے بلکہ تمام بدن چھپائے ہوے آنکھ نیچے کئے ہوے شرم و حجاب سے ضرورت کے وقت روبرو جا
اکثر سامنے نہ رہا کرے ضروری مسئلے عقاید و فقہ کے اور قرآن سے جو فرض ہی سو سیکھے خدانخواستہ
کوئی بدبخت سیانا مردان محرمون سے کہ اپنے محرمہ پر بدنظری کیا تو اسکے روبرو نکلنا اور بات کرنا
سب عورتون پر سخت حرام ہی اور خدا تعالے کے نزول قہر و غضب کا باعث الغرض ان محرمون کے
سوا باقی سب قرابت غیر قرابت نامحرم ہین یعنی آپس مین نکاح کرنا حلال ہی ایسے نکاح انکی روبرو جانا اور بے ضرورت
آواز سنانا حرام ہی چچیرا بھائی چچیری بہن خلیرا بھائی خلیری بہن ماموکے بیٹا بیٹی پھوپی کے بیٹا بیٹی

دیور بھاوج دیور کا بیٹا چچا چچا کی باپ کا چچیرا بھائی چچیرے بھائی کی بیٹی ننند کا بیٹا ماموں کی جورو بہنائی سالی خلائی سالے کی بیٹی وغیرہ ایسے رشتے والوں کے روبرو اس ملک کے اکثر لوگ نکل کر اپنے ہاتھوں قدم دوزخ مین رکھتے ہین اور حکم خدا کو پروانگر کے فعل حرام مین گرفتار ہوتے ہین عجب یہہ ہی کہ غیر مردون کو غیر عورتان خوب نظر بھر کے دیکھتی ہین خصوص جسکو بیتی دینا چاہتی ہین اور کافران اور ہندؤون کو شاید مرد نہین جانتے ہین جو ایسے دستور گوشے کا بالکل اٹھا دئیے ہین بیدھرک گھرون مین بلوالیتے ہین اور مردون کا یہہ دول ہی کہ غیر عورتون کو نظر بھر کے دیکھنا اور انسے شوخ گفتگو کرنا عین فضیلت جانتے ہین خصوص رقص کی مجلس مین بڑی شان وشوکت سے اچھے کپڑے پہن پان کھا سرمہ عطر خوشبو لگا حاضر ہوتے ہین اور کنچنیون کے دیدے سے حظ اٹھاتے ہین اب ناچ کا حکم بھی سنلیجے مردون کا ناچ حرام ہی اور عورتون کا سخت حرام کنچنیون کا کسب حرام انکا باہر نکلنا حرام انکو دیکھنا حرام انکی مجلس مین جانا حرام انکا گانا حرام وہ راگ سننا حرام گھنگرو بجانا حرام سارنگی کھینچنا حرام پکھاوج مردنگ بجانا حرام انکو انعام دینا حرام مزدوری دینا حرام اس مجلس کی زیب وزینت اور روشنی وغیرہ مین خرچنا حرام اس مجلس کا اہتمام حرام اس مجلس والون کو تواضع مدارا کرنا حرام اس کام مین راتون کو جاگنا حرام ایسے کامان کرنے والون پر خدا کی لعنت ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی لعنت فرشتگون کی لعنت حد سے زیادہ آسمان وزمین کی لعنت تمامی خلایق کی لعنت کنچنیون پر سازندون پر تماشائیون پر نازل ہوتی ہی چنانچہ ایک بزرگ لطیفہ کئے ہین **لطیفہ** مجیرہ بولے لعنت لعنت مردنگ بولے کسپر کسپر کنچن دکھلائے اپر اُپر غرض یہہ سب لعنتون کی انبار کا خریدار کنچنیوالا ہی ای شریعت کے مردودان ای دین محمد کے مخذولان ٹک نظر کرکے دیکھو ناچ مین کتنے حرامون کا ہجوم ہی

کیسے لعنتون کا برسات ہے اب توبہ کرو کہ گناہون سے پاک ہو افسوس ہے مسلمان ہوکر ایسے بدیون سے
سنداس مین غوطہ کھانا خصوص نکاح کی شادی مین ایسے سنداس کو کھولنا اور قیامت کے لاکھون ظاہر
کے دور ہو دور ہو کہنے کو گوارا رکھنا اور فرشتے شیش کھیلا کر آنکھو نمین والنے کو قبول کرنا اور طرح طرح
کے عذابون مین گرفتار ہونا کیا بیحیائی ہے خصوص امیران جو مغضوبان خدا ہین اور عمدگان جو دشمنان
رسول ہین ایسے بدیون کے بانی ہین تراحیف یہہ ہے کہ مشایخان اور اشرافان باوجود اپنی شیخت دنجابت
عرش تک پہنچاتے ہین اور فرزند کمینون کے افعال ہین مصروف ہین کنچنیان نچاتے ہین ناچ دیکھتے ہین
طرفہ یہہ ہے اپنے بزرگان اور اولیاء اللہ کے عرس مین بھی ناچ کراتے ہین مرحبا مرشدون کا کیا ارشاد ہے
اور مریدون کی کیسی نیت ہے ان مرحومون کی روح کی کیا خوشی ہوگی اور انکی کیسے دعا داخذ لہ من
خذل دین محمد مین گیا نصیب وَالْغِيْبَةُ غیبت کرنا غیبت وہ ہے کہ ایک کے پیچھے تو
بات ایسی کرنا کہ اگر اسکے روبرو کہے تو وہ آزردہ ہو والسکوۃ علیہا رضی غیبت پر راضی ہوکر
سننا اور منع نکرنا غیبت کرنا سے سخت تر ہے غیبت کرنا غیبت سننا یہہ دونون بدخصلت عورتون
مین بہت ہے تمامی وقت غیبت مین مشغول رہتے ہین بلکہ وقت بہلنے کا سبب اسکو سمجھتے ہین فی الحقیقت
اپنی نیکیان جسکی غیبت کرتے ہین اسکو دیتی ہین اور اسکی بدیان سب آپ لیتی ہین اسلئے بزرگان کہے
ہین غیبت کرین تو اپنے ماباپ کی کرین تا اپنے سب نیکیان انکو ملے کیونکہ انکا حق تر ہے والسخریۃ
والاستہزاء بالمسلم مسلمان کے ساتھ مسخری اور ٹھٹول کرنا واکل الضیف زایدا علے
الشبع من غیر ان یعلم رضی المضیف بذلک مہمان سیری سے زیادہ کھانا بغیر معلوم کرنے
میزبان کی مرضی کے شرع کے رو سے ایک حصہ پیٹ کا کھانے اور ایک حصہ پانی سے بھرنا اور ایک حصہ

دم آنے جانیکے واسطے خالی رکھنا یہہ معمول عبادت کے لئے خوب ہی والتَّطَفُّلُ وَهُوَ الدُّخُولُ عَلٰى طَعَامِ

الْغَيْرِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ مِنْ غَيْرِ اِذْنِهٖ وَ رِضَاهُ طفیلی ہونا یعنے دوسریکے کھانے پر داخل ہونا

اسکا کھانے کے واسطے بے اذن اور بغیر رضامندی کے وَمَنْعُ الزَّوْجِ حَقًّا مِنْ حُقُوْقِ

زَوْجَتِهٖ الْوَاجِبَةِ لَهَا عَلَيْهِ كَالْمَهْرِ وَالنَّفَقَةِ شوہر اپنی جوروکا حق نہ دینا جیسا مہر نفقہ

وغیرہ کہ اسپر واجب ہی وَخُرُوجُ الزَّوْجَةِ مِنْ بَيْتِهَا مُعَطَّرَةً مُزَيَّنَةً وَلَوْ بِاِذْنِ الزَّوْجِ عورت

خوشبوئی سے معطر ہوکر اور سنوار سنگار کرکر گھر سے نکلنا اگرچہ شوہر کے حکم سے ہو وَسُوَالُ الْمَرْاَةِ

زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ بَاْسٍ شوہر سے بغیر سختی اور عذاب پانیکے طلاق چاہنا وَسَبُّ الْمُسْلِمِ

مسلمان کو گالی دینا اور بد بولنا وَوَطْئُ الْاَمَةِ قَبْلَ اِسْتِبْرَائِهَا باندی جب مملوک ہوتی

ہی ایک حیض سے پاک ہونے کے آگے اس سے ہمبستر ہونا اس ملک کے ہندوان ہندوانیاں غلام باندی

نہین ہوتے ہین بغیر نکاح کے انسے وطی کرنا جایز نہین بلکہ حرام ہی کیونکہ یہہ حربیاں نہین ہین بلکہ ذمیاں

ہین اور حر ہین وَاسْتِخْدَامُ الْحُرِّ وَجَعْلُهٗ رَقِيْقًا حر کو غلام کرنا اور اس سے خدمت لینا وَتَكْلِيْفُ

السَّيِّدِ الْقِنَّ بِمَا لَا يُطِيْقُهٗ طاقت سے زیادہ مولا اپنے غلام کو تکلیف دینا اور محنت لینا

اس ملک کے ہندوان ہندوانیان دھیران دھیرنیان وغیرہ سدا غلامان باندیان نہین ہوتے ہین

باوجود اس کے انکو غلامان باندیان کرکے کھانے کپڑے کو ترساتے ہین اور طاقت سے زیادہ رات دن

انسے کام لیتے ہین خداتعالے سے نہین درتے آخرت مین یہہ غلامان باندیان صاحبان بیبیان ہونگے

اور یہہ صاحبان بیبیان غلامان باندیان ہونگے اور طرح طرح کے عذابان پاوینگے ایسے ظالمون

کے حقمین قران وحدیث سے وعید شدید ثابت ہی وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ وَالذِّمِّيِّ بِغَيْرِ مُسَوِّغٍ

شرعی بغیر حکم شرع کے مسلمان اور ذمی کو مارنا والسحر الذی لا کفر فیہ وتعلیمہ وتعلمہ
جس جادو مین کفر کے کامان اور کفر کے کلمے نہو لیا جادو کرنا اور اسکو سکھانا اور سیکھنا جس جادو
مین کفر کے کامان اور کفر کے کلمے ہو لیا جادو کرنا اور اسکو سکھانا اور سیکھنا کفر ہی اور یہ تینون
شخص کافر ہونگے نعوذ باللہ وخذلان المظلوم مع القدرۃ علی نصرتہ کمک نکرنا مظلوم
کی قدرت رہتے پر اسکی یاری پر والدخول علی الظلمۃ مع الرضا بظلمہم ظالمون کے ظلم پر
راضی رہکر انکے یہان آمد و رفت رکھنا والشفاعۃ فی حد من حدود اللہ تعالی حقتعالی کے
حدون سے کسی حد مین سفارش کرنا یعنی جسکو سزا دینا حکم خدا سے ثابت ہی اسکو چھڑا دینا و
الاطلاع من نحو نقب ضیق فی دار غیرہ بغیر اذنہ علی حرمہ دوسرے کے گھر کی
عورتون کے احوال پر گھر والے کے بغیر اذن تنگ روزن سے یا کسی راہ سے دیکھکر اطلاع رکھنا والسمع
الی حدیث قوم یکرھون اطلاعہ علیہ کان رکھنا اسقوم کی بات پر جو مکروہ جانتے
ہین اسقوم کے لوگ سنینو الا اس بات سے خبردار ہونے کو یعنے راضی نہین ہین اسکے سننے پر وترک
ختان الرجل والمراۃ مرد اور عورت کی ختنہ نکرنا اس ملک مین عورتون کی ختنہ کرنیکا سنت
مطلق ترک ہو گیا ہی وترک اھل الولایۃ تحصین ثغورھم بحیث یخاف
علیھا من استیلاء الکفار بسبب ذلک التحصین اہل ولایت اپنے سرحدون
کی نگہبانی ترک کرنا جسکے سبب سے کافرون غلبہ کرنیکا خوف ہو وترک رد السلام سلام کا جواب
ندینا صحیح بخاری صحیح مسلم مین لکھا ہی **حدیث** حقتعالی جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا
فرمایا وہ جو فرشتگان بیٹھے ہین انکی نزدیک جاکر سلام کرو وے فرشتگان تمھارے سلام کے جواب

تین جو چھینک سنجا نیگے سو سنو لیجیے وہ جو جواب دینگے سو وہی تمھارا اور تمھاری اولاد کا تحیہ ہے پس آدم علیہ السلام گئے اور السلام علیکم کہی فرشتگان کہے السلام علیک ورحمۃ اللہ **حدیث** ترمذی روایت کرتے ہین حقتعالے جب آدم علیہ السلام کے قالب مین روح پہونچا تو آدم علیہ السلام چھینکے اور الحمد للہ کہے حقتعالے جوابمین فرمایا یرحمک اللہ یا آدم پس فرمایا وہ جو فرشتگون کی جماعت بیٹھی ہے انکی نزدیک جاکر السلام علیکم کہو آدم علیہ السلام ویسا ہی جاکر کہے فرشتے جواب دیئے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ تب حقتعالے فرمایا یہی تمھارا اور تمھارے فرزندون کا تحیہ ہے **حدیث** صحیح بخاری صحیح مسلم مین ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص پوچھا ای الاسلام خیر اسلام کے خصلتون اور ادبون سے کونسی خصلت اور کونسا ادب بہتر ہے فرمائے تطعم الطعام وتقرئ السلام علی من عرفت ومن لم تعرف کھانا کھلانا اور سلام کہنا آشنا اور بیگانے پر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سلام حقوق اسلام سے ہے صحبت و آشنائی کا حق نہین **حدیث** مسلمانون کے واسطے دوسرے مسلمانون کے ذمے پر چھہ خصلت ثابت ہین پہلی اگر کوئی مریض ہو تو بیمار پرسی کرنا دوسری اگر کوئی مر جاوے تو اسکے جنازیکی نماز کے واسطے اور جنازیکے ہمراہ ازدحام رہنے کے واسطے اور دفن کے واسطے حاضر ہونا تیسری اگر کوئی دعوت کرے وہان بدعت منت فخر وغیرہ کے مانند کوئی چیز مانع نہو تو وہ دعوت قبول کرنا چوتھی اگر کسی سے ملاقات ہو تو سلام کہنا پانچوین اگر کوئی چھینک کر الحمد للہ کہے تو اسکے جواب مین یرحمک اللہ کہنا چھٹی سب مسلمانون کی بہتری چاہنا اور نیک خواہی مین رہنا حاضر ہو یا غایب یعنے اگر حاضر ہے تو تملق خوشامدی نفاق نکرنا اور غایب ہے تو غیبت اور بدی نکرنا بلکہ سب مسلمانون کے حق مین حاضر و غائب چاہنا **حدیث** پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نزدیک ایک شخص آیا اور السلام

علیکم کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکے جواب مین وعلیکم السلام فرمائے پس وہ مرد بیٹھا حضرت فرمائے عشر یعنے دس نیکیان اس شخص کے اعمال نامے مین لکھے گئے پھر دوسرا ایک شخص آیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا حضرت اسکے جواب مین وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ فرمائے وہ بھی بیٹھ گیا حضرت فرمائے عشرون یعنے بیس نیکیان اسکے اعمال نامے مین لکھے گئے پھر ایک شخص آیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا حضرت اسکے جواب مین فرمائے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وہ بھی بیٹھ گیا حضرت فرمائے ثلثون یعنے تیس نیکیان اسکے اعمال نامے مین لکھے گئے انتہی سلام کے باب مین صحیح حدیثان بہت مین سلام کے دو معنے ہین پہلا سلامت دوسرا نام ہی حقتعالی کے نامون سے السلام علیک کا معنے یہہ ہی کہ حقتعالے تیرے حال پر اطلاع رکھتا ہی تو غافل مت رہ یا حقتعالے کا اسم تجھ پر ہی یعنے تو اسکے حفظ امان مین ہی جیسا معنے اللہ معک کا حقتعالے تیرے ساتھ ہی کرکے کہتے مین بہت علما السلام علیک کا معنے یون کرتے ہین تو میرے طرف سے اپنے کو تحیت سمجھ وعلیک السلام کا معنے تو بھی میری طرف سے اپنے کو تحیت رکھ دین اسلام مین کافر اور مسلمان کے فرق کے واسطے مقرر ہوا ہی کیونکہ یہودیان اور نصارا کا سلام ہاتھ سے اشارہ کرنا ہی اور اسلام کا سلام السلام علیکم کہنا سنت اور اسکا جواب کہنا واجب ہی اس ملک کے اکثر مسلمانان فقط ہاتھ سر پر رکھتے ہین السلام علیکم وعلیکم السلام نہین کہتے اسکا اصل کچھ نہین معلوم ہوتا حدیث کی رو سے تو نصرانیان اور یہودیون کی مشابہت اور عرف کی رو سے یہان کے برہمنان اور ہنودون کے دندم کی شکل پائی جاتی ہی اگر کوئی غریب توفیق مند بزرگون کی صحبت اور نصیحت کے سبب شریعت کے موافق السلام علیکم کرکے کہا تو بعضے سرکشان متکبران وعلیکم السلام کرکے جواب نہین دیتے ہین بلکہ کہتے ہین یہہ کمینہ ہمکو سلام کرنے کے لایق ہوا ہماری برابری کرنے

لگا طرح کے باتان یہان تک کرتے ہین کہ شریعت کی اہانت ہوجاتی ہے اور آپ کافران ہوجاتے ہین ایسے متکبرون کے
حق مین خداتعالے هم السفهاء کرکے فرمایا ہے یعنے قریش کے کافران اور منافقان اپنے کو بڑے اشراف جانتے تھے اور
اپنی نجابت وشرافت اور عمدگی کے برابر کسیکو نہین سمجھتے تھے اور کہتے تھے محمد کی نزدیک غریبان بازاریان
اہل حرفہ کمینگان کم رتبہ لوگ ایمان لاکر جمع ہوے ہین ہم اشرافون سے انکو کہان کی برابری انکی مجلس مین بیٹھنے
ہمکو غیرت آتی ہے اسلیے ہم ایمان واسلام نہین قبولتے ہین تب حقتعالے انکے جواب مین هم السفهاء کرکے
فرمایا یعنے وہ کافران بڑے کمینگان اور کمتران ہین اور جو ایمان قبولے سو لوگ بڑے اشراف اور نجبا ہین زادهم الله
تعالی ایمانهم واسلامهم خصوص اس ملک کے امیران اور منصبداران اسلام کی دولت سے محروم ہین
اور دوسرونکو بھی بے نصیب کرتے ہین پیغمبرون کے آداب سے مخصوص سب پیغمبرون کے سرتاج محمد صلی الله علیه واله وسلم
کی سنت سے مردود ہوے ہین تکبر سے کسیکو السلام علیکم نہین کہتے اور کسیکو السلام علیکم کہتے نہین سکھلاتے
بلکہ اسکے عوض لوگ کو رکوع تلک اور سجدے کے قریب تک جھکاتے ہین اسکا بھی اصل معلوم نہین پیغمبر خدا صلی الله
علیه واله وسلم کے برابر کوئی ظاہر وباطن کے مرتبے والا نہین انکے صحابیون کے برابر کوئی آداب جاننے والا بھی نہین پس ایسے
دو جہان کے بادشاہ کو اصحاب السلام علیکم کہتے تھے لیکن جھکتے نہین تھے اکثر اوقات جناب رسالت مآب صلی الله علیه واله وسلم
کو جہاڑ اور جانوران خصوص اونٹان سجدہ کرتے تھے اصحاب رضی الله تعالے عنہم عرض کیئے اگر حکم ہو تو ہم بھی سجدہ کرتے
ہین حضرت فرماتے خدا کے سواے اگر کسی مخلوق کو سجدہ کرنا روا ہوتا تو جوروان اپنے شوہرون کو سجدہ کرنیکے لئے مین
حکم کرتا بلکہ بعضے جاہل مشایخ مریدون سے سجدہ لیتے ہین بلکہ مریدون سلام کے عوض سجدہ کرنے فرماتے ہین سو اسکا اصل شاید
شیطان کا ارشاد ہوگا ومحبة الانسان ان یقوم الناس له افتخارا او تعظیما فخر وبزرگی کے واسطے
اور تعظیم وتکریم اپنی کرنیکے لئے لوگ سے دوستی کرنا والفرار من الطاعون وبا سے بھاگنا وکثرة الایمان

وان کان صادقا سو گندان بہت کھانا اگرچہ سچے ہون و اخذ الرشوۃ ولو بحق لالچ لینا اگرچہ حق پر ہو والھدیۃ بسبب شفاعۃ کسیکو چھڑانیکے واسطے ہدیہ لینا وترک التوبۃ من الکبیرۃ بل من مواظبۃ الصغیرۃ کبیرہ گناہ سے توبہ نکرنا بلکہ صغیرہ گناہ ہمیشہ کرنیسے توبہ نکرنا واللعب بالشطرنج عند من قال بتحریمہ وہم اکثر العلماء بہت عالمون کے قول سے شطرنج کھیلنا وانشاء الھجو واذاعتہ ہجو بنا ظاہر کرنا یعنے کسیکی بدی بیتون مین یا عبارت مین داخل کرکے ظاہر کرنا وضرب وتر واستماعہ ساز یا تار بجانا اور اسکا آواز سننا ومزامیر واستماعہ شہنائی اور بانسلی اور جو کہ اس قسم سے ہو بجانا اور سننا تمت ترجمۃ الکبایر بعون المعین المتعال جل جلالہ وصلی اللہ علی حبیبہ ذی الجود الکمال والہ الماجدین ذوی الکرم والافضال وعلی صحبہ الفایقین بالعلم والنوال خاتمہ

بیوہ عورتان پھر نکاح کرنے کے بیان مین تمامی ہندوستان مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابیون سے کوئی نہین آئے اور مسلمانی بھی ہجرت سے تین سو برس کے بعد شروع ہوی اسواسطے مسلمانی کے احکام اور دین محمدی کے طریقے جیسا چاہئے ویسا رواج نہین پائے بلکہ ہندوان اور راجپوتان وغیرہ مشرکون کی چال چلن اور راہ ورسم باقی رہگئی اسکے سبب سے مسلمان مردان عورتان تمام بدعتیان اور کافرونکی عادتان شادی وغم مین بلکہ عبادت و بندگی مین شریک کرکے غضب الٰہی مین گرفتار ہین اور دین و دنیا کی رنجیدگی حاصل کئے ہین ان بدعتون کے بیان کو دفتران چاہئے انشاء اللہ تعالی فرصت وقت اس بیان مین ایک کتاب مستقل بنائی جاویگی بالفعل ایک بدعت کے منہہ سے پردہ اٹھاتا ہون خوب سوچو اس بدعت مین کیسے کیسی خرابیان ہین الحاصل حقتعالے فرمایا ہے کہ مردان چار نکاح کرین اور باندیان جتنکا بانا ہی بنا شرع سے تمامت سے جتنے چاہین رکھین اور ان چار عورتون سے جتنے مرین اتنے پھر نکاح کرین عورتان ایک ہی بیر نکاح مین جاوین جب مرجاوے تو پھر دوسرا شوہر کرین مرنیکے بعد پھر نکاح کرنے مین مرد و عورت سب برابر ہین اس حکم کو مردان سنت

ہین اور عورتان پا چھوڑتے ہین اسکی کچھ دلیل نہین شاید رضامندی کا عذر لاتے ہونگے یہہ عذر چندان معتبر نہین کیونکہ شافعی مذہب
مین دخترون کی رضامندی شرط نہین اگرچہ بالغہ ہون انکے ماباپ مختار ہین حنفیہ مذہب مین صغیرہ کا راضی ہونا شرط
نہین ماباپ یا دوسرے والیان مختار ہین اور بالغہ دختران مجبور ہین بولی بھولی ہوتی ہین اور نقصان عزت سے ڈرتے ہین راضی نہین ہوتے
لیکن شوق و شہوت سے دل بھرا رہتا ہے ہزارون سے ایکدو ہونگے جو پھر نکاح کرنے دل سے راضی نہو نگے النادر کالمعدوم فی الحقیقت
جس جاے یہہ مشروعیت جاری ہے وہانکی عورتان کا راضی ہونا معتبر ہے جیسا حرمین شریفین مین زادہما اللہ شرفا و تعظیما کہ وہان
کے لوگ شریعت پر چلنا اور دین اسلام پر قایم ہونا خدا اور رسول کے احکام کا بجالانا اپنی آبرو اور سرخروئی جانتے ہین
اور یہان کے لوگ ان باتون کا خلاف کرنا عین عزت سمجھتے ہین جو عورتون کو شوہرانکے موے بعد پھر نکاح کرنا سخت عیب اور
نقصان نجابت مقرر کر گئے ہین انکو اہل سلف کا احوال سنا کر پھر نکاح کرنیکی ترغیب نہین دیتے دیکھو اکثر پیغمبران علیہم السلام
کی عورتان ثیبہ تھے خصوص امہات المومنین یعنے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بیبیان ایک بی بی عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالے
عنہا باکرہ تھے باقی سب ثیبہ اور بہت سے اصحاب اور اولیاء اللہ اور غوث و قطب وغیرہ کے مادران مردان موے بعد
دوسرے مردون کو پھر نکاح کئے ہین بلکہ بعضے بیبیان دو دو تین تین بار نکاح کئے ہین جیسے بی بی صحابیہ اسما بنت
عمیس پہلے حضرت علی مرتضی کے بھائی حضرت جعفر طیار کے نکاح مین آکر صاحب اولاد ہوے جب انکی شہادت
ہوچکی تو حضرت صدیق اکبر کے نکاح مین آکر محمد بن ابی بکر کو جنے اور صدیق اکبر کے وفات کے بعد پھر حضرت
علی مرتضی کے نکاح مین آئے اور حضرت امام شافعی کے والدۂ ماجدہ حضرت امام اعظم کے شاگرد کے نکاح مین
آئے اس صورت سے معلوم ہوا کہ بیوہ عورتان پھر نکاح کرنے مین دونون جہان کے سرخروئی عزت حرمت
نیکنامی بھلائی ہے اور دل مین حسرت و شوق بھرا رکھنے سے غلبہ شہوت کا خوف اغوای شیطان کا اندیشہ
دنیا کی رسوائی کا ڈر عاقبت کی روسیاہی کا بیم ہے اللہ تعالے سب مسلمانون کو اس امر کی توفیق دیوے اور

صحیحہ رواج تمامی ممالک ہندو دکن میں مروج ہووے آمین یا رب العالمین بحرمۃ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین ط تمام شد

صحت نامہ زواجر کا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۲	عصیبان	عصیان	۳۱	۱	معفرت کا نور ہو اعمال کا	معرفت کا نور ہے ایمان کا اصل ہے
	۳	کررار	کردار		۳	سرتاج	سر پر تاج
۳	۱۱	بانثنی	بانٹنی	۳۷	۱	اکی	انکی
۴	۲	نماز کرتی کا	نماز کی		۶	سر	سران
۸	۱	ہوسے	ہوسے تمت			ہمارے	ہما رے
۱۱	۱۲	ظہر کی واسطے	ظہر کی نماز کے واسطے		۸	تو غمگین	تو تم غمگین
۱۳	۱۱	سیتنے	سینے	۳۸	۱	کوتاہی	کوتاہی
۱۴	۱۵	ہورتا	ہوتا	۳۹	۱۰	ہوتا	ہوتا
۱۶	۱۶	اس بات	اس سے بات	۴۲	۱۱	تب	تب
۱۷	۱۳	سے ساتوں	سے سکو ساتوں		۱۲	دباب	باب
۲۰	۱۵	الہمن	الممتن	۴۷	۱۲	لوحسیلے	لوٹیسکے
۲۷	۱۷	نجس	نحس	۴۸	۳	بودتی زنا	بودتی کا نا
۲۸	۱	نجس	نحس	۴۹	۴	کھینح	کھینچ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٤٩	٦	بہیرا	بہیرا	٨٩	١١	جسموں کو	جِسموں کو
٥١	١	بتنگ	پتنگ		١٦	پرھن	پیرھن
٥٣	٥	حال بہرا	حال کے طرف بہرا	٩٠	١	پالنے والی	پالنے والا
	١٢	دوزخ جاؤ	دوزخ میں جاؤ	٩١	٦	کوتتے ہین تب	کوستے ہیں اور مارتے ہیں تب
٦٠	٥	پرھیزگا	پرھیزگار		١٥	ہین او	ہیں اور
٦١	٦	ایب	اب	٩٤	٥	اور روفے	اور روشنے
٦٦	٥	مجاجد	مجاہد		١٦	بیٹھا	بیٹھتا
٦٧	٩	بیکر	بیچکر	١٠١	١١	امن پائے	امن پائے
٦٨	١٠	جیونٹی	چیونٹی	١١٢	٦	خشخائی	خشخاش
٧٢	١٢	خرجتے	خرچتے	١١٣	٦	تحتین	تخمین
٧٣	٢	طر	مزا		١٠	معالی	معاملے
	٨	کرزنگی	لرزنگی		١٤	اکرجانا	آکڑجانا
٧٤	١	لکابن	لگامین	١١٤	٧	احسان کرنا	احسان کہنا
٨١	١٣	سود خوردے	سود خورے	١١٨	١٦	اندیان	باندیان
٨٤	١٣	دنعلین	دونو نعل	١٢٠	١	تحیہ	تحیتہ
٨٨	٣	لعبد بنذ خانی	لعبد اس بندی کا خانی		١٧	چاہنا	نیکی چاھنا
	١١	شہادت ملتقدر	شہادت بہشت ملتقین	١٢٤	٦	احکام کا	احکام

تمت تمام

٢٢٢
١٠